بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیه ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یامادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یادیگرمادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿تبارک الذی﴾ پارہ نمبر 29
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت اول اگست 2011
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	50 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص وعام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد ستمر خان

ہیڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

① ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خودبخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

② سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰیاتُھا 30 — 67 سُوْرَۃُ الْمُلْکِ مَکِّیَّۃٌ 77 — رُکُوْعَاتُھا 2

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ	بہت برکت والا ہے وہ جو (کہ) اسکے ہاتھ میں ہے
الْمُلْکُ ز وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ﴿1﴾	بادشاہی، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿1﴾
الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ	(وہ) جس نے پیدا کیا موت اور زندگی کو
لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ	تاکہ وہ آزمائے تمہیں (کہ) تم میں سے کون
اَحْسَنُ عَمَلًا ط	زیادہ اچھا ہے عمل کے لحاظ سے
وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ﴿2﴾	اور وہی غالب اور خوب بخشنے والا ہے۔ ﴿2﴾
الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط	(وہ) جس نے پیدا کیے سات آسمان اوپر تلے
مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ	نہیں تو دیکھے گا رحمن کے پیدا کیے ہوئے میں
مِنْ تَفٰوُتٍ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ لا	کوئی فرق (کمی بیشی)، پس تو لوٹا (اپنی) نگاہ کو
ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿3﴾	کیا تو دیکھتا ہے کوئی شگاف۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبٰرَکَ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	الْغَفُوْرُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
بِیَدِہِ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	سَبْعَ	: سبعہ عشرہ، قراءاتِ سبعہ۔
الْمُلْکُ	: مالک، ملکیت۔	طِبَاقًا	: طبقہ، طبقات، طبقات الارض۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تَرٰی	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَلَقَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔	تَفٰوُتٍ	: تفاوت ہونا۔
لِیَبْلُوَکُمْ	: بلا، ابتلاء وآزمائش، مبتلا۔	فَارْجِعِ	: رجوع، راجع، رجعت پسند۔
اَحْسَنُ	: حسن، احسان، محسن، احسن جزا۔	الْبَصَرَ	: بصر، بصارت، بصیرت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رُکُوعَاتُھَا 2 | 67 سُوْرَۃُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ 77 | اٰيَاتُھَا 30

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ ①	الَّذِيْ	بِيَدِهِ ②	الْمُلْكُ	وَھُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
بہت برکت والا ہے	(وہ) جو	اس کے ہاتھ میں	بادشاہی	اور وہ	ہر چیز پر

قَدِيْرُ ③ (1)	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْمَوْتَ	وَالْحَيٰوةَ
خوب قدرت رکھنے والا	جس نے	پیدا کیا	موت کو	اور زندگی کو

لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ ④	عَمَلًا	وَ	ھُوَ الْعَزِيْزُ ⑤③
تاکہ وہ آزمائے تمہیں	تم میں سے کون	زیادہ اچھا ہے	عمل میں	اور	وہی بہت غالب

الْغَفُوْرُ ③ (2)	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ ⑥	طِبَاقًا
خوب بخشنے والا	جس نے	پیدا کیا	سات	آسمانوں کو	اوپر تلے

مَا	تَرٰى	فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ	مِنْ تَفٰوُتٍ ⑦⑧
نہیں	تو دیکھے گا	رحمن کے پیدا کیے ہوئے میں	کوئی فرق (کمی بیشی)

فَارْجِعِ	الْبَصَرَ	ھَلْ	تَرٰى	مِنْ فُطُوْرٍ ⑦⑧ (3)
پس تو لوٹا	نگاہ کو	کیا	تو دیکھتا ہے	کوئی شگاف

ضروری وضاحت

①تَا اور الف یا کھڑی زبر دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔②علامت بِ کا ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔③فَعِيْلٌ اور فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑥ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ	پھر تو لوٹا (اپنی) نگاہ کو دوبارہ (بار بار)
يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ	لوٹے گی نگاہ تیری طرف
خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿4﴾	ذلیل ہو کر اس حال میں کہ وہ تھکی ہوئی ہوگی۔ ﴿4﴾
وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے مزین کیا دنیوی آسمان کو
بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا	چراغوں سے اور ہم نے بنایا انہیں
رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ	شیطانوں کو مارنے کا آلہ
وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ	اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کے لیے
عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿5﴾	بھڑکتی آگ کا عذاب۔ ﴿5﴾
وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ	اور ان لوگوں کے لیے جنہوں نے انکار کیا اپنے رب کا
عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ	جہنم کا عذاب ہے
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿6﴾	اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ﴿6﴾
اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا	جب وہ ڈالے جائیں گے اس (جہنم) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ارْجِعِ	: رجوع، راجع، رجعت پسند۔	بِمَصَابِيْحَ	: صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
الْبَصَرَ	: بصر، بصارت، بصیرت۔	رُجُوْمًا	: رجم، رجیم، حدرجم۔
يَنْقَلِبْ	: انقلاب، انقلابی اقدام۔	لِّلشَّيٰطِيْنِ	: شیطان، حزب الشیطان، شیاطین۔
اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اَعْتَدْنَا	: مُستعد، استعداد۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	عَذَابَ	: عذاب۔
زَيَّنَّا	: مزّین، تزیین و آرائش۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
السَّمَآءَ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	اُلْقُوْا	: القاء۔
الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیا داری۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ	ارۡجِعِ ①	الۡبَصَرَ ②	كَرَّتَيۡنِ	يَنۡقَلِبۡ
پھر	تو لوٹا	نگاہ کو	دو بار (بار بار)	وہ لوٹے گی

اِلَيۡكَ	الۡبَصَرُ ③	خَاسِئًا	وَّ	هُوَ
تیری طرف	نگاہ	ذلیل ہو کر	اس حال میں کہ	وہ

حَسِيۡرٌ ④ (4)	وَ	لَقَدۡ ⑤	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ ② الدُّنۡيَا
بہت تھکی ہوئی	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے مزین کیا	دنیوی آسمان کو

بِمَصَابِيۡحَ ⑥	وَ	جَعَلۡنٰهَا	رُجُوۡمًا	لِّلشَّيٰطِيۡنِ
چراغوں سے	اور	ہم نے بنایا انہیں	مارنے کا آلہ	شیطانوں کے لیے

وَ	اَعۡتَدۡنَا	لَهُمۡ	عَذَابَ السَّعِيۡرِ (5)	وَ
اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	بھڑکتی آگ کا عذاب	اور

لِلَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِرَبِّهِمۡ ⑥	عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ	وَ
(ان لوگوں) کے لیے جن	سب نے انکار کیا	اپنے رب کا	جہنم کا عذاب	اور

بِئۡسَ	الۡمَصِيۡرُ (6)	اِذَآ	اُلۡقُوۡا	فِيۡهَا
وہ بہت برا	ٹھکانا	جب	وہ سب ڈالے جائیں گے	اس (جہنم) میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے، یہاں سکون کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا	وہ سنیں گے اس کا چلّانا
وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝7	اس حال میں کہ وہ جوش مار رہی ہوگی۔ ۝7
تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ	قریب ہوگی (کہ) وہ پھٹ جائے غصے سے
كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ	جب بھی ڈالا جائے گا اس میں کوئی گروہ
سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ	پوچھیں گے ان سے اس کے داروغے
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝8	کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا۔ ۝8
قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا	وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں یقیناً آیا تھا ہمارے پاس
نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا	ایک ڈرانے والا، تو ہم نے جھٹلا دیا (اسے)
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖۚ	اور ہم نے کہا نہیں نازل کی اللہ نے کوئی چیز
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝9	نہیں ہو تم مگر ایک بہت بڑی گمراہی میں۔ ۝9
وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ	اور وہ کہیں گے اگر ہم سنتے ہوتے
اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا	یا ہم سمجھتے ہوتے (تو) نہ ہوتے ہم (شامل)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِعُوْا	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَفُوْرُ	فوارہ، فوارے۔	فَكَذَّبْنَا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مِنَ	منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	نَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الْغَيْظِ	غیظ وغضب۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
اُلْقِيَ	اِلقاء۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	ضَلٰلٍ	ضلالت وگمراہی۔
فَوْجٌ	فوج، افواج، فوج ظفر موج۔	كَبِيْرٍ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
سَاَلَهُمْ	سوال، سائل، مسئول۔	نَعْقِلُ	عقل، عاقل، معقول۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَمِعُوْا	لَهَا ①	شَهِيْقًا	وَّهِيَ	تَفُوْرُ ② ۙ (7)	تَكَادُ ②
وہ سب سنیں گے	اس کا	چلّانا	اس حال میں کہ وہ	جوش مار رہی ہوگی	قریب ہوگی

تَمَيَّزُ ③	مِنَ الْغَيْظِ ؕ	كُلَّمَآ	اُلْقِيَ ④	فِيْهَا	فَوْجٌ ⑤
وہ پھٹ جائے	غصے سے	جب بھی	ڈالا جائے گا	اس میں	کوئی گروہ

سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَ	لَمْ يَاْتِكُمْ	نَذِيْرٌ ⑤ (8)
پوچھیں گے ان سے	اس کے داروغے	کیا	نہیں وہ آیا تھا تمہارے پاس	کوئی ڈرانے والا

قَالُوْا	بَلٰى	قَدْ	جَآءَنَا	نَذِيْرٌ ⑤ ۙ	فَكَذَّبْنَا
انہوں نے کہا	ہاں کیوں نہیں	یقیناً	آیا تھا ہمارے پاس	ایک ڈرانے والا	تو ہم نے جھٹلا دیا

وَقُلْنَا	مَا	نَزَّلَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ ۚۖ ⑤⑥	اِنْ	اَنْتُمْ
اور ہم نے کہا	نہیں	نازل کی اللہ نے	کوئی چیز	نہیں (ہو)	تم

اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ⑤ (9)	وَ	قَالُوْا
مگر	ایک بہت بڑی گمراہی میں	اور	انہوں نے کہا

لَوْ	كُنَّا ⑦	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ	مَا	كُنَّا ⑦
اگر	ہم ہوتے	ہم سنتے	یا	ہم سمجھتے ہوتے	نہ	ہوتے ہم

ضروری وضاحت

① لَهَا میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔ ② تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ تَمَيَّزُ دراصل تَتَمَيَّزُ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گری ہوئی ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩	بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں۔ ⑩
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا	پس وہ اعتراف کریں گے اپنے گناہ کا سو دوری ہے
لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪	بھڑکتی ہوئی آگ والوں کے لیے۔ ⑪
اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ	بیشک وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بغیر دیکھے
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑫	ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔ ⑫
وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ	اور تم چھپا کر کرو اپنی بات یا تم پکار کرو اس کو
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑬	بیشک وہ خوب جاننے والا ہے سینوں والی (بات) کو۔ ⑬
اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ	کیا (بھلا) نہیں وہ جانتا جس نے پیدا کیا ہے؟
وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ⑭ ع	اور وہ تو بہت باریک بین، خوب خبردار ہے۔ ⑭
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ	وہی ہے جس نے بنادیا تمہارے لیے زمین کو
ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا	(تمہارا) تابع پس چلو اس کے کندھوں (راستوں) میں
وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ	اور تم کھاؤ اس کے رزق سے

ع 1/14/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْٓ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَصْحٰبِ	اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	الصُّدُوْرِ	شرح صدر، ضیق الصدر، شق صدر۔
فَاعْتَرَفُوْا	اعتراف کرنا، معترف ہونا۔	خَلَقَ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
يَخْشَوْنَ	خشیت الٰہی۔	اللَّطِيْفُ	لطف و کرم، لطیف، لطافت۔
كَبِيْرٌ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	الْخَبِيْرُ	خبر، اخبار، مخبر، باخبر۔
اَسِرُّوْا	اسرار و رموز، پر اسرار، سری و جہری نمازیں۔	الْاَرْضَ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
قَوْلَكُمْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	كُلُوْا	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
اجْهَرُوْا	جہری نمازیں، آمین بالجہر۔	رِّزْقِهٖ	رزق، رزّاق، رازق۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩	فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ ج ①	فَسُحْقًا
بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں	پس وہ سب اعتراف کریں گے	اپنے گناہ کا	سو دوری

لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ
بھڑکتی ہوئی آگ والوں کے لیے	بیشک وہ لوگ جو	وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے

بِالْغَيْبِ ②	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ ③	وَّاَجْرٌ	كَبِيْرٌ ⑫ ④	وَاَسِرُّوْا ⑤
بن دیکھے	ان کے لیے	بخشش	اور اجر	بہت بڑا	اور تم سب چھپا کر کرو

قَوْلَكُمْ	اَوِ	اجْهَرُوْا ⑤	بِهٖ ط ①	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ ④	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑬ ①
اپنی بات	یا	تم سب پکار کر کرو	اس کو	بیشک وہ	خوب جاننے والا	سینوں والی (بات) کو

1 ع 14 1

اَ	لَا	يَعْلَمُ	مَنْ خَلَقَ ط	وَهُوَ اللَّطِيْفُ ④	الْخَبِيْرُ ع ④ ⑭
کیا	نہیں	وہ جانتا	جس نے پیدا کیا ہے؟	اور وہی بہت باریک بین	خوب خبردار

هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	ذَلُوْلًا
وہی	جس نے	بنا دیا	تمہارے لیے	زمین کو	(تمہارا) تابع

فَامْشُوْا ⑤	فِيْ مَنَاكِبِهَا	وَكُلُوْا ⑥	مِنْ رِّزْقِهٖ ط
پس تم سب چلو	اس کے کندھوں میں	اور تم سب کھاؤ	اس کے رزق سے

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② بِالْغَيْبِ میں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ كُلُوْا کا روٹ اَكَلَ ہے جس فعل کے شروع میں أ ہو فعل امر بناتے ہوئے أ گر جاتا ہے مثلاً أَمَرَ سے مُرُوْا اور أَكَلَ سے كُلُوْا۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿15﴾	اور اسی کی طرف اُٹھ کر جانا ہے۔ ﴿15﴾
ءَ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ	کیا تم بے خوف ہو گئے (اس سے) جو آسمان میں ہے
اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ	یہ کہ وہ دھنسا دے تم کو زمین میں
فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿16﴾	تو اچانک وہ حرکت کرنے لگے ؟ ﴿16﴾
اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ	یا تم بے خوف ہو گئے ہو (اس سے) جو آسمان میں ہے
اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ	یہ کہ وہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی
فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿17﴾	پھر عنقریب تم جان لوگے کیسا ہے میرا ڈرانا۔ ﴿17﴾
وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ	اور بلاشبہ یقیناً جھٹلایا ان لوگوں نے جو
مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿18﴾	ان سے پہلے تھے پھر کیسا تھا میرا عذاب۔ ﴿18﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ	اور کیا نہیں انہوں نے دیکھا پرندوں کی طرف
فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ	اپنے اوپر (جو) پر پھیلائے ہوئے (ہوتے ہیں)
وَّيَقْبِضْنَ ؕ	اور (کبھی) وہ پر سکیڑ لیتے ہیں

وقف لازم اعتدال / وقف غفران

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، رحم وکرم، عزت واحترام۔	فَسَتَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
النُّشُوْرُ	: ناشر، منشور، نشرواشاعت، نشریات۔	كَذَّبَ	: کِذب بیانی، کذاب، کاذِب۔
اَمِنْتُمْ	: امن۔امن وامان۔	قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَرَوْا	: روئیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
السَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	الطَّيْرِ	: طائر، طائرانہ نظر، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔
يُّرْسِلَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	فَوْقَهُمْ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَقْبِضْنَ	: قبض، قابض، مقبوضہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِلَيْهِ	النُّشُوْرُ ⑮	ءَ	اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي السَّمَآءِ
اوراسی کی طرف	اُٹھ کر جانا	کیا	تم بے خوف ہوگئے	(اس سے) جو	آسمان میں

اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمُ	الْاَرْضَ	فَاِذَا ①②	هِيَ	تَمُوْرُ ③ ⑯
یہ کہ	وہ دھنسادے	تم کو	زمین	تواچانک	وہ	حرکت کرنے لگے

اَمْ	اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي السَّمَآءِ	اَنْ	يُّرْسِلَ
یا	تم بے خوف ہوگئے ہو	جو	آسمان میں	یہ کہ	وہ بھیج دے

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا ط	فَسَتَعْلَمُوْنَ ①④	كَيْفَ	نَذِيْرِ ⑤ ⑰
تم پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی	پھر عنقریب تم سب جان لوگے	کیسا	میرا ڈرانا

وَ	لَقَدْ ⑥	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَكَيْفَ ①
اور	بلاشبہ یقیناً	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	پھر کیسا

كَانَ	نَكِيْرِ ⑤ ⑱	اَوَ	لَمْ يَرَوْا ⑦	اِلَى الطَّيْرِ
تھا	میرا عذاب	اور کیا	ان سب نے نہیں دیکھا	پرندوں کی طرف

فَوْقَهُمْ	صٰٓفّٰتٍ	وَّ	يَقْبِضْنَ ⑧ ط
اپنے اوپر	پر پھیلائے ہوئے	اور	(کبھی) وہ سکیڑ لیتے ہیں

وقف لازم اعتاق

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔③تَ واحد مؤنث کی علامت
ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ سَ مستقبل قریب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑤یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے
گرگئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔⑥علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦علامت یَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے
لیکن اگر اس سے پہلے لَمْ آئے تو پھر عموماً ترجمہ ان کیا جاتا ہے۔⑧ نَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ	نہیں تھامتا ان کو مگر رحمن ہی
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿19﴾	بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿19﴾
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ	یا کون ہے ایسا جو (کہ) وہ لشکر ہو تمہارا
يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ	(کہ) وہ مدد کرے تمہاری رحمن کے سوا
اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ۚ﴿20﴾	نہیں کافر مگر دھوکے میں۔ ﴿20﴾
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ يَرْزُقُكُمْ	یا ایسا کون ہے جو رزق دے تمہیں
اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ	اگر وہ (رحمان) روک دے اپنا رزق
بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿21﴾	بلکہ وہ اڑے ہوئے ہیں سرکشی اور نفرت میں۔ ﴿21﴾
اَفَمَنْ يَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ	تو کیا جو چلتا ہوا الٹا ہو کر اپنے منہ کے بل
اَهْدٰۤى اَمَّنْ يَّمْشِیْ سَوِيًّا	زیادہ ہدایت والا ہے یا جو چلتا ہو سیدھا ہو کر
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿22﴾	سیدھے (درست) راستے پر۔ ﴿22﴾
قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ	کہہ دیجئے وہی جس نے پیدا کیا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	يَرْزُقُكُمْ	: رزق، رزّاق، رازق۔
الرَّحْمٰنُ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔	نُفُوْرٍ	: نفرت، تنفر، منافرت۔
شَیْءٍ	: شئے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَصِيْرٌ	: بصر، بصارت، بصیرت۔	وَجْهِهٖ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علٰی وجہ البصیرت۔
يَنْصُرُكُمْ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	اَهْدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	سَوِيًّا	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
فِیْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	صِرَاطٍ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
غُرُوْرٍ	: غرور، مغرور۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا	یُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا الرَّحْمٰنُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَیْءٍۢ ①	بَصِیْرٌ ⑲
نہیں	وہ تھامتا اُنہیں	مگر رحمن	بیشک وہ	ہر چیز کو	خوب دیکھنے والا

اَمَّنْ ②	هٰذَا ③	الَّذِیْ	هُوَ جُنْدٌ	لَّكُمْ	یَنْصُرُكُمْ
یا کون	ایسا	جو	وہ لشکر ہو	تمہارے لیے	وہ مدد کرتا ہو تمہاری

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ④	اِنِ ⑤⑥	الْكٰفِرُوْنَ	اِلَّا	فِیْ غُرُوْرٍ ⑳
رحمن کے سوا	نہیں	سب کافر	مگر	دھوکے میں

اَمَّنْ ②	هٰذَا ③	الَّذِیْ	یَرْزُقُكُمْ	اِنْ	اَمْسَكَ	رِزْقَهٗ
یا کون ہے	ایسا	جو	وہ رزق دیتا ہو تمہیں	اگر	وہ (رحمان) روک دے	اپنا رزق

بَلْ	لَّجُّوْا	فِیْ عُتُوٍّ	وَّنُفُوْرٍ ㉑	اَفَمَنْ	یَّمْشِیْ	مُكِبًّا
بلکہ	وہ سب اڑے ہوئے ہیں	سرکشی میں	اور نفرت (میں)	تو کیا جو	وہ چلتا ہو	اُلٹا ہو کر

عَلٰی وَجْهِهٖۤ ⑦	اَهْدٰۤی ⑧	اَمَّنْ ②	یَّمْشِیْ	سَوِیًّا
اپنے منہ کے بل	زیادہ ہدایت والا	یا جو	وہ چلتا ہو	سیدھا ہو کر

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ㉒	قُلْ	هُوَ	الَّذِیْۤ	اَنْشَاَكُمْ
سیدھے (درست) راستے پر	آپ کہہ دیجئے	وہ	جس نے	پیدا کیا تمہیں

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ③ هٰذَا کا ترجمہ یہ، اس ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ایسا کیا گیا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ "نہیں" سے کیا جاتا ہے۔ ⑥ اِنْ کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے نِ کے نیچے زیر آئی ہے۔ ⑦ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے اور کبھی ضرورتاً ترجمہ کے بل بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ جَعَلَ لَكُمُ	اور اس نے بنائے تمہارے لیے
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ	کان اور آنکھیں اور دل
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿23﴾	بہت ہی کم تم شکر ادا کرتے ہو۔ ﴿23﴾
قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ	کہہ دیجیے وہی ہے جس نے پھیلایا تمہیں زمین میں
وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾	اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿24﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا ہوگا) یہ وعدہ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿25﴾
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪	کہہ دیجیے (اسکا) علم تو صرف اللہ کے پاس ہے
وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿26﴾	اور میں تو صرف واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿26﴾
فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً	پس جب وہ دیکھیں گے اسے قریب (ہی)
سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ	بگڑ جائیں گے (ان لوگوں کے) چہرے جنہوں نے
كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ	کفر کیا اور کہا جائے گا یہ ہے وہ جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، رحم وکرم، عزت واحترام۔	تُحْشَرُوْنَ	حشر، روزِ محشر، حشر نشر۔
السَّمْعَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، الہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
الْاَبْصَارَ	سمع وبصر، بصارت۔	صٰدِقِيْنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
قَلِيْلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	مُّبِيْنٌ	دلیل بیّن، مبینہ طور پر، بیان۔
تَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	رَاَوْهُ	رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	سِيْٓـَٔتْ	علماءِ سوء، ظن سوء۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	وُجُوْهُ	وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	جَعَلَ	لَكُمُ ①	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ ط
اور	اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل

قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ ﴿23﴾	قُلْ	هُوَ	الَّذِیْ	ذَرَاَكُمْ ②
بہت ہی کم	جو	تم سب شکرادا کرتے ہو	آپ کہہ دیجیے	وہ	جس نے	پھیلایا تمہیں

فِي الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ③ ﴿24﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ
زمین میں	اور	اسی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	وہ سب کہتے ہیں

مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾
کب	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سب سچ بولنے والے

قُلْ	اِنَّمَا ④	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ ص	وَ	اِنَّمَآ ④	اَنَا
آپ کہہ دیجیے	یقیناً صرف	علم	اللہ کے پاس	اور	بیشک صرف	میں

نَذِيْرٌ ⑤	مُّبِيْنٌ ﴿26﴾	فَلَمَّا	رَاَوْهُ ⑥	زُلْفَةً ⑦	سِيْٓـَٔتْ ⑦
ڈرانے والا	واضح	پس جب	وہ سب دیکھیں گے اسے	قریب	بگڑ جائیں گے

وُجُوْهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ قِيْلَ	هٰذَا	الَّذِیْ
چہرے	ان لوگوں کے جن	سب نے کفر کیا	اور کہا جائے گا	یہ	جو

ضروری وضاحت

① لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔ ② كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ③ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کبھی مبالغہ کا مفہوم بھی ہوتا ہے۔ ⑥ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ ةً اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿27﴾	تھے تم اس کو مانگا کرتے تھے۔ ﴿27﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	کہہ دیجئے (ذرا بتاؤ) کیا تم نے دیکھا (یعنی کیا تم نے غور کیا)
اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ	اگر ہلاک کردے مجھے اللہ
وَمَنْ مَّعِيَ	اور (انہیں بھی) جو میرے ساتھ ہے
اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ	یا وہ رحم کرے ہم پر تو کون ہے جو پناہ دے
الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿28﴾	کافروں کو دردناک عذاب سے۔ ﴿28﴾
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ	کہہ دیجئے وہ ہی رحمن ہے ہم ایمان لائے اس پر
وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ	اور اسی پر ہم نے بھروسا کیا، تو عنقریب تم جان لوگے
مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿29﴾	کون ہے وہ (جو) کھلی گمراہی میں ہے۔ ﴿29﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ	کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر ہو جائے
مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ	تمہارا پانی گہرا تو کون ہے (جو) لے آئے تمہارے پاس
بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿30﴾	بہتے ہوئے پانی کو۔ ﴿30﴾

ع 2/16/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدَّعُوْنَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	اٰمَنَّا	ایمان، مؤمن، امن۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
رَءَيْتُمْ	رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	تَوَكَّلْنَا	توکل، متوکل علی اللہ۔
اَهْلَكَنِيَ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	فَسَتَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مَّعِيَ	مع اہل وعیال، معیت۔	ضَلٰلٍ	ضلالت وگمراہی۔
رَحِمَنَا	رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔	مُّبِيْنٍ	دلیل بین، مبینہ طور پر، بیان۔
الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	غَوْرًا	غور وخوض، بنظر غائر۔
اَلِيْمٍ	الم ناک حادثہ، رنج والم۔	مَآؤُكُمْ	ماء الحیات، ماء اللحم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كُنْتُمْ	بِهٖ ①	تَدَّعُوْنَ ﴿27﴾	قُلْ	اَ	رَءَيْتُمْ
تھے تم	اس کو	تم سب مانگا کرتے	آپ کہہ دیجئے	کیا	تم نے دیکھا

اِنْ	اَهْلَكَنِيَ ② اللّٰهُ	وَ	مَنْ ③	مَّعِيَ	اَوْ	رَحِمَنَا
اگر	ہلاک کردے مجھے اللہ	اور	جو	میرے ساتھ	یا	وہ رحم کرے ہم پر

فَمَنْ ③	يُّجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ	مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿28﴾
تو کون (ہے جو)	وہ پناہ دے	کافروں کو	دردناک عذاب سے

قُلْ	هُوَ الرَّحْمٰنُ ④	اٰمَنَّا	بِهٖ ①	وَ	عَلَيْهِ
آپ کہہ دیجئے	وہی رحمن ہے	ہم ایمان لائے	اس پر	اور	اسی پر

تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ ③	هُوَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿29﴾
ہم نے بھروسا کیا	تو عنقریب تم سب جان لوگے	کون	وہ	کھلی گمراہی میں

قُلْ	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ	اَصْبَحَ	مَآؤُكُمْ ⑤
آپ کہہ دیجئے	کیا	تم نے دیکھا	اگر	ہوجائے	تمہارا پانی

غَوْرًا	فَمَنْ ③	يَّاْتِيْكُمْ ⑥	بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿30﴾
گہرا	تو کون	وہ لے آئے تمہارے پاس	بہتے ہوئے پانی کو

ع 2 16 2

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کیا جاتا ہے۔② فعل کے ساتھ جب علامت یْ لانی ہو تو درمیان میں ''نِ'' کا لایا جانا ضروری ہوتا ہے۔③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔④ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑤ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔⑥ يَاْتِيْ کا ترجمہ آئے ہوتا ہے اگر اس کے بعد علامت بِ آجائے تو اس کا ترجمہ لے آئے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایاتھا 52 | 68 سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ 2 | رکوعاتھا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿1﴾	نٓ۔ قسم ہے قلم کی اور (اس کی) جو وہ لکھتے ہیں۔﴿1﴾
مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ	(کہ) نہیں ہیں آپ اپنے رب کی نعمت سے
بِمَجْنُوْنٍ ﴿2﴾ وَاِنَّ لَكَ	ہرگز دیوانے۔﴿2﴾ اور بیشک آپکے لیے
لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿3﴾	یقیناً اجر ہے نہ منقطع کیا جانے والا۔﴿3﴾
وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿4﴾	اور بلاشبہ آپ یقیناً خلق عظیم پر (فائز) ہیں۔﴿4﴾
فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿5﴾	پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے اور وہ (بھی) دیکھ لیں گے۔﴿5﴾
بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿6﴾	(کہ) تم میں سے کون فتنے میں ڈالا ہوا ہے۔﴿6﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ	بلاشبہ آپ کا رب وہ خوب جاننے والا ہے (اس) کو جو
ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ	گمراہ ہوا اسکی راہ سے اور وہ
اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿7﴾	خوب جاننے والا ہے ہدایت پانے والوں کو۔﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْقَلَمِ	: قلم وقرطاس، قلم کتاب، قلمی نسخہ۔	خُلُقٍ	: خلق، اخلاق، خوش خلقی۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	عَظِيْمٍ	: عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
يَسْطُرُوْنَ	: سطر، سطور، سطریں۔	فَسَتُبْصِرُ	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
بِنِعْمَةِ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	اَلْمَفْتُوْنُ	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
بِمَجْنُوْنٍ	: مجنون (دیوانہ) جنون۔	اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لَاَجْرًا	: اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔	ضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔
غَيْرَ	: دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔	سَبِيْلِهٖ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَعَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِالْمُهْتَدِيْنَ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

● کالا رنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰیاتھا 52 — 68 سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ 2 — رُکُوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نٓ	وَالْقَلَمِ ①	وَمَا	يَسْطُرُوْنَ ۙ﴿1﴾	مَآ	اَنْتَ
نٓ	قسم ہے قلم کی	اور جو	وہ سب لکھتے ہیں	نہیں	آپ

بِنِعْمَةِ رَبِّكَ ②	بِمَجْنُوْنٍ ۚ③ ﴿2﴾	وَ	اِنَّ	لَكَ	لَاَجْرًا ④
اپنے رب کی نعمت سے	ہرگز دیوانے	اور	بیشک	آپ کے لیے	یقیناً اجر

غَيْرَ	مَمْنُوْنٍ ۚ⑤ ﴿3﴾	وَ	اِنَّكَ	لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿4﴾
نہ	منقطع کیا جانے والا	اور	بلاشبہ آپ	یقیناً خلق عظیم پر

فَسَتُبْصِرُ	وَيُبْصِرُوْنَ ۙ﴿5﴾	بِاَيِّيكُمُ	الْمَفْتُوْنُ ⑤ ﴿6﴾
پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے	اور وہ سب دیکھ لیں گے	تم میں سے کون	فتنے میں ڈالا ہوا

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ ⑥	بِمَنْ	ضَلَّ
بلاشبہ	آپ کا رب	وہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	گمراہ ہوا

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ ⑥	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿7﴾
اسکی راہ سے	اور	وہ	خوب جاننے والا	سب ہدایت پانے والوں کو

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔③ اگر مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔④ علامت لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤ یہاں وْنَ جمع کی علامت نہیں، بلکہ نْ اصل لفظ کا حصہ ہے کیونکہ جمع کے وْنَ کے نون پر ہمیشہ زبر ہوتی ہے۔⑥ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿8﴾	پس نہ آپ اطاعت کریں جھٹلانے والوں کی۔ ﴿8﴾
وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ	وہ چاہتے ہیں کاش آپ نرمی اختیار کریں
فَيُدْهِنُوْنَ ﴿9﴾	تو وہ (بھی) نرمی اختیار کریں گے۔ ﴿9﴾
وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ	اور نہ آپ اطاعت کریں ہر بہت قسمیں کھانے والے
مَّهِيْنٍ ﴿10﴾ هَمَّازٍ	ذلیل کی۔ ﴿10﴾ (جو) بہت طعنہ دینے والا
مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ﴿11﴾	بہت بھاگ دوڑ کرنے والا ہے چغلی میں۔ ﴿11﴾
مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ	بہت روکنے والا ہے بھلائی کو
مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿12﴾	حد سے تجاوز کرنے والا بہت گناہ گار ہے۔ ﴿12﴾
عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿13﴾	سخت مزاج اس کے علاوہ بدذات ہے۔ ﴿13﴾
اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿14﴾	(اس لیے) کہ ہے وہ مال اور بیٹوں والا۔ ﴿14﴾
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا	جب تلاوت کی جاتی ہیں اس پر ہماری آیات
قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿15﴾	(تو) کہتا ہے پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لِّلْخَيْرِ	خیر، خیریت، خیروشر، جزائے خیر۔
تُطِعِ	اطاعت، مطیع۔	ذَا	ذی وقار، ذیشان، ذومعنی۔
الْمُكَذِّبِيْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	بَنِيْنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
وَدُّوْا	مودت ومحبت۔	تُتْلٰى	تلاوت، وحی متلو۔
تُدْهِنُ	مداہنت۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
حَلَّافٍ	حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔	اٰيٰتُنَا	آیت، آیات قرآنی۔
مَّهِيْنٍ	اہانت، توہین۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَّنَّاعٍ	منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔	الْاَوَّلِيْنَ	اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ، قبلۂ اول۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَا تُطِعِ ①	الْمُكَذِّبِيْنَ ② ﴿8﴾	وَدُّوْا	لَوْ	تُدْهِنُ
پس نہ آپ اطاعت کریں	سب جھٹلانے والوں کی	وہ سب چاہتے	کاش	آپ نرمی اختیار کریں

فَيُدْهِنُوْنَ ﴿9﴾	وَ	لَا تُطِعْ ①	كُلَّ	حَلَّافٍ ③
تو وہ سب نرمی اختیار کریں گے	اور	نہ آپ اطاعت کریں	ہر	بہت قسمیں کھانے والے

مَّهِيْنٍ ﴿10﴾	هَمَّازٍ ③	مَّشَّآءٍۢ ③	بِنَمِيْمٍ ④ ﴿11﴾
ذلیل کی	بہت طعنہ دینے والا	بہت بھاگ دوڑ کرنے والا	چغلی میں

مَّنَّاعٍ ③	لِّلْخَيْرِ ⑤	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ ③ ﴿12﴾	عُتُلٍّۭ
بہت روکنے والا	بھلائی کو	حد سے تجاوز کرنے والا	بہت گناہ گار	سخت مزاج

بَعْدَ ذٰلِكَ	زَنِيْمٍ ③ ﴿13﴾	اَنْ	كَانَ	ذَا مَالٍ
اس کے علاوہ	بدذات	(اس لیے) کہ	ہے وہ	مال والا

وَّ	بَنِيْنَ ﴿14﴾	اِذَا	تُتْلٰى ⑥	عَلَيْهِ
اور	بیٹوں (والا)	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر

اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿15﴾
ہماری آیات	(تو) کہتا ہے	افسانے	پہلے لوگوں کے

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے، یہاں سکون کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔②اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③فَعَّالٌ اور فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔④یہاں علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔⑤لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا،کی، کے بھی ہوتا ہے۔⑥اگر تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَنَسِمُهٗ	عنقریب ہم داغ لگائیں گے اسے
عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿16﴾	(اسکی) سونڈ (ناک) پر۔ ﴿16﴾
اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ	بلاشبہ ہم نے آزمایا انہیں جس طرح ہم نے آزمایا
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا	باغ والوں کو جب انہوں نے قسم کھائی
لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿17﴾	ضرور بالضرور وہ توڑلیں گے اس کو صبح کرتے ہی ﴿17﴾
وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿18﴾	اور وہ کوئی استثناء (یعنی ان شاءاللہ) نہیں کررہے تھے۔ ﴿18﴾
فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ	تو پھر گیا اس (باغ) پر ایک پھرنے والا (عذاب)
مِّنْ رَّبِّكَ	آپ کے رب کی طرف سے
وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿19﴾	اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔ ﴿19﴾
فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿20﴾	تو ہوگیا صبح کو (وہ باغ) کٹی ہوئی کھیتی کی طرح۔ ﴿20﴾
فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿21﴾	پھر انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا صبح کرتے ہی۔ ﴿21﴾
اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ	کہ صبح صبح پہنچو اپنے کھیت پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
بَلَوْنٰهُمْ	: بلا، ابتلا وآزمائش، مبتلا۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كَمَا	: کماحقہ، کالعدم/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	يَسْتَثْنُوْنَ	: استثنا، مستثنیٰ، استثنائی صورت۔
اَصْحٰبَ	: اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	فَطَافَ	: طواف، طواف بیت اللہ، مطاف۔
الْجَنَّةِ	: جنت، جنت الفردوس، جنت نظیر۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَقْسَمُوْا	: قسم کھانا، قسمیں۔	كَالصَّرِيْمِ	: کماحقہ، کالعدم۔
مُصْبِحِيْنَ	: صبح، علی الصبح، صبح صادق۔	فَتَنَادَوْا	: ندا، منادی، ندائے ملت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَنَسِمُهٗ ①	عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿16﴾	اِنَّا ②
عنقریب ہم داغ لگائیں گے اسے	سونڈ (ناک) پر	بلاشبہ ہم نے

بَلَوْنٰهُمْ ③	كَمَا	بَلَوْنَآ ③	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ④
ہم نے آزمایا انہیں	جس طرح	ہم نے آزمایا	باغ والوں کو

اِذْ	اَقْسَمُوْا	لَيَصْرِمُنَّهَا ⑤	مُصْبِحِيْنَ ﴿17﴾
جب	انہوں نے قسم کھائی	ضرور بالضرور وہ سب توڑلیں گے اس کو	سب صبح کرنے والے

وَ	لَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿18﴾	فَطَافَ	عَلَيْهَا
اور	وہ سب کوئی استثناء نہیں کررہے تھے	تو پھر گیا	اس پر

طَآئِفٌ ⑥	مِّنْ رَّبِّكَ	وَ	هُمْ	نَآئِمُوْنَ ⑥ ﴿19﴾
ایک پھرنے والا	آپ کے رب کی طرف سے	اس حال میں کہ	وہ	سب سونے والے

فَاَصْبَحَتْ ④	كَالصَّرِيْمِ ﴿20﴾	فَتَنَادَوْا ⑦
تو ہوگیا (وہ باغ)	کٹی ہوئی کھیتی کی طرح	پھر انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا

مُصْبِحِيْنَ ﴿21﴾	اَنِ	اغْدُوْا	عَلٰى حَرْثِكُمْ
سب صبح کرنے والے	یہ کہ	تم سب صبح صبح پہنچو	اپنے کھیت پر

ضروری وضاحت

① سَ مستقبل قریب کے لیے ہوتا ہے اور ترجمہ عنقریب کیا جاتا ہے۔② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔③ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ علامت ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿22﴾	اگر ہوتم پھل توڑنے والے۔﴿22﴾
فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ	چنانچہ وہ چل پڑے اس حال میں کہ وہ
يَتَخَافَتُوْنَ ﴿23﴾	آہستہ آہستہ آپس میں باتیں کر رہے تھے۔﴿23﴾
اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ	کہ ہرگز نہ داخل ہونے پائے آج اس (باغ) میں
عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿24﴾ وَّغَدَوْا	تم پر کوئی مسکین۔﴿24﴾ اور وہ صبح سویرے نکلے
عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿25﴾	(یہ سمجھ کر کہ مسکینوں کو) روکنے پر قدرت رکھنے والے ہیں۔﴿25﴾
فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا	پھر جب انہوں نے دیکھا اس (باغ) کو انہوں نے کہا
اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿26﴾	بلاشبہ ہم یقیناً راستہ بھولے ہوئے ہیں۔﴿26﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿27﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ	بلکہ ہم محروم ہو گئے ہیں۔﴿27﴾ ان میں سے بہتر نے کہا
اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿28﴾	کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے کیوں نہیں تم تسبیح کرتے۔﴿28﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ	انہوں نے کہا ہمارا رب پاک ہے
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿29﴾	بے شک ہم ہی تھے ظالم۔﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَدْخُلَنَّهَا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	لَضَآلُّوْنَ	ضلالت وگمراہی۔
اَلْيَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	بَلْ	بلکہ۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَحْرُوْمُوْنَ	محروم، محرومی۔
مِّسْكِيْنٌ	مسکین، مساکین۔	اَوْسَطُهُمْ	اوسط، وسط، متوسط۔
وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تُسَبِّحُوْنَ	تسبیح، تسبیحات۔
قٰدِرِيْنَ	قدرت، قادر، قدیر۔	ظٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
رَاَوْهَا	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِنْ	كُنْتُمْ	صٰرِمِيْنَ ۝22 ①	فَانْطَلَقُوْا	وَ	هُمْ
اگر	ہوتم	سب پھل توڑنے والے	چنانچہ وہ سب چل پڑے	اس حال میں کہ	وہ

يَتَخَافَتُوْنَ ۝23 ②	أَنْ	لَا يَدْخُلَنَّهَا ③	الْيَوْمَ
وہ آہستہ آہستہ آپس میں سب باتیں کررہے تھے	کہ	ہرگز نہ داخل ہونے پائے اس میں	آج

عَلَيْكُمْ	مِّسْكِيْنٌ ۝24 ④	وَّغَدَوْا	عَلٰى حَرْدٍ	قٰدِرِيْنَ ۝25 ①
تم پر	کوئی مسکین	اور وہ سب صبح سویرے نکلے	روکنے پر	سب قدرت رکھنے والے

فَلَمَّا	رَاَوْهَا	قَالُوْٓا	اِنَّا	لَضَآلُّوْنَ ۝26
پھر جب	انہوں نے دیکھا اس کو	انہوں نے کہا	بلاشبہ ہم	یقیناً سب راستہ بھولنے والے

بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ ۝27	قَالَ	اَوْسَطُهُمْ ⑤
بلکہ	ہم	سب محروم کیے جانے والے	کہا	ان میں سے بہتر نے

اَ	لَمْ اَقُلْ	لَّكُمْ ⑥	لَوْلَا	تُسَبِّحُوْنَ ۝28
کیا	نہ میں نے کہا تھا	تم سے	کیوں نہیں	تم سب تسبیح کرتے

قَالُوْا	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنَّا ⑤	كُنَّا ⑦	ظٰلِمِيْنَ ۝29 ①
انہوں نے کہا	پاک ہے	ہمارا رب	بے شک ہم	ہم تھے	سب ظلم کرنے والے

ضروری وضاحت

① فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے آخر نّ تاکید کی علامت ہے۔④ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ قَالَ اَوْسَطُهُمْ کا ایک ترجمہ "اُن میں سے درمیانے نے کہا" بھی ہے۔⑥ جب قَالَ يَقُوْلُ کے بعد لِ یا لَ آئے تو اس کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔⑦ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	پھر متوجہ ہوا ان میں سے بعض بعض پر
يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿30﴾	(یعنی ایک دوسرے پر) آپس میں ملامت کرتے ہوئے۔ ﴿30﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ	انہوں نے کہا: ہائے ہماری ہلاکت
اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿31﴾	بے شک ہم ہی تھے سرکشی کرنے والے۔ ﴿31﴾
عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ	امید ہے کہ ہمارا رب بدلے میں دے ہمیں اس سے بہتر
اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿32﴾	بیشک ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ ﴿32﴾
كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اسی طرح (ہوتا) ہے عذاب اور یقیناً آخرت کا عذاب
اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾	(اس سے) بہت بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿33﴾
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ	بیشک پرہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے ہاں
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿34﴾ اَفَنَجْعَلُ	نعمت کے باغات ہیں۔ ﴿34﴾ تو کیا ہم کر دیں گے
الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿35﴾	فرمانبرداروں کو مجرموں کی طرح۔ ﴿35﴾
مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿36﴾	کیا ہے تمہیں کیسے تم فیصلے کرتے ہو۔ ﴿36﴾

وقف لازم — ع 33 1 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَقْبَلَ	استقبال، قبلہ رُخ، مستقبل۔	رٰغِبُوْنَ	راغب، رغبت، بے رغبتی۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَكْبَرُ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
يَّتَلَاوَمُوْنَ	ملامت کرنا۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِلْمُتَّقِيْنَ	الحمدللہ، لہٰذا/تقویٰ، متقی۔
طٰغِيْنَ	طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔	النَّعِيْمِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
يُّبْدِلَنَا	بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔	الْمُسْلِمِيْنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔
مِّنْهَآ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَالْمُجْرِمِيْنَ	کما حقہ، کالعدم/جرم، مجرم۔
اِلٰى	مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	تَحْكُمُوْنَ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاَقْبَلَ ①	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَلَاوَمُوْنَ ② (30)
پھر متوجہ ہوا	ان میں سے بعض	بعض پر	وہ سب آپس میں ملامت کرتے ہوئے

قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ ③	اِنَّا ④	كُنَّا ⑤	طٰغِيْنَ (31)	عَسٰى
انہوں نے کہا	ہائے ہماری ہلاکت	بیشک ہم	ہم (ہی) تھے	سب سرکشی کرنے والے	اُمید ہے

رَبُّنَآ ③	اَنْ	يُّبْدِلَنَا ③	خَيْرًا	مِّنْهَآ	اِنَّآ ④	اِلٰى رَبِّنَا ③
ہمارا رب	یہ کہ	وہ بدلے میں دے ہمیں	بہتر	اس سے	بیشک ہم	اپنے رب کی طرف

رٰغِبُوْنَ (32)	كَذٰلِكَ ⑥	الْعَذَابُ ط	وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ ⑦
سب رغبت کرنے والے	اسی طرح	عذاب	اور	یقیناً آخرت کا عذاب

ع 33 1 3 وقف لازم

اَكْبَرُ ⑧	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ (33) ع	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ
بہت بڑا	کاش	ہوتے	وہ سب جانتے	بیشک	پرہیزگاروں کے لیے

عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑦ (34)	اَفَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِيْنَ
ان کے رب کے ہاں	نعمت کے باغات	تو کیا ہم کر دیں گے	فرمانبرداروں کو

كَالْمُجْرِمِيْنَ ⑥ (35) ط	مَا	لَكُمْ وقفة	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ (36) ج
مجرموں کی طرح	کیا	تم کو	کیسے	تم سب فیصلے کرتے ہو

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ② اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ترجمہ ہمیں ہوتا ہے۔ ④ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ⑤ کُنَّا دراصل کُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں كَ میں تشبیہ کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ مثل، مانند یا کی طرح کیا جاتا ہے۔ ⑦ ةِ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَمۡ لَکُمۡ کِتٰبٌ	یا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے
فِیۡہِ تَدۡرُسُوۡنَ ﴿37﴾	(کہ) اس میں تم (یہ) پڑھتے ہو۔ ﴿37﴾
اِنَّ لَکُمۡ فِیۡہِ	(کہ) بے شک تمہارے لیے اس میں (وہی ہوگا)
لَمَا تَخَیَّرُوۡنَ ﴿38﴾	یقیناً جو تم پسند کرو گے۔ ﴿38﴾
اَمۡ لَکُمۡ اَیۡمَانٌ عَلَیۡنَا	یا تمہارے پاس کوئی قسمیں ہیں ہمارے ذمے
بَالِغَۃٌ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ	(جو) جا پہنچنے والی ہیں قیامت کے دن تک
اِنَّ لَکُمۡ لَمَا تَحۡکُمُوۡنَ ﴿39﴾	بیشک تمہارے لیے یقیناً (وہی ہے) جو تم فیصلہ کرو گے۔ ﴿39﴾
سَلۡہُمۡ اَیُّہُمۡ بِذٰلِکَ زَعِیۡمٌ ﴿40﴾	ان سے پوچھیے ان میں سے کون اس (بات) کا ضامن ہے۔ ﴿40﴾
اَمۡ لَہُمۡ شُرَکَآءُ فَلۡیَاۡتُوۡا	یا ان کے کوئی شریک ہیں تو چاہیے کہ وہ لے آئیں
بِشُرَکَآئِہِمۡ اِنۡ کَانُوۡا صٰدِقِیۡنَ ﴿41﴾	اپنے شریکوں کو اگر وہ سچے ہیں۔ ﴿41﴾
یَوۡمَ یُکۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ	جس دن کھولا جائے گا پنڈلی سے
وَّیُدۡعَوۡنَ اِلَی السُّجُوۡدِ	اور وہ بلائے جائیں گے سجدے کی طرف

15 ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

کِتٰبٌ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الۡقِیٰمَۃِ	قیامت، قیامتیں، روز قیامت۔
فِیۡہِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَحۡکُمُوۡنَ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
لَمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	سَلۡہُمۡ	سوال، سائل، مسئول۔
تَدۡرُسُوۡنَ	درس وتدریس، مدرسہ، مدرس۔	شُرَکَآءُ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
تَخَیَّرُوۡنَ	اختیار، مختار، اختیارات۔	صٰدِقِیۡنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
بَالِغَۃٌ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	یُکۡشَفُ	کشف، انکشاف، منکشف ہونا۔
اِلٰی	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	یُدۡعَوۡنَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
یَوۡمِ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	السُّجُوۡدِ	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَمْ	لَكُمْ	كِتٰبٌ ①	فِيْهِ	تَدْرُسُوْنَ ﴿37﴾	اِنَّ ②	لَكُمْ
یا	تمہارے لیے	کوئی کتاب	اس میں	تم سب پڑھتے ہو	بے شک	تمہارے لیے

فِيْهِ	لَمَا	تَخَيَّرُوْنَ ﴿38﴾	اَمْ	لَكُمْ	اَيْمَانٌ ①
اس میں	یقیناً جو	تم سب پسند کرو گے	یا	تمہارے پاس	کوئی قسمیں

عَلَيْنَا ③	بَالِغَةٌ ④	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ④	اِنَّ ②
ہمارے ذمے	پہنچنے والی	قیامت کے دن تک	بیشک

لَكُمْ	لَمَا	تَحْكُمُوْنَ ﴿39﴾	سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ
تمہارے لیے	یقیناً جو	تم سب فیصلہ کرو گے	آپ پوچھیے ان سے	ان میں سے کون

ع 15

بِذٰلِكَ	زَعِيْمٌ ﴿40﴾	اَمْ	لَهُمْ	شُرَكَآءُ	فَلْيَاْتُوْا ⑤
اس کا	ضامن	یا	ان کے	(کوئی) شریک	تو چاہیے کہ وہ سب لے آئیں

بِشُرَكَآىِٕهِمْ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ ﴿41﴾	يَوْمَ
اپنے شریکوں کو	اگر	وہ سب ہیں	سب سچے	جس دن

يُكْشَفُ ⑥	عَنْ سَاقٍ	وَّ	يُدْعَوْنَ ⑥	اِلَى السُّجُوْدِ
وہ کھولا جائے گا	پنڈلی سے	اور	وہ سب بلائے جائیں گے	سجدے کی طرف

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔②اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔③عَلٰی کا ترجمہ کبھی پر کبھی کے ذمے اور کبھی کے بل بھی کیا جاتا ہے۔④ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤اگر فعل کے شروع میں لِ اور اس سے پہلے وَ یا فَ آجائے تو یہ لام ساکن ہو جاتا ہے البتہ معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔⑥اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿42﴾	تو وہ طاقت نہیں رکھیں گے (سجدہ کرنے کی)۔ ﴿42﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	نیچی ہونگی ان کی نگاہیں ڈھانپتی ہوگی انہیں ذلت
وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ	حالانکہ وہ بلائے جاتے تھے سجدے کی طرف
وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ فَذَرْنِیْ	جبکہ وہ صحیح سالم تھے۔ ﴿43﴾ پس چھوڑیے مجھے
وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ	اور (ہر اس شخص کو) جو جھٹلاتا ہے اس بات (قرآن) کو
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے انہیں
مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿44﴾	(تباہی کی طرف) جہاں سے (کہ) وہ نہیں جانیں گے۔ ﴿44﴾
وَاُمْلِیْ لَهُمْ ؕ	اور میں ڈھیل دیتا ہوں ان کو
اِنَّ كَيْدِیْ مَتِيْنٌ ﴿45﴾	بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ ﴿45﴾
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ	یا آپ مانگتے ہیں ان سے کوئی اجر تو وہ سب
مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿46﴾	(اس) تاوان (کی وجہ) سے بوجھل ہیں۔ ﴿46﴾
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ	یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَطِيْعُوْنَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	: بتدریج، درجہ بندی۔
اَبْصَارُهُمْ	: بصر، بصارت، بصیرت۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
ذِلَّةٌ	: ذلت ورسوائی، ذلت آمیز۔	حَيْثُ	: من حیث القوم، حیثیت۔
يُدْعَوْنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَسْـَٔلُهُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
السُّجُوْدِ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	اَجْرًا	: اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔
سٰلِمُوْنَ	: صحیح سالم، سلامت، سلامتی۔	مُّثْقَلُوْنَ	: ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔
يُّكَذِّبُ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	الْغَيْبُ	: علم غیب، غیبی طاقت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿42﴾ لا	خَاشِعَةً ①	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ ①
تو نہیں وہ سب طاقت رکھیں گے	نیچی ہونگی	ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی انہیں

ذِلَّةٌ ① ط	وَ	قَدْ	كَانُوْا	يُدْعَوْنَ ②	اِلَى السُّجُوْدِ
ذلت	حالانکہ	یقیناً	وہ سب تھے	وہ سب بلائے جاتے	سجدے کی طرف

وَ	هُمْ	سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾	فَذَرْنِيْ	وَ	مَنْ	يُّكَذِّبُ
اس حال میں کہ	وہ	سب صحیح سالم	پس آپ چھوڑ دیجیے مجھے	اور	جو	وہ جھٹلاتا ہے

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ③ ط	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ④	مِّنْ حَيْثُ
اس بات (قرآن) کو	عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے انہیں	جہاں سے (کہ)

لَا يَعْلَمُوْنَ ⑤ ﴿44﴾ لا	وَ	اُمْلِيْ	لَهُمْ ط	اِنَّ	كَيْدِيْ
نہیں وہ سب جانیں گے	اور	میں ڈھیل دیتا ہوں	ان کو	بیشک	میری تدبیر

مَتِيْنٌ ﴿45﴾	اَمْ ⑥	تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا ⑦	فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ
بہت مضبوط	یا	آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی اجر	تو وہ سب	تاوان (کی وجہ) سے

مُّثْقَلُوْنَ ﴿46﴾ ج	اَمْ ⑥	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ
سب بوجھل	یا	ان کے پاس	غیب (کا علم) ہے

ضروری وضاحت

①ۃ اور تؔ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اگر یؔ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ھٰذَا کا ترجمہ یہ ہوتا ہے اور کبھی ترجمہ اس بھی کیا جاتا ہے۔④ سَ مستقبل قریب اور سَوْفَ مستقبل بعید کے لیے ہوتا ہے اور ترجمہ عنقریب کیا جاتا ہے۔ ⑤لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿47﴾	تو وہ لکھتے جاتے ہیں۔ ﴿47﴾
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ	پس صبر کیجئے اپنے رب کے حکم (کے انتظار) کے لیے
وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ	اور نہ ہوں آپ مچھلی والے (یونس) کی طرح
إِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿48﴾	جب اس نے پکارا اس حال میں کہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ ﴿48﴾
لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ	اگر نہ (ہوتا یہ) کہ سنبھالا اسے اسکے رب کی نعمت نے
لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ	(تو) یقیناً وہ پھینکا جاتا چٹیل میدان میں
وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿49﴾	اس حال میں کہ وہ مذمت کیا ہوا ہوتا۔ ﴿49﴾
فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ	پھر چن لیا اسے اس کے رب نے
فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿50﴾	پس کر دیا اسے نیکوں میں سے۔ ﴿50﴾
وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور یقیناً قریب ہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ	ضرور وہ پھسلا دیں آپ کو اپنی (بری) نظروں سے
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ	جب وہ سنتے ہیں ذکر (قرآن) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكْتُبُوْنَ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَاصْبِرْ	صبر، صابر، صبر جمیل۔	رَّبِّهٖ	رب کائنات، ربوبیت، مربی۔
لِحُكْمِ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	مَذْمُوْمٌ	مذموم مقاصد، مذمت۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	الصّٰلِحِيْنَ	صالح، مصلح، اعمال صالحہ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔
كَصَاحِبِ	کالعدم، کماحقہ/ صاحب، صحابی۔	بِاَبْصَارِهِمْ	بصر، بصارت، بصیرت۔
نَادٰى	ندا، منادی، ندائے اسلام۔	سَمِعُوا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
نِعْمَةٌ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	الذِّكْرَ	ذکر، اذکار، ذاکر، مذکور۔

وقف لازم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِحُكْمِ رَبِّكَ	فَاصْبِرْ ①	يَكْتُبُوْنَ ﴿47﴾	فَهُمْ
اپنے رب کے حکم کے لیے	پس آپ صبر کیجئے	وہ سب لکھتے جاتے ہیں	تو وہ

نَادٰى	اِذْ	كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ	لَا تَكُنْ	وَ
اس نے پکارا	جب	مچھلی والے کی طرح	نہ ہوں آپ	اور

نِعْمَةٌ ③	تَدٰرَكَهٗ	اَنْ	لَوْلَآ	مَكْظُوْمٌ ② ﴿48﴾	هُوَ	وَ
نعمت	سنبھالا اسے	کہ	اگر نہ (ہوتا)	غم سے بھرا ہوا	وہ	اس حال میں کہ

مَذْمُوْمٌ ② ﴿49﴾	وَهُوَ	بِالْعَرَآءِ ④	لَنُبِذَ	مِّنْ رَّبِّهٖ
مذمت کیا ہوا	اس حال میں کہ وہ	چٹیل میدان میں	یقیناً وہ پھینکا جاتا	اسکے رب کی طرف سے

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿50﴾	فَجَعَلَهٗ ⑤	رَبُّهٗ	فَاجْتَبٰهُ ⑤
نیکوں میں سے	پس کر دیا اسے	اس کے رب نے	پھر چن لیا اسے

كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	يَكَادُ ⑦	اِنْ ⑥	وَ
سب نے کفر کیا	وہ لوگ جن	قریب ہے	یقیناً	اور

الذِّكْرَ ⑧	سَمِعُوا	لَمَّا	بِاَبْصَارِهِمْ	لَيُزْلِقُوْنَكَ
ذکر کو	وہ سب سنتے ہیں	جب	اپنی نظروں سے	ضرور وہ سب پھسلا دیں آپ کو

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ۃ مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔⑤ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وقف لازم

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم

وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾	اور وہ کہتے ہیں بیشک وہ یقیناً دیوانہ ہے۔ ﴿51﴾
وَمَا هُوَ اِلَّا	حالانکہ نہیں ہے وہ (قرآن) مگر
ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾	ایک نصیحت تمام جہانوں کے لیے۔ ﴿52﴾

ع 2/19/4

ایاتھا 52 — 69 سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ 78 — رکوعاتھا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَآقَّةُ ﴿1﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿2﴾	ہو کر رہنے والی۔ ﴿1﴾ (وہ) کیا ہے ہو کر رہنے والی۔ ﴿2﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿3﴾	اور کیا جانیں آپ کیا ہے ہو کر رہنے والی۔ ﴿3﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿4﴾	جھٹلا دیا ثمود اور عاد نے کھٹکھٹانے والی (قیامت) کو۔ ﴿4﴾
فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا	پس رہے ثمود تو وہ ہلاک کیے گئے
بِالطَّاغِيَةِ ﴿5﴾	حد سے بڑھی ہوئی (آواز) سے۔ ﴿5﴾
وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا	اور رہے عاد تو وہ ہلاک کیے گئے
بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿6﴾	سخت ٹھنڈی بہت تیز آندھی سے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	لِّلْعٰلَمِيْنَ	: عالم برزخ، عالم کفر، عالمی طاقتیں۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَلْحَآقَّةُ	: حق، حقیقت۔
لَمَجْنُوْنٌ	: مجنون (دیوانہ)۔	كَذَّبَتْ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	فَاُهْلِكُوْا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
ذِكْرٌ	: ذکر، اذکار، ذاکر، مذکور۔	بِالطَّاغِيَةِ	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔
لِّلْعٰلَمِيْنَ	: لہٰذا، الحمد للہ۔	بِرِيْحٍ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم

مَا ①	وَ	لَمَجْنُوْنٌ (51)	اِنَّهٗ	يَقُوْلُوْنَ	وَ
نہیں	حالانکہ	یقیناً دیوانہ	بیشک وہ	وہ سب کہتے ہیں	اور

لِّلْعٰلَمِيْنَ (52)	ذِكْرٌ ②	اِلَّا	هُوَ
تمام جہانوں کے لیے	ایک نصیحت	مگر	وہ (قرآن)

ع 2/19/4

رکوعاتہا 2 — 69 سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ 78 — اٰیاتہا 52

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْحَآقَّةُ ③ (3)	مَا	اَدْرٰىكَ	وَمَآ	الْحَآقَّةُ ③ (2)	مَا	اَلْحَآقَّةُ ③ (1)
ہو کر رہنے والی	کیا	جانیں آپ	اور کیا	ہو کر رہنے والی	کیا	ہو کر رہنے والی

فَاَمَّا	بِالْقَارِعَةِ ③ (4)	عَادٌ	وَ	ثَمُوْدُ	كَذَّبَتْ ④
پس رہے	کھٹکھٹانے والی کو	عاد	اور	ثمود	جھٹلا دیا

عَادٌ	وَاَمَّا	بِالطَّاغِيَةِ ⑥③ (5)	فَاُهْلِكُوْا ⑤	ثَمُوْدُ
عاد	اور رہے	حد سے بڑھی ہوئی (آواز) سے	تو وہ سب ہلاک کیے گئے	ثمود

عَاتِيَةٍ ③ (6)	صَرْصَرٍ	بِرِيْحٍ ⑥	فَاُهْلِكُوْا ⑤
سرکش (یعنی بہت تیز)	سخت ٹھنڈی	آندھی سے	تو وہ سب ہلاک کیے گئے

ضروری وضاحت

① مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ، کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
⑥ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ	(اللہ نے) مسلط کر دیا اسے اُن پر سات راتیں
وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ	اور آٹھ دن لگا تار پس تو دیکھے گا (اس) قوم کو
فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ	اس میں گرے (ہلاک کیے) ہوئے گویا کہ وہ
اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿7﴾	تنے ہیں گری ہوئی (کھوکھلی) کھجوروں کے۔ ﴿7﴾
فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿8﴾	تو کیا تو دیکھتا ہے ان کا کوئی باقی۔ ﴿8﴾
وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ	اور ارتکاب کیا فرعون نے اور جو اس سے پہلے تھے
وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿9﴾	اور الٹ جانے والی بستیوں نے گناہ کا۔ ﴿9﴾
فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ	پس انہوں نے نافرمانی کی اپنے رب کے رسول کی
فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿10﴾	تو اس نے پکڑا انہیں سخت گرفت میں۔ ﴿10﴾
اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ	بے شک ہم نے جب پانی نے طغیانی کی
حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿11﴾	ہم نے سوار کیا تمہیں کشتی میں۔ ﴿11﴾
لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً	تاکہ ہم بنا دیں اسے تمہارے لیے ایک نصیحت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَخَّرَهَا	: مسخر، تسخیر کائنات۔	قَبْلَهٗ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِالْخَاطِئَةِ	: خطا، خطا کار۔
سَبْعَ	: سبع مثانی، قرات سبعہ۔	فَعَصَوْا	: معصیت، عاصی، غم عصیاں۔
لَيَالٍ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	فَاَخَذَهُمْ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَيَّامٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	طَغَا	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
فَتَرَى	: روئیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الْمَآءُ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
نَخْلٍ	: نخلستان، نخلستانی علاقہ۔	حَمَلْنٰكُمْ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
بَاقِيَةٍ	: باقی، بقایا، بقیہ۔	تَذْكِرَةً	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ	سَبْعَ	لَيَالٍ	وَّثَمٰنِيَةَ ①	اَيَّامٍ ۙ	حُسُوْمًا ②
مسلط کر دیا اسے	ان پر	سات	راتیں	اور آٹھ	دن	لگا تار

فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى ۙ	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ
پس تو دیکھے گا	(اس) قوم کو	اس میں	گرے ہوئے	گویا کہ وہ	تنے

نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ① ۚ 7	فَهَلْ	تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ①③④ 8
گری ہوئی کھجوروں کے	تو کیا	تو دیکھتا ہے	ان کا	کوئی باقی

وَجَآءَ ⑤	فِرْعَوْنُ	وَمَنْ	قَبْلَهٗ	وَالْمُؤْتَفِكٰتُ ①
اور آیا	فرعون	اور جو	اس سے پہلے	اور الٹ جانے والی بستیاں

بِالْخَاطِئَةِ ① ۚ 9	فَعَصَوْا	رَسُوْلَ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ
گناہ کے ساتھ	پس انہوں نے نافرمانی کی	اپنے رب کے رسول کی	تو اس نے پکڑا انہیں

اَخْذَةً رَّابِيَةً ① 10	اِنَّا ⑥	لَمَّا	طَغَا	الْمَآءُ	حَمَلْنٰكُمْ ⑦
سخت گرفت	بے شک ہم نے	جب	طغیانی کی	پانی نے	ہم نے سوار کیا تمہیں

فِي الْجَارِيَةِ ① ۙ 11	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً ①④
کشتی میں	تا کہ ہم بنادیں اسے	تمہارے لیے	ایک نصیحت

ضروری وضاحت

① ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔② حُسُوْمًا کا ایک ترجمہ جڑ کاٹ کے رکھ دینا بھی ہے۔
③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے ۔⑤ جَآءَ کا تعلق آیت کے
آخری حصے بِالْخَاطِئَةِ کے ساتھ ہے ترجمہ وہ آئے گناہ کے ساتھ یعنی انہوں نے گناہ کا ارتکاب کیا ۔⑥ اِنَّا دراصل
اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔⑦ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ تَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿12﴾	اور یاد رکھے اسے یاد رکھنے والا کان۔﴿12﴾
فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ	پس جب پھونکا جائے گا صور میں
نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ	ایک بار پھونکا جانا۔﴿13﴾ اور اُٹھایا جائے گا زمین کو
وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا	اور پہاڑوں کو تو وہ دونوں ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے
دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿14﴾ فَيَوْمَئِذٍ	ریزہ ریزہ کردیا جانا ایک بار۔﴿14﴾ تو اس دن
وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿15﴾	واقع ہوجائے گی واقع ہونے والی (یعنی قیامت)۔﴿15﴾
وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ	اور آسمان پھٹ جائے گا
فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿16﴾	پس وہ اس دن کمزور ہوگا۔﴿16﴾
وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ	اور فرشتے اس کے کنارے پر ہونگے
وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ	اور اٹھائے ہوئے ہونگے تیرے رب کا عرش
فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿17﴾	اپنے اوپر، اس دن آٹھ (فرشتے)۔﴿17﴾
يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ	اس دن (حساب وکتاب کے لیے) تم پیش کیے جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	فَيَوْمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
نُفِخَ	نفخہ اولیٰ۔	وَقَعَتِ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	انْشَقَّتِ	شقِّ قمر، شقِّ الارض، واقعہ شقِّ صدر۔
الصُّوْرِ	صور پھونکنا، صور اسرافیل۔	السَّمَآءُ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
وَّاحِدَةٌ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	الْمَلَكُ	ملک الموت، ملائکہ۔
حُمِلَتِ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْاَرْضُ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	فَوْقَهُمْ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
الْجِبَالُ	جبل اُحد، جبل رحمت۔	تُعْرَضُوْنَ	عرض، معروضات، عرضی نویس۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	تَعِيَهَآ ①	اُذُنٌ	وَّاعِيَةٌ ① (12)	فَاِذَا	نُفِخَ ②
اور	یاد رکھے اسے	کان	یاد رکھنے والا	پس جب	پھونکا جائے گا

فِي الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ① لا (13)	وَّ	حُمِلَتِ ①②③	الْاَرْضُ
صور میں	ایک بار پھونکا جانا	اور	اُٹھایا جائے گا	زمین کو

وَ	الْجِبَالُ	فَدُكَّتَا ④	دَكَّةً وَّاحِدَةً ① لا (14)
اور	پہاڑوں کو	تو وہ دونوں ریزہ ریزہ کر دیے جائینگے	ریزہ ریزہ کر دیا جانا ایک بار

فَيَوْمَئِذٍ	وَّقَعَتِ ①③	الْوَاقِعَةُ ① لا (15)	وَ	انْشَقَّتِ ①③	السَّمَآءُ
تو اس دن	واقع ہو جائیگی	واقع ہونے والی	اور	پھٹ جائے گا	آسمان

فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ ① لا (16)	وَّ	الْمَلَكُ
پس وہ	اس دن	کمزور ہوگا	اور	فرشتے

عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ط	وَ	يَحْمِلُ	عَرْشَ رَبِّكَ ⑤
اس کے کنارے پر	اور	اٹھائے ہوئے ہونگے	تیرے رب کا عرش

فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ ط (17)	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُوْنَ ⑥
اپنے اوپر	اس دن	آٹھ (فرشتے)	اس دن	تم سب پیش کیے جاؤ گے

ضروری وضاحت

①تَ، ةٌ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ②فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے، لیکن اِذَا کے بعد ایسے فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ③یہ اصل میں تْ تھی اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے، اس کا الگ ترجمہ عموماً نہیں ہوتا۔ ④فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ	نہیں چھپی رہے گی تمہاری طرف سے
خَافِيَةٌ ﴿18﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ	کوئی چھپی ہوئی (بات)۔﴿18﴾ پس رہا وہ جو دیا گیا
كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ	اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں
فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿19﴾	تو وہ کہے گا لو پڑھو میرا اعمال نامہ۔﴿19﴾
اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ	بیشک میں نے یقین کرلیا تھا کہ بے شک میں
مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿20﴾	ملنے والا ہوں اپنے حساب سے۔﴿20﴾
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ﴿21﴾	تو وہ خوشی والی زندگی میں ہوگا۔﴿21﴾
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿22﴾	ایک بلند جنت میں۔﴿22﴾
قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿23﴾	اس کے پھل قریب ہونگے۔﴿23﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا	(کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے
بِمَآ اَسْلَفْتُمْ	اس کے بدلے میں جو تم نے آگے بھیجا
فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿24﴾	گزرے ہوئے دنوں میں۔﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخْفٰى	: مخفی، خفیہ۔	رَّاضِيَةٍ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
كِتٰبَهٗ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	عَالِيَةٍ	: علوّ و مرتبت، عالی شان، جناب عالی ۔
بِيَمِيْنِهٖ	: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔	كُلُوْا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
فَيَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَاشْرَبُوْا	: شربت، مشروب، اکل و شرب۔
اقْرَءُوْا	: قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔	بِمَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
ظَنَنْتُ	: سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔	اَسْلَفْتُمْ	: اسلاف، سلف صالحین، سلفی۔
مُلٰقٍ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عِيْشَةٍ	: عیش و عشرت، عیاشی۔	الْاَيَّامِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا تَخۡفٰی ①	مِنۡکُمۡ	خَافِیَۃٌ ① (18)	فَاَمَّا
نہیں چھپی رہے گی	تمہاری طرف سے	کوئی چھپنے والی	پس رہا

مَنۡ	اُوۡتِیَ ②	کِتٰبَهٗ	بِیَمِیۡنِهٖ ③	فَیَقُوۡلُ ④
جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا

هَآؤُمُ	اقۡرَءُوۡا ⑤	کِتٰبِیَهۡ ⑥ (19)	اِنِّیۡ	ظَنَنۡتُ ⑦
یہ لو	تم سب پڑھو	میرا اعمال نامہ	یقیناً میں نے	میں نے سمجھ لیا تھا

اَنِّیۡ	مُلٰقٍ	حِسَابِیَهۡ ⑥ (20)	فَهُوَ	فِیۡ عِیۡشَۃٍ ①
کہ بے شک میں	ملنے والا	اپنے حساب سے	تو وہ	زندگی میں ہوگا

رَّاضِیَۃٍ ① (21)	فِیۡ جَنَّۃٍ ①	عَالِیَۃٍ ① (22)	قُطُوۡفُهَا
خوشی والی	جنت میں	بلند	اس کے پھل
دَانِیَۃٌ ① (23)	کُلُوۡا	وَ	اشۡرَبُوۡا ⑤	هَنِیۡٓـئًا
قریب	تم سب کھاؤ	اور	تم سب پیو	مزے سے

بِمَآ	اَسۡلَفۡتُمۡ	فِی الۡاَیَّامِ الۡخَالِیَۃِ ① (24)
(اس کے) بدلے میں جو	تم نے آگے بھیجا	گزرے ہوئے دنوں میں

ضروری وضاحت

① تٌ اور ۃٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ③ بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ④ فَ کا اصل ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں آخر میں ہ سکتہ کی ہے اور اس سے پہلے یَ کا ترجمہ میرا یا اپنے ہے۔ ⑦ ظَنَّ فعل کے بعد اگر اَنَّ ہو تو اس میں یقین کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ بِشِمَالِہٖ ۬ۙ	اور رہا وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنے بائیں ہاتھ میں
فَیَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِیۡ لَمۡ اُوۡتَ کِتٰبِیَہۡ ﴿25﴾	تو وہ کہے گا اے کاش میں نہ دیا جاتا اپنا اعمال نامہ۔﴿25﴾
وَلَمۡ اَدۡرِ مَا حِسَابِیَہۡ ﴿26﴾	اور نہ میں جانتا کیا ہے میرا حساب۔﴿26﴾
یٰلَیۡتَہَا کَانَتِ الۡقَاضِیَۃَ ﴿27﴾	اے کاش وہ (موت) ہوتی فیصلہ کردینے والی۔﴿27﴾
مَاۤ اَغۡنٰی عَنِّیۡ مَالِیَہۡ ﴿28﴾	نہیں کام آیا میرے میرا مال۔﴿28﴾
ہَلَکَ عَنِّیۡ سُلۡطٰنِیَہۡ ﴿29﴾	جاتی رہی مجھ سے میری سلطنت۔﴿29﴾
خُذُوۡہُ فَغُلُّوۡہُ ﴿30﴾	(کہا جائے گا) پکڑلو اسے پس طوق پہنا دو اسے۔﴿30﴾
ثُمَّ الۡجَحِیۡمَ صَلُّوۡہُ ﴿31﴾	پھر دہکتی آگ میں جھونک دو اسے۔﴿31﴾
ثُمَّ فِیۡ سِلۡسِلَۃٍ ذَرۡعُہَا	پھر ایک زنجیر میں (کہ) اس کی لمبائی
سَبۡعُوۡنَ ذِرَاعًا فَاسۡلُکُوۡہُ ﴿32﴾	ستر ہاتھ ہے پس (اس میں) جکڑ دو اسے۔﴿32﴾
اِنَّہٗ کَانَ لَا یُؤۡمِنُ بِاللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ ﴿33﴾	بیشک وہ ایمان نہیں لاتا تھا عظمت والے اللہ پر۔﴿33﴾
وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ ﴿34﴾	اور نہیں وہ ترغیب دیتا تھا مسکین کو کھانا کھلانے کی۔﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، رنج والم، نیک وبد۔	خُذُوۡہُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
کِتٰبَہٗ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	سِلۡسِلَۃٍ	سلسلہ، تسلسل، مسلسل۔
فَیَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	سَبۡعُوۡنَ	سبع مثانی، قرأت سبعہ۔
حِسَابِیَہۡ	حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔	یُؤۡمِنُ	ایمان، مؤمن، امن۔
الۡقَاضِیَۃَ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	الۡعَظِیۡمِ	اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
مَالِیَہۡ	مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔	عَلٰی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
ہَلَکَ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	طَعَامِ	قیام وطعام، قبل از طعام۔
سُلۡطٰنِیَہۡ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطانیت۔		

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاَمَّا	مَنْ اُوْتِیَ ①	كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ ②	فَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِیْ
اور رہا (وہ)	جو دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے بائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	اے کاش میں

لَمْ اُوْتَ	كِتٰبِيَهْ ③ (25)	وَ	لَمْ اَدْرِ	مَا ④	حِسَابِيَهْ ③ (26)	يٰلَيْتَهَا
نہ دیا جاتا	اپنا اعمال نامہ	اور	نہ میں جانتا	کیا	میرا حساب	اے کاش وہ

كَانَتِ ⑤	الْقَاضِيَةَ ⑤ (27)	مَآ اَغْنٰى ④	عَنِّیْ	مَالِيَهْ ③ (28)	هَلَكَ
وہ (موت) ہوتی	فیصلہ کردینے والی	نہیں کام آیا	مجھ سے	میرا مال	جاتی رہی

عَنِّیْ	سُلْطٰنِيَهْ ③ (29)	خُذُوْهُ ⑥	فَغُلُّوْهُ ⑥ (30)	ثُمَّ الْجَحِيْمَ
مجھ سے	میری سلطنت	تم سب پکڑ لو اسے	پس تم سب طوق پہنا دو اسے	پھر دہکتی آگ میں

صَلُّوْهُ ⑥ (31)	ثُمَّ	فِیْ سِلْسِلَةٍ ⑤	ذَرْعُهَا
تم سب جھونک دو اسے	پھر	ایک زنجیر میں	اس کی لمبائی

سَبْعُوْنَ	ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوْهُ ⑥ (32)	اِنَّهٗ	كَانَ	لَا يُؤْمِنُ
ستر	ہاتھ ہے	پس تم سب جکڑ دو اسے	بیشک وہ	تھا	نہیں وہ ایمان لاتا

بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ (33)	وَ	لَا يَحُضُّ ⑦	عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (34)
عظمت والے اللہ پر	اور	نہیں وہ ترغیب دیتا	مسکین کو کھانا کھلانے پر

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔③ یہاں آخر میں ہ سکتہ کی ہے اور اس سے پہلے یْ ساکن ہے اسکا ترجمہ میرا یا اپنا گیا ہے۔④ مَا کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔⑤ تْ اور ۃ مونث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿35﴾	سو نہیں ہے اس کا آج یہاں کوئی دوست۔ ﴿35﴾
وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿36﴾	اور نہ کوئی کھانا ہے سوائے زخموں کی دھوون کے۔ ﴿36﴾
لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِــُٔوْنَ ﴿37﴾	نہیں کھائے گا اسے سوائے گناہ گاروں کے۔ ﴿37﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿38﴾	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں اس کی جسے تم دیکھتے ہو۔ ﴿38﴾
وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿39﴾	اور جسے تم نہیں دیکھتے۔ (جو چیزیں تمہیں نظر آتی ہیں اور جو نہیں نظر آتیں) ﴿39﴾
اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿40﴾	بلاشبہ یہ (قرآن) رسول کریم کا قول ہے۔ ﴿40﴾
وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ	اور نہیں وہ ہرگز کسی شاعر کا قول
قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾	بہت کم تم ایمان لاتے ہو۔ ﴿41﴾
وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ	اور نہ ہرگز کسی کاہن (نجومی) کا قول ہے
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿42﴾	بہت کم تم نصیحت پکڑتے ہو۔ ﴿42﴾
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿43﴾	(یہ) اُتارا ہوا ہے جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿43﴾
وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿44﴾	اور اگر وہ گھڑ کر بول دیتا ہم پر بعض باتیں۔ ﴿44﴾

ع 1 37 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْيَوْمَ	یوم، ایام، یوم عید، یوم آخرت۔	مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مِنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	تُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
يَاْكُلُهٗ	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔	كَاهِنٍ	کاہن و جادوگر، کہانت۔
الْخَاطِــُٔوْنَ	خطا، خطاکار، خطائیں۔	تَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اُقْسِمُ	قسم کھانا، قسمیں۔	تَنْزِيْلٌ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
تُبْصِرُوْنَ	سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	الْعٰلَمِيْنَ	الہ العالمین، عالم اسلام، عالم کفر۔
لَقَوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيْنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَرِيْمٍ	کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔	بَعْضَ	بعض الناس، بعض اوقات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَيْسَ	لَهُ	الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيْمٌ ⁽¹⁾ ﴿35﴾	وَّ	لَا طَعَامٌ ⁽¹⁾
سو نہیں	اس کا	آج	یہاں	کوئی دوست	اور	نہ کوئی کھانا

1 ع 37 5

اِلَّا	مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿36﴾	لَّا يَاْكُلُهٗٓ ⁽²⁾	اِلَّا	الْخَاطِئُوْنَ ﴿37﴾
سوائے	زخموں کی دھوون سے	نہیں وہ کھائے گا اسے	سوائے	گناہ گاروں کے

فَلَآ ⁽³⁾	اُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿38﴾	وَمَا	لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿39﴾
پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	(اس) کی جسے	تم سب دیکھتے ہو	اور جسے	نہیں تم سب دیکھتے

اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿40﴾	وَّ	مَا هُوَ	بِقَوْلِ شَاعِرٍ ⁽⁴⁾
بلاشبہ یہ	یقیناً قول	رسول کریم	اور	نہیں وہ	ہرگز کسی شاعر کا قول

قَلِيْلًا مَّا ⁽⁵⁾	تُؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾	وَ	لَا	بِقَوْلِ كَاهِنٍ ⁽⁴⁾	قَلِيْلًا
بہت کم	تم سب ایمان لاتے ہو	اور	نہ	ہرگز کسی کاہن کا قول	بہت کم

مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ⁽⁶⁾ ﴿42﴾	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿43﴾
جو	تم سب نصیحت پکڑتے ہو	اُتارا ہوا	جہانوں کے رب کی طرف سے

وَ	لَوْ	تَقَوَّلَ ⁽⁷⁾	عَلَيْنَا	بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿44﴾
اور	اگر	وہ گھڑ کر بول دیتا	ہم پر	بعض باتیں

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔③ بعض مفسرین نے اس لَا کو زائد کہا ہے۔④ اگر مَا یا لَا کے بعد اُسے جملے میں "بِ" ہو تو اس "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔⑤ یہاں مَا زائدہ ہے۔⑥ یہ اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گر گئی ہے۔⑦ فعل کے شروع میں تَ اور درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ بِالۡيَمِيۡنِ ﴿45﴾	(تو) یقیناً ہم پکڑ لیتے اس کو دائیں ہاتھ سے۔﴿45﴾
ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡهُ الۡوَتِيۡنَ ﴿46﴾	پھر یقیناً ہم کاٹ دیتے اس کی شہ رگ کو۔﴿46﴾
فَمَا مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ	پھر نہ ہوتا تم میں سے کوئی ایک
عَنۡهُ حٰجِزِيۡنَ ﴿47﴾	(ہمیں) اس سے روکنے والا۔﴿47﴾
وَاِنَّهٗ لَتَذۡكِرَةٌ	اور بے شک وہ یقیناً ایک نصیحت ہے
لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿48﴾	پرہیزگاروں کے لیے۔﴿48﴾
وَاِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ	اور بیشک ہم بلاشبہ جانتے ہیں کہ بیشک تم میں سے
مُّكَذِّبِيۡنَ ﴿49﴾	(کچھ لوگ) جھٹلانے والے ہیں۔﴿49﴾
وَاِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿50﴾	اور یقیناً وہ (جھٹلانا) بلاشبہ حسرت ہوگا کافروں پر۔﴿50﴾
وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿51﴾	اور بے شک وہ بلاشبہ یقینی حق ہے۔﴿51﴾
فَسَبِّحۡ	پس آپ تسبیح بیان کریں
بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿52﴾ ع 15	اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔﴿52﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاَخَذۡنَا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	لَحَسۡرَةٌ	حسرت، حسرت انگیز، حسرت بھرا۔
بِالۡيَمِيۡنِ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَقَطَعۡنَا	قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔	الۡكٰفِرِيۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَحَدٍ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	لَحَقُّ	حق وباطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
لَتَذۡكِرَةٌ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	الۡيَقِيۡنِ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
لِّلۡمُتَّقِيۡنَ	الحمدللہ، لہٰذا/تقویٰ، متقی۔	فَسَبِّحۡ	تسبیح، تسبیحات۔
لَنَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	بِاسۡمِ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
مُّكَذِّبِيۡنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	الۡعَظِيۡمِ	اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَاَخَذْنَا ①	مِنْهُ ②	بِالْيَمِيْنِ ﴿45﴾ لا ③	ثُمَّ	لَقَطَعْنَا ①
یقیناً ہم پکڑ لیتے	اس کو	دائیں ہاتھ سے	پھر	یقیناً ہم کاٹ دیتے

مِنْهُ ②	الْوَتِيْنَ ﴿46﴾ صلے	فَمَا	مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ ④⑤
اس کی	شہ رگ	پھر نہ	تم میں سے	کوئی ایک

عَنْهُ	حٰجِزِيْنَ ﴿47﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ ⑤⑥
اس سے	سب روکنے والے	اور	بے شک وہ	یقیناً ایک نصیحت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾	وَ	اِنَّا	لَنَعْلَمُ ①	اَنَّ
پرہیزگاروں کے لیے	اور	بیشک ہم	بلاشبہ ہم جانتے ہیں	کہ بیشک

مِنْكُمْ	مُّكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ ①⑥
تم میں سے	سب جھٹلانے والے	اور	یقیناً وہ (جھٹلانا)	بلاشبہ حسرت

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ① ﴿51﴾
کافروں پر	اور	بے شک وہ	بلاشبہ یقینی حق ہے

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ ③	الْعَظِيْمِ ⑦ ﴿52﴾ ع
پس آپ تسبیح بیان کریں	اپنے رب کے نام کی	بہت عظمت والا

ع 2 15 6

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔②مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا، کی، کو بھی کر دیا جاتا ہے۔③بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔⑥ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایاتھا 44 | 70 سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ 79 | رکوعاتھا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَاَلَ سَآىِٕلٌ	سوال کیا ایک سوال کرنیوالے نے
بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿1﴾	(اس) عذاب کا (جو) واقع ہونے والا ہے۔ ﴿1﴾
لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿2﴾	کافروں پر (اور) نہیں ہے اسکو کوئی ہٹانے والا۔ ﴿2﴾
مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿3﴾	اللہ کی طرف سے (جونازل ہوگا) اونچے درجات والا ہے۔ ﴿3﴾
تَعْرُجُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ	چڑھتے ہیں فرشتے اور روح الامین اس کی طرف
فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ	(وہ عذاب ایسے) دن میں (ہوگا) ہوگی اس کی مقدار
خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿4﴾	پچاس ہزار سال۔ ﴿4﴾
فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿5﴾	پس آپ صبر کریں صبر جمیل۔ ﴿5﴾
اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿6﴾	بے شک وہ دیکھتے ہیں اسے بہت دور۔ ﴿6﴾
وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿7﴾	اور ہم دیکھتے ہیں اسے بہت قریب۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَاَلَ	سوال، سائل، مسئول۔	يَوْمٍ	یوم، ایام، یوم عید، یوم آخرت۔
وَّاقِعٍ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	مِقْدَارُهٗ	مقدار، بقدر ضرورت، تقدیر۔
دَافِعٌ	دفاع، مدافعت، دفع۔	سَنَةٍ	سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَاصْبِرْ	صبر، صابر، صبر جمیل۔
ذِي	ذیشان، ذی وقار۔	جَمِيْلًا	حسن وجمال، جمیل۔
الْمَعَارِجِ	معراج، عروج وزوال، عالم عروج۔	يَرَوْنَهٗ	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الرُّوْحُ	روح الامین۔	بَعِيْدًا	بعد، بعید از قیاس۔
اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	قَرِيْبًا	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایاتھا 44 — 70 سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ 79 — رکوعاتھا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَاَلَ	سَآئِلٌۢ ①	بِعَذَابٍ ②	وَّاقِعٍ ۙ﴿1﴾	لِّلْكٰفِرِيْنَ ③
سوال کیا	ایک سوال کرنیوالے نے	عذاب کا	واقع ہونے والا	سب کافروں پر

لَيْسَ	لَهٗ ④	دَافِعٌ ① ۙ﴿2﴾	مِّنَ اللّٰهِ	ذِى الْمَعَارِجِ ؕ﴿3﴾
نہیں	اس کو	کوئی ہٹانے والا	اللہ کی طرف سے	اُونچے درجات والا

تَعْرُجُ ⑤	الْمَلٰٓئِكَةُ ⑥	وَالرُّوْحُ	اِلَيْهِ	فِىْ يَوْمٍ
چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح الامین	اس کی طرف	دن میں

كَانَ	مِقْدَارُهٗ	خَمْسِيْنَ	اَلْفَ	سَنَةٍ ⑤ ۚ﴿4﴾
ہوگی	اس کی مقدار	پچاس	ہزار	سال

فَاصْبِرْ	صَبْرًا	جَمِيْلًا ﴿5﴾	اِنَّهُمْ
پس آپ صبر کریں	صبر	جمیل	بیشک وہ

يَرَوْنَهٗ	بَعِيْدًا ⑦ ۙ﴿6﴾	وَّ	نَرٰىهُ	قَرِيْبًا ⑦ ؕ﴿7﴾
وہ سب دیکھتے ہیں اسے	بہت دور	اور	ہم دیکھتے ہیں اسے	بہت قریب

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔②بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔③لِ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ کے لیے اور کبھی ترجمہ پر بھی کیا جاتا ہے۔④لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو گیا ہے۔⑤تَ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یہاں علامت ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑦فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَوۡمَ تَكُوۡنُ السَّمَآءُ كَالۡمُهۡلِ ﴿8﴾	اس دن ہوگا آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح۔ ﴿8﴾
وَ تَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ ﴿9﴾	اور ہوں گے پہاڑ (دھنکی ہوئی) رنگین اون کی طرح۔ ﴿9﴾
وَلَا يَسۡـَٔلُ حَمِيۡمٌ حَمِيۡمًا ﴿10﴾	اور نہیں پوچھے گا کوئی دلی دوست کسی دلی دوست کو۔ ﴿10﴾
يُّبَصَّرُوۡنَهُمۡ ؕ	(حالانکہ) وہ دکھلائے جائیں گے انہیں
يَوَدُّ الۡمُجۡرِمُ لَوۡ يَفۡتَدِىۡ	پسند کرے گا مجرم کاش وہ فدیہ میں دے دے
مِنۡ عَذَابِ يَوۡمِئِذٍۢ بِبَنِيۡهِ ﴿11﴾	عذاب سے (بچنے کے لیے) اس دن اپنے بیٹوں کو۔ ﴿11﴾
وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيۡهِ ﴿12﴾	اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔ ﴿12﴾
وَفَصِيۡلَتِهِ الَّتِىۡ تُـْٔوِيۡهِ ﴿13﴾	اور اپنے خاندان کو جو جگہ (پناہ) دیتا تھا اسے۔ ﴿13﴾
وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ	اور (ان کو) جو زمین میں ہیں سب کے سب
ثُمَّ يُنۡجِيۡهِ ﴿14﴾	پھر وہ بچالے اپنے آپ کو۔ ﴿14﴾
كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ﴿15﴾	ہرگز نہیں بے شک وہ آگ ہے بھڑکتی ہوئی۔ ﴿15﴾
نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿16﴾	ادھیڑ ڈالنے والی ہے کھال کو۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	بِبَنِيۡهِ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
كَالۡمُهۡلِ : کماحقہ، کالعدم۔	صَاحِبَتِهٖ : صاحب، صحابی، صحابہ، صاحبہ۔
الۡجِبَالُ : جبل اُحد، جبل رحمت۔	اَخِيۡهِ : اخوت، مواخات۔
يَسۡـَٔلُ : سوال، سائل، مسئول۔	وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
يُّبَصَّرُوۡنَهُمۡ : بصر، بصارت، بصیرت۔	تُـْٔوِيۡهِ : ملجا وماویٰ۔
يَوَدُّ : مودت ومحبت۔	الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الۡمُجۡرِمُ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	جَمِيۡعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
يَفۡتَدِىۡ : فدیہ۔	يُنۡجِيۡهِ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَوْمَ	تَكُوْنُ ①	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ ② ﴿8﴾	وَ	تَكُوْنُ ①
اس دن	ہوگا	آسمان	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	اور	ہونگے

الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ ② ﴿9﴾	وَ	لَا يَسْئَلُ	حَمِيْمٌ ③
پہاڑ	رنگین اون کی طرح	اور	نہیں وہ پوچھے گا	کوئی دلی دوست

حَمِيْمًا ③ ﴿10﴾	يُّبَصَّرُوْنَهُمْ	يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ ④
کسی دلی دوست کو	(حالانکہ) وہ سب دکھلائیں جائیں گے انہیں	وہ پسند کرے گا	جرم کرنے والا

لَوْ	يَفْتَدِيْ	مِنْ عَذَابِ	يَوْمِئِذٍ	بِبَنِيْهِ ⑤ ﴿11﴾
کاش	وہ فدیہ میں دے دے	عذاب سے	اس دن	اپنے بیٹوں کو

وَ	صَاحِبَتِهٖ ⑤	وَ	اَخِيْهِ ⑤ ﴿12﴾	وَ	فَصِيْلَتِهِ ⑤	الَّتِيْ
اور	اپنی بیوی کو	اور	اپنے بھائی کو	اور	اپنے خاندان کو	جو

تُئْوِيْهِ ① ﴿13﴾	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	يُنْجِيْهِ ⑥ ﴿14﴾
جگہ دیتا تھا اسے	اور (انکو) جو	زمین میں ہیں	سب کے سب	پھر	وہ بچالے اپنے آپ کو

كَلَّا	اِنَّهَا	لَظٰى ﴿15﴾	نَزَّاعَةً ①	لِّلشَّوٰى ﴿16﴾
ہرگز نہیں	بے شک وہ	آگ ہے بھڑکتی ہوئی	ادھیڑ ڈالنے والی	کھال کو

ضروری وضاحت

①ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اسم کے شروع میں کَ تشبیہ کے لیے ہوتا ہے اور ترجمہ مثل، مانند، کی طرح کیا جاتا ہے۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤علامت ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ہٖ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے لیکن یہاں ترجمہ ضرورتاً اپنے آپ کو کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَدۡعُوۡا مَنۡ	وہ پکارے گی (اسے) جس نے
اَدۡبَرَ وَتَوَلّٰی ﴿17﴾	پیٹھ پھیری اور منہ موڑا (حق سے)۔ ﴿17﴾
وَجَمَعَ فَاَوۡعٰی ﴿18﴾	اور (مال) جمع کیا پس (اسے) بند (یعنی روکے) رکھا۔ ﴿18﴾
اِنَّ الۡاِنۡسَانَ خُلِقَ هَلُوۡعًا ﴿19﴾	بے شک انسان کم حوصلہ پیدا کیا گیا ہے۔ ﴿19﴾
اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوۡعًا ﴿20﴾	جب پہنچے اسے تکلیف (تو) بہت گھبرا جانیوالا ہوتا ہے ﴿20﴾
وَّاِذَا مَسَّهُ الۡخَيۡرُ	اور جب حاصل ہو اسے آسائش
مَنُوۡعًا ﴿21﴾	(تو) بہت بخل کرنے والا ہو جاتا ہے۔ ﴿21﴾
اِلَّا الۡمُصَلِّيۡنَ ﴿22﴾	سوائے ان نمازیوں کے۔ ﴿22﴾
الَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰی صَلَاتِهِمۡ دَآئِمُوۡنَ ﴿23﴾	وہ جو اپنی نمازوں پر ہمیشگی اختیار کرنے والے ہیں۔ ﴿23﴾
وَالَّذِيۡنَ فِيۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ مَّعۡلُوۡمٌ ﴿24﴾	اور (وہ) جو انکے مالوں میں حق (حصہ) مقرر ہے۔ ﴿24﴾
لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ﴿25﴾	مانگنے والے کا اور محروم (نہ مانگنے والے) کا۔ ﴿25﴾
وَالَّذِيۡنَ يُصَدِّقُوۡنَ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿26﴾	اور وہ لوگ جو تصدیق کرتے ہیں روز جزا کی۔ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدۡعُوۡا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	الۡخَيۡرُ	خیر، خیریت۔
اَدۡبَرَ	دُبر۔	الۡمُصَلِّيۡنَ	صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	عَلٰی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
جَمَعَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	دَآئِمُوۡنَ	قائم ودائم، دوام، مداومت۔
خُلِقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	مَّعۡلُوۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مَسَّهُ	مس، مساس۔	الۡمَحۡرُوۡمِ	محروم، محرومی۔
الشَّرُّ	خیروشر، شریر، شرارت۔	يُصَدِّقُوۡنَ	تصدیق، مصدقہ۔
جَزُوۡعًا	جزع فزع کرنا۔	بِيَوۡمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَدۡعُوۡا ①	مَنۡ	اَدۡبَرَ	وَتَوَلّٰى ② ⑰	وَجَمَعَ	فَاَوۡعٰى ⑱
وہ پکارے گی	جس نے	پیٹھ پھیری	اور منہ موڑا	اور جمع کیا	پس (اسے) بند رکھا

اِنَّ	الۡاِنۡسَانَ	خُلِقَ ③	هَلُوۡعًا ⑲	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ
بے شک	انسان	پیدا کیا گیا	بہت کم حوصلہ	جب	پہنچے اسے	تکلیف

جَزُوۡعًا ⑳	وَّاِذَا	مَسَّهُ	الۡخَيۡرُ	مَنُوۡعًا ④ ㉑
تو بہت گھبرا جانیوالا	اور جب	پہنچے اسے	آسائش	بہت بخل کرنیوالا

اِلَّا	الۡمُصَلِّيۡنَ ㉒	الَّذِيۡنَ	هُمۡ	عَلٰى صَلَاتِهِمۡ
سوائے	ان نمازیوں کے	جو	وہ	اپنی نمازوں پر

دَآئِمُوۡنَ ㉓	وَ	الَّذِيۡنَ	فِىۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ
سب ہمیشگی اختیار کرنے والے	اور	(وہ) جو	ان کے مالوں میں

حَقٌّ	مَّعۡلُوۡمٌ ㉔	لِّلسَّآئِلِ ⑤	وَ	الۡمَحۡرُوۡمِ ㉕
حق (حصہ)	مقرر کیا ہوا	مانگنے والے کا	اور	محروم (نہ مانگنے والے) کا

وَ	الَّذِيۡنَ	يُصَدِّقُوۡنَ	بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ⑥ ㉖
اور	جو	وہ سب تصدیق کرتے ہیں	روز جزا کی

ضروری وضاحت

① تَدۡعُوۡا کے شروع میں تَ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اور آخر میں "وْ" جمع کی نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ② فعل کے شروع میں تَ درمیان میں شد ہو تو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فَعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ	اور وہ لوگ جو اپنے رب کے عذاب سے
مُّشْفِقُوْنَ ﴿27﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ	ڈرنے والے ہیں۔﴿27﴾ یقیناً ان کے رب کا عذاب
غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿28﴾	(ایسا ہے کہ اس سے) بے خوف نہ ہوا جائے۔﴿28﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿29﴾	اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنیوالے ہیں۔﴿29﴾
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ	مگر اپنی بیویوں پر
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	یا جس کے مالک بنے ان کے دائیں ہاتھ
فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿30﴾	تو بے شک وہ نہیں ملامت کیے ہوئے۔﴿30﴾
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ	پھر جو ڈھونڈے اس کے علاوہ (کوئی راستہ)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿31﴾	تو وہ ہی حد سے گزرنے والے ہیں۔﴿31﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ	اور وہ جو اپنی امانتوں کا
وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿32﴾	اور اپنے عہد (کا) لحاظ رکھنے والے ہیں۔﴿32﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿33﴾	اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے ہیں۔﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَيْمَانُهُمْ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
غَيْرُ	دیار غیر، غیر اللہ۔	مَلُوْمِيْنَ	ملامت۔
مَاْمُوْنٍ	امن، مامون، امنِ عامّہ۔	وَرَآءَ	ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
حٰفِظُوْنَ	حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔	لِاَمٰنٰتِهِمْ	امانت، امین، امانتدار۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	عَهْدِهِمْ	عہد، ایفائے عہد، نقض عہد، عہد نامہ۔
اَزْوَاجِهِمْ	زوجہ محترمہ، حق زوجیت۔	رٰعُوْنَ	رعایت کرنا، رعایتی دام۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	بِشَهٰدٰتِهِمْ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
مَلَكَتْ	مالک، ملکیت۔	قَآئِمُوْنَ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ ①	مُّشْفِقُوْنَ ② ﴿27﴾ ج
اور	جو	وہ	اپنے رب کے عذاب سے	سب ڈرنے والے

اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ ①	غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿28﴾	وَ	الَّذِيْنَ
یقیناً	عذاب	ان کے رب کا	بے خوف نہ ہوا جائے	اور	جو

هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ ①③	حٰفِظُوْنَ ④ ﴿29﴾ لا	اِلَّا	عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ ①
وہ سب	اپنی شرم گاہوں کی	سب حفاظت کرنیوالے	مگر	اپنی بیویوں پر

اَوْ مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ ①	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿30﴾ ج
یا جس کے	مالک بنے	ان کے دائیں ہاتھ	تو بے شک وہ	نہیں سب ملامت کیے ہوئے

فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْعٰدُوْنَ ⑤ ﴿31﴾ ج
پھر جو	ڈھونڈے	اس کے علاوہ	تو وہ	ہی سب حد سے گزرنے والے

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ ③①	وَعَهْدِهِمْ ①	رٰعُوْنَ ﴿32﴾ صلے
اور	جو	وہ	اپنی امانتوں کا	اور اپنے عہد (کا)	سب لحاظ رکھنے والے

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِشَهٰدٰتِهِمْ ①⑥	قَآئِمُوْنَ ④ ﴿33﴾ صلے
اور	جو	وہ	اپنی گواہیوں پر	سب قائم رہنے والے

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔ ④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿34﴾	اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ﴿34﴾
اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿35﴾	یہی لوگ جنتوں میں عزت دیے جانیوالے ہیں۔ ﴿35﴾
فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	پھر کیا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا
قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿36﴾	آپ کی طرف دوڑتے چلے آنے والے ہیں۔ ﴿36﴾
عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ	دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے
عِزِيْنَ ﴿37﴾	گروہوں کی شکل میں۔ ﴿37﴾
اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ	کیا طمع رکھتا ہے ہر آدمی ان میں سے
اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿38﴾	کہ وہ داخل کیا جائے نعمت کے باغ میں۔ ﴿38﴾
كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ	ہرگز نہیں بے شک ہم نے پیدا کیا انہیں
مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾	اس (چیز) سے جسے وہ جانتے ہیں۔ ﴿39﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں کے رب کی
وَالْمَغٰرِبِ	اور مغربوں (کے رب) کی

ع 1 35 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: رحم وکرم، رنج والم، خیر وبرکت۔	نَعِيْمٍ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
صَلَاتِهِمْ	: صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔	خَلَقْنٰهُمْ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
يُحَافِظُوْنَ	: حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔	مِّمَّا	: منجانب، من حیث القوم/ ماحول، ماتحت۔
مُّكْرَمُوْنَ	: عزت واکرام، تکریم، مکرم۔	يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قِبَلَكَ	: قبلہ رخ ہونا، قبلہ اوّل۔	فَلَآ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْيَمِيْنِ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	اُقْسِمُ	: قسم کھانا، قسمیں۔
يَطْمَعُ	: طمع کرنا (لالچ رکھنا)۔	الْمَشٰرِقِ	: مشرق ومغرب۔
يُّدْخَلَ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	الْمَغٰرِبِ	: مغرب، غروب آفتاب، شرق وغرب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 1 35 7

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ ﴿34﴾
اور	جو	وہ سب	اپنی نمازوں پر	وہ سب محافظت کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ	فِيْ جَنّٰتٍ ①	مُّكْرَمُوْنَ ﴿35﴾ ②	فَمَا
یہی (لوگ)	جنتوں میں	سب عزت دیے جانے والے	پھر کیا

لِ الَّذِيْنَ ③	كَفَرُوْا	قِبَلَكَ	مُهْطِعِيْنَ ﴿36﴾	عَنِ الْيَمِيْنِ
(ان لوگوں) کو جن	سب نے کفر کیا	آپ کی طرف	سب دوڑتے چلے آنے والے	دائیں (طرف) سے

وَ	عَنِ الشِّمَالِ	عِزِيْنَ ﴿37﴾	اَ	يَطْمَعُ	كُلُّ امْرِئٍ
اور	بائیں (طرف) سے	گروہوں کی شکل میں	کیا	وہ طمع رکھتا ہے	ہر آدمی

مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّدْخَلَ ④	جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿38﴾ ①	كَلَّا
ان میں سے	کہ	وہ داخل کیا جائے گا	نعمت کے باغ میں	ہرگز نہیں

اِنَّا ⑤	خَلَقْنٰهُمْ ⑥	مِّمَّا	يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾
بے شک ہم نے	ہم نے پیدا کیا اُنہیں	(اس چیز) سے جسے	وہ سب جانتے ہیں

فَلَآ	اُقْسِمُ	بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ	وَ	الْمَغٰرِبِ
پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	مشرقوں کے رب کی	اور	مغربوں (کے رب کی)

ضروری وضاحت

①ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔③لِ کو عموماً بعد والے لفظ سے ملا کر لکھا جاتا ہے یہاں قرآنی کتابت میں اسی طرح الگ لکھا ہوا ہے۔④اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔⑥نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿40﴾	بے شک ہم یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں۔﴿40﴾
عَلٰٓی اَنْ نُّبَدِّلَ خَیْرًا مِّنْهُمْ	(اس) پر کہ ہم بدلے میں لے آئیں بہتر (لوگ) ان سے
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ﴿41﴾	اور نہیں ہم ہرگز عاجز کیے جانے والے (مغلوب)۔﴿41﴾
فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا	پس چھوڑ دیجئے انہیں وہ بے ہودہ باتوں میں لگے رہیں
وَیَلْعَبُوْا حَتّٰی یُلٰقُوْا	اور کھیلتے رہیں یہاں تک وہ ملاقات کریں
یَوْمَهُمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿42﴾	اپنے اس دن سے جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔﴿42﴾
یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ	جس دن وہ نکلیں گے قبروں سے
سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰی نُصُبٍ	تیز دوڑتے ہوئے گویا کہ وہ گاڑے ہوئے نشان
یُّوْفِضُوْنَ ﴿43﴾	(یا آستانوں کی طرف) دوڑ رہے ہوں۔﴿43﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ	جھکی ہوں گی ان کی نگاہیں
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْیَوْمُ	ڈھانپتی ہو گی انہیں ذلت یہی وہ دن ہے
الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿44﴾	جس کا وہ وعدہ دیے جاتے تھے۔﴿44﴾

ع 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَقٰدِرُوْنَ	: قدرت، قادر، قدیر۔	یُوْعَدُوْنَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
عَلٰٓی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	یَخْرُجُوْنَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نُّبَدِّلَ	: بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔	سِرَاعًا	: سرعت، سریع الحساب۔
مِّنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلٰی	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
یَخُوْضُوْا	: غور و خوض۔	نُصُبٍ	: نصب، تنصیب۔
یَلْعَبُوْا	: لہو و لعب۔	خَاشِعَةً	: خشوع و خضوع۔
حَتّٰی	: حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اَبْصَارُهُمْ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
یُلٰقُوْا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	ذِلَّةٌ	: ذلت و مسکنت، ذلیل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّا ①	لَقٰدِرُوْنَ ② ﴿40﴾	عَلٰٓى اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا	مِّنْهُمْ
بیشک ہم	یقیناً سب قدرت رکھنے والے	(اس) پر کہ	ہم بدلے میں لے آئیں	بہتر	ان سے

وَمَا ③	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ ③ ﴿41﴾	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا
اور نہیں	ہم	ہرگز عاجز کیے جانے والے	پس چھوڑ دیجئے انہیں	وہ سب لگے رہیں (بے ہودہ باتوں میں)

وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِىْ
اور	وہ سب کھیلتے رہیں	یہاں تک	وہ سب ملاقات کریں	اپنے دن	جس کا

يُوْعَدُوْنَ ④ ﴿42﴾	يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ
وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	(جس) دن	وہ سب نکلیں گے	قبروں سے

سِرَاعًا	كَاَنَّهُمْ	اِلٰى نُصُبٍ	يُّوْفِضُوْنَ ﴿43﴾
تیز دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ	کسی گاڑے ہوئے نشان (یا آستانوں) کی طرف	وہ سب دوڑ رہے ہوں

خَاشِعَةً ⑤	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ ⑤	ذِلَّةٌ ⑤
جھکی ہوں گی	ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی انہیں	ذلت

ذٰلِكَ ⑥	الْيَوْمُ	الَّذِىْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ ④ ﴿44﴾
یہی	دن	جس کا	وہ سب تھے	وہ سب وعدہ دیے جاتے

ع 2 9 8

ضروری وضاحت

①اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔②فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③علامت مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔④اگر يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ةً اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایاتھا 28 | 71 سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ 71 | رکوعاتھا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ	بلاشبہ ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف
اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ	یہ کہ تو ڈرا اپنی قوم کو اس سے پہلے
اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿1﴾	کہ آئے ان کے پاس دردناک عذاب۔ ﴿1﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ	اس نے کہا اے میری قوم بے شک میں
لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿2﴾	تمہیں واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿2﴾
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	کہ تم اللہ کی عبادت کرو
وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿3﴾	اور اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿3﴾
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وہ معاف کردے گا تم کو تمہارے گناہ
وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	اور وہ مہلت دے گا تمہیں ایک مقررہ وقت تک
اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ	بے شک اللہ کا (مقرر) وقت جب آجائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اعْبُدُوا	عابد، عبادت، معبود۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
قَوْمِهٖ	قوم، اقوام، قومیت۔	اتَّقُوْهُ	تقویٰ، متقی۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَطِيْعُوْنِ	اطاعت، مطیع، استطاعت۔
قَبْلِ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يَغْفِرْ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَلِيْمٌ	الم ناک حادثہ، رنج والم۔	يُؤَخِّرْكُمْ	مؤخر، تاخیر۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مُّسَمًّى	اسم بامسمّٰی۔

• کالا رنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

71 سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ 71

اٰیاتھا 28 | رکوعاتھا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ ①	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖٓ	اَنْ	اَنْذِرْ	قَوْمَكَ
بلاشبہ ہم نے	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	یہ کہ	تو ڈرا	اپنی قوم کو

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝1
(اس) سے پہلے	کہ	وہ آئے ان کے پاس	عذاب	دردناک

قَالَ	يٰقَوْمِ ②	اِنِّىْ ③	لَكُمْ ④	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝2
اس نے کہا	اے (میری) قوم	بے شک میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا	واضح

اَنِ ⑤	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَاتَّقُوْهُ ⑥	وَاَطِيْعُوْنِ ⑦⑤ ۝3
کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ	اور تم سب ڈرو اسی سے	اور تم سب اطاعت کرو میری

يَغْفِرْ	لَكُمْ ④	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَ	يُؤَخِّرْكُمْ
وہ معاف کردے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہوں سے	اور	وہ مہلت دے گا تمہیں

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	اِنَّ	اَجَلَ اللّٰهِ	اِذَا	جَآءَ
ایک مقررہ وقت تک	بے شک	اللہ کا (مقرر) وقت	جب	آجائے

ضروری وضاحت

①اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔②يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔③اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔④لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کردیا گیا ہے۔⑤اَنْ کے سکون کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی گئی ہے۔⑥علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦اَطِيْعُوْنِ اصل میں اَطِيْعُوْنِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم

لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾	(تو) وہ مؤخر نہیں کیا جاتا کاش تم جانتے ہوتے۔ ﴿4﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ	اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں نے دعوت دی
قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿5﴾	اپنی قوم کو رات اور دن۔ ﴿5﴾
فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ	سو نہیں زیادہ کیا انہیں میری دعوت نے
اِلَّا فِرَارًا ﴿6﴾	مگر (حق سے دور) بھاگنے ہی میں۔ ﴿6﴾
وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ	اور بے شک میں نے جب (بھی) دعوت دی انہیں
لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا	تاکہ تو معاف کرے ان کو انہوں نے ڈال لیں
اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں
وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا	اور اوڑھ لیے اپنے کپڑے اور اڑ گئے
وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿7﴾	اور انہوں نے تکبر کیا خوب تکبر کرنا۔ ﴿7﴾
ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿8﴾	پھر بیشک میں نے دعوت دی انہیں بلند آواز سے۔ ﴿8﴾
ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ	پھر بے شک میں نے علانیہ (دعوت) دی ان کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
يُؤَخَّرُ	مؤخر، تاخیر۔	فِرَارًا	مفرور، راہ فرار اختیار کرنا، مفر۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِتَغْفِرَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فِيْٓ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
دَعَوْتُ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	اَصَرُّوْا	اصرار، مُصر۔
لَيْلًا	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	اسْتَكْبَرُوا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
نَهَارًا	نہار منہ، لیل ونہار۔	جِهَارًا	جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
يَزِدْهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔	اَعْلَنْتُ	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم

لَا يُؤَخَّرُ ①	لَوْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ④	قَالَ
نہیں وہ مؤخر کیا جاتا	کاش	ہوتے تم	تم سب جانتے	اس نے کہا

رَبِّ ②	اِنِّیْ ③	دَعَوْتُ	قَوْمِیْ ④	لَيْلًا	وَّ	نَهَارًا ⑤
(اے میرے) رب	بیشک میں نے	میں نے دعوت دی	اپنی قوم کو	رات	اور	دن

فَلَمْ	يَزِدْهُمْ ⑤	دُعَآءِیْ ④	اِلَّا	فِرَارًا ⑥	وَ اِنِّیْ ③
سو نہیں	زیادہ کیا انہیں	میری دعوت	مگر	بھاگنے (ہی میں)	اور بے شک میں

كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ ⑤	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوْٓا
جب بھی	میں نے دعوت دی انہیں	تا کہ تو معاف کرے	ان کو	انہوں نے ڈال لیں

اَصَابِعَهُمْ ⑤	فِیْٓ اٰذَانِهِمْ ⑤	وَ	اسْتَغْشَوْا	ثِيَابَهُمْ ⑤
اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	اور	اُن سب نے اوڑھ لیے	اپنے کپڑے

وَاَصَرُّوْا	وَ اسْتَكْبَرُوا	اسْتِكْبَارًا ⑦	ثُمَّ	اِنِّیْ ③
اور وہ سب اڑ گئے	اور انہوں نے تکبر کیا	تکبر کرنا	پھر	بیشک میں نے

دَعَوْتُهُمْ ⑤	جِهَارًا ⑧	ثُمَّ	اِنِّیْٓ ③	اَعْلَنْتُ	لَهُمْ
میں نے دعوت دی انہیں	بلند آواز (سے)	پھر	بیشک میں	میں نے علانیہ (دعوت) دی	ان کو

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ② یہ دراصل یَا رَبِّیْ تھا شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ③ اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔ ④ علامت یْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے ساتھ ہوں تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے ساتھ ہوں تو ترجمہ ان کا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿9﴾	اور میں نے خفیہ (دعوت) دی ان کو بالکل خفیہ۔ ﴿9﴾
فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ	تو میں نے کہا بخشش مانگو اپنے رب سے
اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿10﴾	بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿10﴾
يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿11﴾	وہ بھیجے گا بارش تم پر موسلا دھار۔ ﴿11﴾
وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ	اور وہ مدد کریگا تمہاری مالوں اور بیٹوں کے ساتھ
وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ	اور وہ (پیدا) کردے گا تمہارے لیے باغات
وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿12﴾	اور (جاری) کردے گا تمہارے لیے نہریں۔ ﴿12﴾
مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿13﴾	کیا ہے تم کو (کہ) نہیں تم اعتقاد رکھتے اللہ کیلئے عظمت کا۔ ﴿13﴾
وَقَدْ خَلَقَكُمْ	حالانکہ یقیناً اس نے پیدا کیا ہے تمہیں
اَطْوَارًا ﴿14﴾	(مختلف) حالتوں (مراحل) میں۔ ﴿14﴾
اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ	کیا نہیں تم نے دیکھا کیسے پیدا کیے اللہ نے
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿15﴾	سات آسمان اوپر تلے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَسْرَرْتُ	اسرار ورموز، پراسرار، سری وجہری نمازیں۔	بَنِيْنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
فَقُلْتُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَقَارًا	پروقار تقریب، مہمان ذی وقار۔
اسْتَغْفِرُوْا	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	خَلَقَكُمْ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يُّرْسِلِ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اَطْوَارًا	طور طریقہ، اطوار۔
السَّمَآءَ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	تَرَوْا	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
يُمْدِدْكُمْ	مدد، امداد، مددگار، ممدومعاون۔	سَبْعَ	قرأت سبعہ وعشرہ، اُسبوعی اجلاس۔
بِاَمْوَالٍ	بالمقابل، بالواسطہ/ مالی خسارہ۔	طِبَاقًا	چودہ طبق، طبقہ، طبقات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اَسْرَرْتُ	لَهُمْ ①	اِسْرَارًا ﴿9﴾	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوْا ②
اور	میں نے خفیہ (دعوت) دی	ان کو	بالکل خفیہ	تو میں نے کہا	تم سب بخشش مانگو

رَبَّكُمْ ط	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفَّارًا ﴿10﴾	يُّرْسِلِ	السَّمَآءَ
اپنے رب سے	بے شک وہ	ہے	بہت بخشنے والا	وہ بھیجے گا	آسمان (سے بارش)

عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا ﴿11﴾	وَّ	يُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ
تم پر	موسلا دھار	اور	وہ مدد کرے گا تمہاری	مالوں سے

وَّ	بَنِيْنَ	وَيَجْعَلْ	لَّكُمْ	جَنّٰتٍ ③	وَّيَجْعَلْ
اور	بیٹوں (سے)	اور وہ (پیدا) کردے گا	تمہارے لیے	باغات	اور وہ (جاری) کردے گا

لَّكُمْ ①	اَنْهٰرًا ط ﴿12﴾	مَا	لَكُمْ ①	لَا تَرْجُوْنَ ④	لِلّٰهِ	وَقَارًا ﴿13﴾
تمہارے لیے	نہریں	کیا	تم کو	نہیں تم سب اعتقاد رکھتے	اللہ کیلئے	عظمت

وَقَدْ ⑤	خَلَقَكُمْ	اَطْوَارًا ﴿14﴾	اَ	لَمْ تَرَوْا ⑥
حالانکہ یقیناً	اس نے پیدا کیا ہے تمہیں	(مختلف) حالتوں میں	کیا	نہیں تم سب نے دیکھا

كَيْفَ	خَلَقَ	اللّٰهُ ⑦	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ ③	طِبَاقًا ﴿15﴾
کیسے	پیدا کیے	اللہ نے	سات	آسمان	اوپر تلے

ضروری وضاحت

①یہ دراصل لِہٗ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے لَہٗ ہوجاتا ہے اور ترجمہ کبھی کے لیے کبھی کا، کی، کو بھی کیا جاتا ہے۔②فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥علامت لَمْ کی موجودگی میں گزرے ہوئے زمانے کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا	اور بنایا چاند کو ان میں (زمین کا) نور
وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ⑯	اور بنایا سورج کو چراغ۔ ⑯
وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	اور اللہ ہی نے اگایا (پیدا کیا) تمہیں زمین سے
نَبَاتًا ۙ⑰ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا	اُگانا (خاص انداز سے)۔ ⑰ پھر وہ لوٹائے گا تمہیں اسی میں
وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ⑱	اور (پھر) وہ نکالے گا تمہیں (دوبارہ) نکالنا۔ ⑱
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ⑲	اور اللہ نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا۔ ⑲
لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ⑳ ع 1/20	تا کہ تم چلو پھرو اس کے کھلے راستوں پر۔ ⑳
قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ	کہا نوح نے اے میرے رب بیشک انہوں نے
عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا	نافرمانی کی میری اور انہوں نے پیروی کی (اس کی)
مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ	جو (کہ) نہیں زیادہ کیا اسے اس کے مال نے
وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۚ㉑	اور اس کی اولاد نے مگر خسارے میں۔ ㉑
وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۚ㉒	اور انہوں نے چال چلی بہت بڑی چال۔ ㉒

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقَمَرَ	شمس وقمر، قمری مہینہ۔	عَصَوْنِيْ	معصیت، غم عصیاں، عاصی۔
فِيْهِنَّ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اتَّبَعُوْا	اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔
اَنْۢبَتَكُمْ	نباتات۔	يَزِدْهُ	زیادہ، مزید، زائد۔
يُعِيْدُكُمْ	اعادہ، عود کر آنا۔	وَلَدُهٗۤ	اولاد، ولدیت، مال واولاد۔
يُخْرِجُكُمْ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
بِسَاطًا	بساط لپیٹنا، بساط کے مطابق۔	خَسَارًا	خسارہ، خائب وخاسر۔
لِّتَسْلُكُوْا	سلوک، مسلک، مسالک۔	مَكَرُوْا	مکر وفریب، مکار۔
سُبُلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	كُبَّارًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ	جَعَلَ	الْقَمَرَ ①	فِيهِنَّ	نُوْرًا	وَّ	جَعَلَ	الشَّمْسَ ①
اور	اس نے بنایا	چاند	ان میں	نور	اور	اس نے بنایا	سورج

سِرَاجًا ⑯	وَاللّٰهُ	اَنْۢبَتَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	نَبَاتًا ⑰
چراغ	اوراللہ نے	اُگایا تمہیں	زمین سے	(خاص انداز میں) اُگانا

ثُمَّ	يُعِيْدُكُمْ ②	فِيهَا	وَ	يُخْرِجُكُمْ ②	اِخْرَاجًا ⑱
پھر	وہ لوٹائے گا تمہیں	اسی میں	اور	وہ نکالے گا تمہیں	(دوبارہ) نکالنا

وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	بِسَاطًا ⑲	لِّتَسْلُكُوْا ③
اوراللہ نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	تاکہ تم سب چلو پھرو

1
ع
20
9

مِنْهَا	سُبُلًا فِجَاجًا ⑳	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ ④	اِنَّهُمْ ⑤
اس سے	کھلے راستوں پر	کہا	نوح نے	(اے میرے) رب	بیشک انہوں نے

عَصَوْنِيْ ⑥	وَاتَّبَعُوْا	مَنْ	لَّمْ يَزِدْهُ ⑦	مَالُهٗ
اُن سب نے نافرمانی کی میری	اورانہوں نے پیروی کی	جو	نہیں زیادہ کیا اسے	اس کے مال

وَوَلَدُهٗۤ	اِلَّا خَسَارًا ㉑	وَ	مَكَرُوْا	مَكْرًا	كُبَّارًا ㉒
اوراس کی اولاد نے	مگر خسارے میں	اور	انہوں نے چال چلی	چال	بہت بڑی

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ یہ دراصل یَا رَبِّیْ تھا شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ⑤ ھُمْ کا ترجمہ وہ سب کی بجائے انہوں نے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ	اور انہوں نے کہا ہرگز نہ چھوڑو اپنے معبودوں کو
وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ	اور ہرگز نہ چھوڑنا تم ''ود'' کو اور نہ ''سواع'' کو
وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ﴿23﴾	اور نہ ''یغوث'' اور ''یعوق'' اور ''نسر'' کو۔﴿23﴾
وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ	اور بلاشبہ انہوں نے گمراہ کیا بہت (لوگوں) کو
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿24﴾	اور (اے اللہ) تو نہ بڑھا (ان) ظالموں کو مگر گمراہی میں۔﴿24﴾
مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا	اپنے گناہوں (کی وجہ) سے وہ غرق کیے گئے
فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا	پھر وہ داخل کیے گئے آگ میں تو نہ پایا انہوں نے
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿25﴾	اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار۔﴿25﴾
وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ	اور کہا نوح نے اے میرے رب نہ چھوڑ زمین پر
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿26﴾	کافروں میں سے کوئی بسنے والا۔﴿26﴾
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ	بے شک تو نے اگر چھوڑا ان کو
يُضِلُّوْا عِبَادَكَ	(تو) وہ گمراہ کریں گے تیرے بندوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَاُدْخِلُوْا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
اَضَلُّوْا	ضلالت وگمراہی۔	يَجِدُوْا	وجود، موجود، وجد، وجدان۔
كَثِيْرًا	کثرت، اکثر، کثیر۔	اَنْصَارًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
تَزِدِ	زیادہ، مزید، زائد۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
مِمَّا	منجانب، من وعن/ماحول، ماتحت۔	الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	خطا، خطا کار، خطائیں۔	دَيَّارًا	دار القرآن، دار الحکمت، دیار غیر۔
اُغْرِقُوْا	غرق، غرقاب۔	عِبَادَكَ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔

● کالا رنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ قَالُوْا	لَا تَذَرُنَّ ①	اٰلِهَتَكُمْ	وَ	لَا تَذَرُنَّ ①	وَدًّا ②
اور انہوں نے کہا	ہرگز نہ تم چھوڑو	اپنے معبودوں کو	اور	ہرگز نہ تم چھوڑنا	ود

وَّ	لَا سُوَاعًا ② ۙ	وَّ	لَا يَغُوْثَ ②	وَيَعُوْقَ ②	وَنَسْرًا ② ۚ ﴿23﴾
اور	نہ سواع	اور	نہ یغوث	اور یعوق	اور نسر

وَقَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا ۚ	وَ	لَا تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا ضَلٰلًا ﴿24﴾
اور بلاشبہ	انہوں نے گمراہ کیا	بہت کو	اور	نہ تو بڑھا	ظالموں کو	مگر گمراہی میں

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ ③	اُغْرِقُوْا ④	فَاُدْخِلُوْا ④⑤	نَارًا ۙ	فَلَمْ يَجِدُوْا
اپنے گناہوں (کی وجہ) سے	وہ سب غرق کیے گئے	پھر وہ سب داخل کیے گئے	آگ	تو نہ پایا انہوں نے

لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥	اَنْصَارًا ⑦ ﴿25﴾	وَقَالَ	نُوْحٌ
اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی مددگار (ناصر و نصیر کی جمع)	اور کہا	نوح نے

رَّبِّ ⑧	لَا تَذَرْ	عَلَى الْاَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا ⑦ ﴿26﴾
(اے میرے) رب	تو نہ چھوڑ	زمین پر	کافروں میں سے	کوئی بسنے والا

اِنَّكَ	اِنْ	تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ
بے شک تو	اگر	تو نے چھوڑا ان کو	(تو) وہ سب گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر نّ تاکید کی علامت ہے۔ ② یہ سب نیک بزرگوں کے نام ہیں جن کے بت بنا کر پوجا کی جاتی تھی۔ ③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے اور یہاں مَا زائد ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پھر کبھی تو اور کبھی پس کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ یہ دراصل یَا رَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿27﴾ — اور نہیں وہ جنیں گے مگر نافرمان منکر کو۔ ﴿27﴾

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ — اے میرے رب بخش دے مجھے اور میرے والدین کو

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا — اور اس کو جو داخل ہو میرے گھر میں مومن بن کر

وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ — اور ایمان والے مردوں اور ایمان لانے والی عورتوں کو

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿28﴾ ع — اور نہ بڑھا ظالموں کو مگر تباہی میں۔ ﴿28﴾

ع 2 8 10

اٰيَاتُهَا 28 — 72 سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ 40 — رُكُوْعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ — کہہ دیجیے وحی کی گئی ہے میری طرف کہ یہ حقیقت ہے کہ

اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ — غور سے سنا (قرآن کو) جنوں میں سے ایک جماعت نے

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا — تو انہوں نے کہا بے شک ہم نے سنا ہے

قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾ يَّهْدِيْٓ — ایک عجیب قرآن کو۔ ﴿1﴾ وہ رہنمائی دیتا ہے

اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ — بھلائی کی طرف تو ہم ایمان لے آئے اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَلِدُوْٓا	ولد، اولاد، مولود، ولادت۔	تَزِدِ	زیادہ، مزید، زائد۔
فَاجِرًا	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔	الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
كَفَّارًا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اُوْحِيَ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اغْفِرْ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	اسْتَمَعَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
لِوَالِدَيَّ	والد، والدین، ولدیت۔	نَفَرٌ	بھاری نفری (تعداد)۔
دَخَلَ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	عَجَبًا	عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
بَيْتِيَ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	يَّهْدِيْٓ	ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
مُؤْمِنًا	ایمان، مومن، امن۔	الرُّشْدِ	رشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لَا يَلِدُوْٓا	اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا ① (27)	رَبِّ ②	اغْفِرْ لِیْ
اور	نہیں وہ سب جنیں گے	مگر	نافرمان	سخت منکر	(اے میرے) رب	تو بخش دے مجھ کو

وَلِوَالِدَیَّ	وَلِمَنْ	دَخَلَ	بَيْتِیَ	مُؤْمِنًا	وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ ③
اور میرے والدین کو	اور اسکو جو	داخل ہوا	میرے گھر میں	مؤمن (بن کر)	اور سب ایمان والے مردوں کو

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ ③ ط	وَ	لَا تَزِدِ ④	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	تَبَارًا (28) ع
اور	ایمان لانے والی عورتوں کو	اور	نہ تو بڑھا	ظالموں کو	مگر	تباہی (میں)

ع 2 8 10

آیاتھا 28 — 72 سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ 40 — رکوعاتھا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ	اُوْحِیَ ⑤	اِلَیَّ ⑥	اَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ
آپ کہہ دیجیے	وحی کی گئی	میری طرف	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	غور سے سنا	ایک جماعت نے

مِّنَ الْجِنِّ	فَقَالُوْٓا	اِنَّا ⑦	سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا عَجَبًا (1) لا
جنوں میں سے	تو انہوں نے کہا	بیشک ہم نے	ہم نے سنا	عجیب قرآن

يَّهْدِیْٓ	اِلَى الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ ط
وہ رہنمائی دیتا ہے	بھلائی کی طرف	تو ہم ایمان لے آئے	اس پر

ضروری وضاحت

①فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② یہ دراصل یَا رَبِّیْ تھا شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④یہ دراصل لَا تَزِدْ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔⑤فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔⑦اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ	اور ہرگز نہیں ہم شریک بنائیں گے اپنے رب کا
اَحَدًا ﴿2﴾ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى	کسی ایک کو۔﴿2﴾ اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ بہت بلند ہے
جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً	ہمارے رب کی شان نہیں بنائی اس نے (اپنی) کوئی بیوی
وَّلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ	اور نہ کوئی اولاد۔﴿3﴾ اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ
يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿4﴾	کہتا تھا ہمارا بیوقوف اللہ پر جھوٹ۔﴿4﴾
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ	اور بیشک ہم نے خیال کیا تھا یقیناً ہرگز نہیں کہیں گے
الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿5﴾	انسان اور جن اللہ پر جھوٹ۔﴿5﴾
وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ	اور بیشک یہ حقیقت ہے کہ تھے انسانوں میں سے کچھ لوگ
يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ	پناہ پکڑتے جنوں میں کچھ لوگوں کی
فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿6﴾	تو زیادہ کردیا انہوں نے ان (جنوں) کو سرکشی میں۔﴿6﴾
وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ	اور یہ کہ بیشک انہوں نے گمان کیا جیسا کہ تم نے گمان کیا
اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿7﴾	کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا اللہ کسی ایک کو۔﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُشْرِكَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

اَحَدًا : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔

تَعٰلٰى : عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔

اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

صَاحِبَةً : صاحب، صحابی، صحبت۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

وَلَدًا : اولاد، ولدیت، ولد۔

يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

ظَنَنَّآ : بدظن، ظن غالب، سوءظن۔

كَذِبًا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

رِجَالٌ : رجال کار، قحط الرجال۔

يَعُوْذُوْنَ : تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔

مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

فَزَادُوْهُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔

كَمَا : کماحقہ، کالعدم/ماحول، ماتحت۔

يَّبْعَثَ : بعثت، مبعوث۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لَنْ نُّشْرِكَ①	بِرَبِّنَآ②	اَحَدًا③ (2)	وَّاَنَّهٗ	تَعٰلٰى④
اور	ہرگز نہیں ہم شریک بنائیں گے	اپنے رب کا	کسی ایک کو	اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے	بہت بلند ہے

جَدُّ	رَبِّنَا	مَا اتَّخَذَ	صَاحِبَةً③⑤	وَّلَا	وَلَدًا③ (3)	وَّاَنَّهٗ
شان	ہمارے رب کی	نہیں بنائی اس نے	کوئی بیوی	اور نہ	کوئی اولاد	اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے

كَانَ	يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى اللّٰهِ	شَطَطًا (4)	وَّ	اَنَّا
تھا	وہ کہتا	ہمارا بیوقوف	اللہ پر	جھوٹ	اور	بیشک ہم نے

ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ تَقُوْلَ①⑤	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى اللّٰهِ
ہم نے خیال کیا	یقیناً	ہرگز نہیں کہیں گے	انسان	اور جن	اللہ پر

كَذِبًا (5)	وَّاَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ③	مِّنَ الْاِنْسِ	يَعُوْذُوْنَ
جھوٹ	اور بیشک یہ حقیقت ہے کہ	تھے	کچھ لوگ	انسانوں میں سے	وہ سب پناہ پکڑتے

بِرِجَالٍ②③	مِّنَ الْجِنِّ	فَزَادُوْهُمْ⑥	رَهَقًا (6)	وَّاَنَّهُمْ
کچھ لوگوں کی	جنوں میں سے	تو زیادہ کردیا انہوں نے ان کو	سرکشی	اور یہ کہ بیشک انہوں نے

ظَنُّوْا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ يَّبْعَثَ①	اللّٰهُ	اَحَدًا③ (7)
اُن سب نے گمان کیا	جس طرح	تم نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہیں وہ اُٹھائے گا	اللہ	کسی ایک کو

ضروری وضاحت

① علامت لَنْ فعل کے شروع میں آتی ہے اور تاکید کے ساتھ مستقبل میں نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ ىٰ اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم کے مقام ہے دونوں میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ۃ اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا	اور یہ کہ بیشک ہم نے ٹٹولا آسمان کو تو ہم نے پایا اسے
مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّشُهُبًا ﴿8﴾	(کہ) وہ بھر دیا گیا ہے سخت پہرے اور شعلوں سے۔﴿8﴾
وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ	اور یہ کہ بیشک ہم بیٹھا کرتے تھے
مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ	اس (آسمان) کے ٹھکانوں میں (باتیں) سننے کے لیے،
فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَهٗ	تو اب جو کان لگاتا ہے ہے وہ پاتا ہے اپنے لیے
شِهَابًا رَّصَدًا ﴿9﴾ وَّاَنَّا	ایک شعلہ گھات میں لگا ہوا۔﴿9﴾ اور یہ کہ بیشک ہم
لَا نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِیْدَ	نہیں ہم جانتے کیا کسی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے
بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ	(ان کے) ساتھ جو زمین میں ہیں یا ارادہ کیا ہے
بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿10﴾	ان کے ساتھ ان کے رب نے بھلائی کا۔﴿10﴾
وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ	اور یہ کہ بے شک ہم میں سے (کچھ) نیک ہیں
وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ	اور ہم میں سے (کچھ) اس کے علاوہ ہیں
كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿11﴾	تھے ہم مختلف طریقوں (مذاہب) پر۔﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمَسْنَا	: لمس۔	اُرِیْدَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
فَوَجَدْنٰهَا	: وجود، موجود، وجد۔	بِمَنْ	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
شَدِیْدًا	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	فِیْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
شُهُبًا	: شہاب ثاقب۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
نَقْعُدُ	: مقعد، قعدہ اولیٰ۔	رَشَدًا	: رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔
مِنْهَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الصّٰلِحُوْنَ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
لِلسَّمْعِ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	طَرَآئِقَ	: طور طریقہ، احسن طریقے سے۔
شَرٌّ	: خیروشر، شریر، شرارت۔		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّاَنَّا ①	لَمَسْنَا ②	السَّمَآءَ	فَوَجَدْنٰهَا ②	مُلِئَتْ ③	حَرَسًا
اور یہ کہ بیشک ہم نے	ہم نے ٹٹولا	آسمان کو	تو ہم نے پایا اسے	وہ بھر دیا گیا ہے	پہرہ

شَدِيْدًا	وَّشُهُبًا ﴿8﴾	وَّاَنَّا ①	كُنَّا ④	نَقْعُدُ	مِنْهَا ⑤
سخت	اور شعلوں (سے)	اور یہ کہ بیشک ہم	ہم تھے	ہم بیٹھا کرتے	اس کے

مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ ط	فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ
ٹھکانوں (میں)	سننے کے لیے	تو جو	وہ کان لگاتا ہے	اب

يَجِدْ	لَهٗ	شِهَابًا	رَّصَدًا ﴿9﴾	وَّاَنَّا ①	لَا نَدْرِيْٓ
وہ پاتا ہے	اپنے لیے	ایک شعلہ	گھات میں لگا ہوا	اور یہ کہ بیشک ہم	نہیں ہم جانتے

اَ	شَرٌّ	اُرِيْدَ	بِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	اَرَادَ	بِهِمْ
کیا	کسی برائی	ارادہ کیا گیا	انکے ساتھ جو	زمین میں	یا	ارادہ کیا	ان کے ساتھ

رَبُّهُمْ	رَشَدًا ﴿10﴾	وَّاَنَّا ①	مِنَّا ⑥	الصّٰلِحُوْنَ ⑦
ان کے رب نے	بھلائی کا	اور یہ کہ بے شک ہم	ہم میں سے (کچھ)	نیک (جمع)

وَمِنَّا ⑥	دُوْنَ ذٰلِكَ ط	كُنَّا ④	طَرَآئِقَ	قِدَدًا ﴿11﴾
اور ہم میں سے کچھ	اس کے علاوہ	تھے ہم	طریقوں (مذاہب پر)	مختلف

ضروری وضاحت

①اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔②نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑤مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں سیاق وسباق کے اعتبار سے ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑦یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ	اور یہ کہ بیشک ہم نے یقین کرلیا کہ بیشک
لَّنۡ نُّعۡجِزَ اللّٰهَ فِى الۡاَرۡضِ	ہرگز نہیں ہم عاجز کرسکیں گے اللہ کو زمین میں
وَلَنۡ نُّعۡجِزَهٗ هَرَبًا ﴿12﴾	اور ہرگز نہیں ہم عاجز کرسکیں گے اسے بھاگ کر۔ ﴿12﴾
وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعۡنَا الۡهُدٰٓى	اور یہ کہ بیشک ہم نے جب سنا ہدایت کو
اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ	ہم ایمان لے آئے اس پر، پھر جو ایمان لائے گا
بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ	اپنے رب پر تو نہ وہ ڈرے گا
بَخۡسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿13﴾	کسی نقصان سے اور نہ کسی زیادتی سے۔ ﴿13﴾
وَّاَنَّا مِنَّا الۡمُسۡلِمُوۡنَ	اور یہ کہ بیشک (کچھ) ہم میں سے مسلمان ہیں
وَمِنَّا الۡقٰسِطُوۡنَ ؕ فَمَنۡ اَسۡلَمَ	اور (کچھ) ہم میں سے ظالم ہیں پھر جو فرمانبردار ہوگیا
فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوۡا رَشَدًا ﴿14﴾	تو وہی ہیں (جنہوں نے) قصد کیا سیدھے راستے کا۔ ﴿14﴾
وَاَمَّا الۡقٰسِطُوۡنَ فَكَانُوۡا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿15﴾	اور رہے ظلم کرنے والے تو وہ ہونگے جہنم کا ایندھن۔ ﴿15﴾
وَّاَنۡ لَّوِ اسۡتَقَامُوۡا عَلَى الطَّرِيۡقَةِ	اور یہ کہ اگر یہ قائم رہتے (سیدھے) راستے پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
ظَنَنَّا	بدظن، ظن غالب، سوءِظن۔	يَخَافُ	خوف، خائف، خوف وہراس۔
نُّعۡجِزَ	عاجز، عاجزی، عاجزانہ۔	مِنَّا	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الۡمُسۡلِمُوۡنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔
الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	رَشَدًا	رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔
سَمِعۡنَا	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	اسۡتَقَامُوۡا	استقامت، صراط مستقیم، خط مستقیم۔
الۡهُدٰٓى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اٰمَنَّا	امن، مامون، امنِ عامہ، مؤمن۔	الطَّرِيۡقَةِ	طور طریقہ، احسن طریقے سے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ	اَنَّا ①	ظَنَنَّآ	اَنْ ②	لَّنْ نُّعْجِزَ	اللّٰهَ
اور	یہ کہ بیشک ہم نے	ہم نے یقین کرلیا	کہ	ہرگز نہیں ہم عاجز کرسکیں گے	اللہ

فِي الْاَرْضِ	وَّلَنْ	نُّعْجِزَهٗ	هَرَبًا ﴿12﴾	وَّاَنَّا ①	لَمَّا
زمین میں	اور ہرگز نہیں	ہم عاجز کرسکیں گے اسے	بھاگ کر	اور یہ کہ بیشک ہم نے	جب

سَمِعْنَا	الْهُدٰٓى	اٰمَنَّا	بِهٖ ③	فَمَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِرَبِّهٖ ③
ہم نے سنا	ہدایت	ہم ایمان لے آئے	اس پر	پھر جو	وہ ایمان لائے گا	اپنے رب پر

فَلَا يَخَافُ ④	بَخْسًا ⑤	وَّلَا	رَهَقًا ⑤ ﴿13﴾	وَّاَنَّا ①	مِنَّا ⑥
تو نہ وہ ڈرے گا	کسی نقصان (سے)	اور نہ	کسی زیادتی سے	اور یہ کہ بیشک ہم	ہم میں سے کچھ

الْمُسْلِمُوْنَ ⑦	وَمِنَّا ⑥	الْقٰسِطُوْنَ ⑦	فَمَنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ
مسلمان ہیں	اور ہم میں سے	کچھ ظالم (ہیں)	پھر جو	فرمانبردار ہوگیا	تو وہی ہیں

تَحَرَّوْا ⑧	رَشَدًا ﴿14﴾	وَاَمَّا	الْقٰسِطُوْنَ ⑦	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ
قصد کیا	سیدھے راستے کا	اور رہے	سب ظلم کرنے والے	تو وہ سب ہونگے	جہنم کا

حَطَبًا ﴿15﴾	وَّ	اَنْ لَّوِ	اسْتَقَامُوْا	عَلَى الطَّرِيْقَةِ
ایندھن	اور	یہ کہ اگر	سب قائم رہتے	راستے پر

ضروری وضاحت

① اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرگیا ہے۔② اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔
③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں
پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ مِنَّا دراصل مِنْ + نَا
کا مجموعہ ہے۔⑦ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ علامت ـٓ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿16﴾	(تو) ضرور ہم پلاتے انہیں وافر پانی۔ ﴿16﴾
لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ	تاکہ ہم آزمائیں انہیں اس میں
وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ	اور جو منہ موڑے گا اپنے رب کی یاد سے
يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿17﴾	وہ داخل کرے گا اسے سخت عذاب میں۔ ﴿17﴾
وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ	اور یہ کہ بیشک مسجدیں اللہ کے لیے ہیں
فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿18﴾	تو تم نہ پکارو اللہ کیساتھ کسی ایک کو۔ ﴿18﴾
وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ	اور بیشک یہ حقیقت ہے (کہ) جب کھڑا ہوا
عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا	اللہ کا بندہ (محمد ﷺ) وہ پکار رہا تھا اسے قریب تھے
يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿19﴾ ع	کہ وہ ہو جائیں اس پر (گھیر کر) چمٹنے والے۔ ﴿19﴾
قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّيْ	کہہ دیجیے بیشک صرف میں تو پکارتا ہوں اپنے رب کو
وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿20﴾	اور میں شریک نہیں کرتا اسکے ساتھ کسی ایک کو۔ ﴿20﴾
قُلْ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ	کہہ دیجیے بیشک میں اختیار نہیں رکھتا تمہارے لیے

ع 1/19/11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاَسْقَيْنٰهُمْ	ساقی، ساقیٔ کوثر۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
مَّآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
لِّنَفْتِنَهُمْ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	قَامَ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يُّعْرِضْ	اعراض کرنا۔	قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ذِكْرِ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	اُشْرِكُ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
تَدْعُوْا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	اَمْلِكُ	مالک، ملکیت، املاک مقبوضہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَاَسْقَيْنٰهُمْ ①	مَّآءً	غَدَقًا ﴿16﴾	لِّنَفْتِنَهُمْ ①②	فِيْهِ ؕ
(تو) ضرور ہم پلاتے انہیں	پانی	وافر	تاکہ ہم آزمائیں انہیں	اس میں

وَمَنْ	يُّعْرِضْ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ	يَسْلُكْهُ	عَذَابًا صَعَدًا ﴿17﴾
اور جو	وہ منہ موڑے گا	اپنے رب کی یاد سے	وہ داخل کرے گا اسے	سخت عذاب

وَّ	اَنَّ	الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا تَدْعُوْا ③
اور	یہ کہ بیشک	مسجدیں	اللہ کے لیے	تو نہ تم سب پکارو

مَعَ اللّٰهِ	اَحَدًا ④ ﴿18﴾	وَّاَنَّهٗ	لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ اللّٰهِ
اللہ کیساتھ	کسی ایک کو	اور بیشک یہ (حقیقت ہے)	جب	کھڑا ہوا	اللہ کا بندہ

ع 1 19 11

يَدْعُوْهُ	كَادُوْا	يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا ﴿19﴾
وہ پکاررہا تھا اسے	قریب تھے	وہ سب ہو جائیں	اس پر	چمٹنے والے

قُلْ	اِنَّمَآ ⑤	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	وَ	لَآ اُشْرِكُ ⑥
آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف	میں پکارتا ہوں	اپنے رب کو	اور	نہیں میں شریک کرتا

بِهٖٓ	اَحَدًا ④ ﴿20﴾	قُلْ	اِنِّيْ ⑦	لَآ اَمْلِكُ ⑥	لَكُمْ
اس کے ساتھ	کسی ایک کو	آپ کہہ دیجیے	بیشک میں	نہیں میں اختیار رکھتا	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

①هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔②فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤اِنَّ کے ساتھ جب مَا آئے تو اس میں صرف یعنی تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔⑥لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑦اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿21﴾	کسی نقصان کا اور نہ کسی بھلائی کا۔﴿21﴾
قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ	کہہ دیجیے بیشک میں، ہرگز نہیں پناہ دے گا مجھے
مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ	اللہ (کے عذاب) سے کوئی ایک
وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿22﴾	اور ہرگز نہیں میں پاؤں گا اسکے سوا کوئی پناہ گاہ۔﴿22﴾
اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ	(اور نہیں میں اختیار رکھتا) مگر اللہ کی طرف سے پہنچا دینے کا
وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ	اور اسکے پیغامات کا اور جو نافرمانی کرے گا اللہ
وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ	اور اسکے رسول کی تو بلاشبہ اس کے لیے جہنم کی آگ ہے
خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ﴿23﴾	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ۔﴿23﴾
حَتّٰۤی اِذَا رَاَوْا مَا	یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے (اس عذاب کو) جسکا
یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں تو عنقریب (ضرور) جان لیں گے
مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا	(کہ) کون زیادہ کمزور ہے مددگار ہونے میں
وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿24﴾	اور (کون) زیادہ کم ہے تعداد میں۔﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَرًّا	: مضرِ صحت، ضرر رساں۔	حَتّٰۤی	: حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔
رَشَدًا	: رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔	رَاَوْا	: رویتِ ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	یُوْعَدُوْنَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اَجِدَ	: وجود، موجود۔	فَسَیَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بَلٰغًا	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	اَضْعَفُ	: ضعف، ضعیف۔
یَّعْصِ	: معصیت، عاصی، غمِ عصیاں۔	نَاصِرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
خٰلِدِیْنَ	: خالد، خلد بریں۔	اَقَلُّ	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
اَبَدًا	: ابدالآباد۔	عَدَدًا	: عدد، معدود، تعداد، متعدد۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ضَرًّا ①	وَّ	لَا رَشَدًا ① ﴿21﴾	قُلْ	اِنِّيْ	لَنْ ②	يُّجِيْرَنِيْ ③
کسی نقصان کا	اور	نہ کسی بھلائی کا	آپ کہہ دیجیے	بیشک میں	ہرگز نہیں	وہ پناہ دے گا مجھے

مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ ۙ ①	وَّ	لَنْ ②	اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ ④
اللہ سے	کوئی ایک	اور	ہرگز نہیں	میں پاؤں گا	اسکے سوا

مُلْتَحَدًا ۙ ① ﴿22﴾	اِلَّا	بَلٰغًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِسٰلٰتِهٖ ؕ	وَ
کوئی پناہ گاہ	مگر	پہنچانا	اللہ (کی طرف) سے	اور	اسکے پیغامات	اور

مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	لَهٗ
جو	وہ نافرمانی کرے گا	اللہ	اور	اسکے رسول	تو بلاشبہ	اس کے لیے

نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ ﴿23﴾	حَتّٰٓى	اِذَا
جہنم کی آگ	سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب

رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ ⑤	فَسَيَعْلَمُوْنَ
وہ سب دیکھ لیں گے	جو	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	تو عنقریب وہ سب ضرور جان لیں گے

مَنْ	اَضْعَفُ ⑥	نَاصِرًا	وَّ	اَقَلُّ ⑥	عَدَدًا ﴿24﴾
کون	زیادہ کمزور	مددگار ہونے میں	اور	زیادہ کم	تعداد

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② علامت لَنْ فعل کے شروع میں آتی ہے اور مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔③اگر فعل کے آخر میں ىْ آئے تو فعل اور اس ىْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔④یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑤اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ	کہہ دیجیے نہیں میں جانتا کیا (وہ) قریب ہے
مَّا تُوْعَدُوْنَ	جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو
اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿25﴾	یا کرے گا اس کے لیے میرا رب کوئی (لمبی) مدت۔ ﴿25﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ	(وہ) غیب کا علم رکھنے والا ہے
فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿26﴾	پس نہیں وہ مطلع کرتا اپنے غیب پر کسی ایک کو۔ ﴿26﴾
اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ	مگر جسے وہ پسند کرے کسی رسول سے
فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	تو بے شک وہ مقرر کر دیتا ہے اس کے آگے سے
وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿27﴾	اور اس کے پیچھے سے نگہبان (فرشتے)۔ ﴿27﴾
لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ	تاکہ وہ (رسول) جان لے کہ بلاشبہ یقیناً
اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ	اُن (فرشتوں) نے پہنچا دیے اپنے رب کے پیغامات
وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ	اور اس نے احاطہ کر رکھا ہے (ان چیزوں) کا جو انکے پاس ہیں
وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿28﴾	اور اس نے شمار کر رکھا ہے ہر چیز کو گن کر۔ ﴿28﴾

ع 2 / 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	بَيْنِ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يُظْهِرُ	ظاہر، اظہار، مظہر۔	يَدَيْهِ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
عٰلِمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	خَلْفِهٖ	خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَبْلَغُوْا	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	اَحَاطَ	احاطہ، محیط۔
ارْتَضٰى	راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔	عَدَدًا	عدد، معدود، تعداد، متعدد۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ	اِنْ ①	اَدْرِيْٓ	اَ	قَرِيْبٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ ②	اَمْ
آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں جانتا	کیا	قریب	جو	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	یا

يَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّيْٓ	اَمَدًا ③ (25)	عٰلِمُ الْغَيْبِ
وہ کرے گا	اسکے لیے	میرا رب	کوئی (لمبی) مدت	غیب کا علم رکھنے والا

فَلَا	يُظْهِرُ	عَلٰى غَيْبِهٖٓ	اَحَدًا ③ (26)	اِلَّا	مَنِ
پس نہیں	وہ ظاہر کرتا	اپنے غیب پر	کسی ایک کو	مگر	جسے

ارْتَضٰى	مِنْ رَّسُوْلٍ ③	فَاِنَّهٗ	يَسْلُكُ
وہ پسند کرے	کسی رسول سے	تو بے شک وہ	وہ مقرر کر دیتا ہے

مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	رَصَدًا (27)	لِّيَعْلَمَ
اسکے ہاتھوں کے درمیان سے	اور	اسکے پیچھے سے	نگہبان (فرشتے)	تاکہ وہ جان لے

اَنْ ④ قَدْ	اَبْلَغُوْا	رِسٰلٰتِ ⑤	رَبِّهِمْ	وَ	اَحَاطَ
کہ بلاشبہ یقیناً	انہوں نے پہنچا دیے	پیغامات	اپنے رب کے	اور	اس نے احاطہ کر رکھا ہے

بِمَا ⑥	لَدَيْهِمْ	وَ	اَحْصٰى	كُلَّ شَيْءٍ	عَدَدًا (28)
(ان چیزوں) کا جو	انکے پاس	اور	اس نے شمار کر رکھا ہے	ہر چیز کو	گن کر

ع 2/9/12

ضروری وضاحت

① اِنْ کا ترجمہ عموماً ''اگر'' ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ نہیں بھی کیا جاتا ہے۔② شروع میں ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔④ اَنْ دراصل اَنَّ تھا تخفیف کے لیے کبھی اَنْ استعمال ہو جاتا ہے۔⑤ ات اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایاتھا 20 — 73 سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ 03 — رکوعاتھا 02

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا الۡمُزَّمِّلُۙ ﴿1﴾	اے کپڑا لپیٹنے والے۔ ﴿1﴾
قُمِ الَّيۡلَ اِلَّا قَلِيۡلًا ۙ﴿2﴾	قیام کیجیے رات کو مگر تھوڑا (یعنی تھوڑی رات آرام کیجیے)۔ ﴿2﴾
نِّصۡفَهٗۤ اَوِ انْقُصۡ مِنۡهُ	اس (رات) کا آدھا (حصہ) یا کم کرلیں اس سے
قَلِيۡلًا ۙ﴿3﴾ اَوۡ زِدۡ عَلَيۡهِ	تھوڑا سا۔ ﴿3﴾ یا زیادہ کرلیں اس پر
وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِيۡلًا ؕ﴿4﴾	اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجیے قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ﴿4﴾
اِنَّا سَنُلۡقِىۡ	بیشک ہم عنقریب ڈالیں گے (یعنی نازل کریں گے)
عَلَيۡكَ قَوۡلًا ثَقِيۡلًا ﴿5﴾	آپ پر بھاری فرمان۔ ﴿5﴾
اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيۡلِ هِىَ اَشَدُّ وَطۡـاً	بیشک رات کا اٹھنا وہ زیادہ سخت ہے (نفس کو) کچلنے میں
وَّاَقۡوَمُ قِيۡلًا ؕ﴿6﴾	اور زیادہ درست ہے بات (ذکر یا دعا) کرنے میں۔ ﴿6﴾
اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِيۡلًا ؕ﴿7﴾	بیشک آپ کے لیے دن میں ایک لمبا کام ہے۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُمِ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	رَتِّلِ	: ترتیل۔
الَّيۡلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	سَنُلۡقِىۡ	: القاء۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	قَوۡلًا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قَلِيۡلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔	ثَقِيۡلًا	: ثقیل، کشش ثقل۔
انْقُصۡ	: نقص، ناقص، تنقیص۔	اَشَدُّ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
مِنۡهُ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
زِدۡ	: زیادہ، مزید، زائد۔	النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل ونہار۔
عَلَيۡهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	طَوِيۡلًا	: طویل، طوالت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰیاتھا 20 — 73 سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ 03 — رُکُوعاتھا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ ﴿1﴾	قُمِ ①	الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿2﴾
اے	کپڑا لپیٹنے والے	قیام کیجیے	رات کو	مگر	تھوڑا

نِّصْفَهٗۤ	اَوِ انْقُصْ	مِنْهُ	قَلِيْلًا ﴿3﴾	اَوْ زِدْ	عَلَيْهِ
اس (رات) کا آدھا (حصہ)	یا کم کرلیں	اس سے	تھوڑا سا	یا زیادہ کرلیں	اس پر

وَرَتِّلِ	الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا ﴿4﴾	اِنَّا ②	سَنُلْقِيْ ③
اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجیے	قرآن کو	خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	بیشک ہم	عنقریب ہم ڈالیں گے

عَلَيْكَ	قَوْلًا	ثَقِيْلًا ﴿5﴾	اِنَّ ④	نَاشِئَةَ الَّيْلِ
آپ پر	فرمان	بھاری	بیشک	رات کا اٹھنا

هِيَ	اَشَدُّ ⑤	وَطْاً	وَّ	اَقْوَمُ ⑤	قِيْلًا ﴿6﴾
وہ	زیادہ سخت ہے	(نفس کو) کچلنے میں	اور	زیادہ درست	بات (ذکر یا دعا) کرنے میں

اِنَّ ④	لَكَ	فِي النَّهَارِ	سَبْحًا ⑥	طَوِيْلًا ﴿7﴾
بیشک	آپ کے لیے	دن میں	ایک کام	لمبا

ضروری وضاحت

①یہ دراصل قُمْ تھا، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔②اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔③ سَ مستقبل قریب کے لیے اور سَوْفَ مستقبل بعید کے لیے ہوتا ہے۔④اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤یہاں اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ	اور ذکر کرو اپنے رب کے نام کا
وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿8﴾	اور متوجہ ہو جائیے اس کی طرف یکسو ہو کر۔ ﴿8﴾
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ	(وہ) مشرق اور مغرب کا رب ہے کوئی معبود نہیں
اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿9﴾	مگر وہی پس بنا لیجیے اسے (اپنا) کارساز۔ ﴿9﴾
وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ	اور صبر کیجیے اس پر جو وہ کہتے ہیں
وَاهْجُرْهُمْ	اور چھوڑ دے انہیں
هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿10﴾	خوبصورت طریقے سے چھوڑنا۔ ﴿10﴾
وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ	اور چھوڑ دیجیے مجھے اور (ان) جھٹلانے والوں کو
اُولِي النَّعْمَةِ	(جو) خوشحالی والے ہیں
وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿11﴾	اور مہلت دیجیے انہیں تھوڑی سی۔ ﴿11﴾
اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا	بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں
وَّجَحِيْمًا ﴿12﴾	اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُذْكُرِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَآ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اهْجُرْهُمْ	: ہجرت، مہاجر۔
اِلٰهَ	: الٰہ العالمین، اُلوہیت، اللہ۔	جَمِيْلًا	: حسن و جمال، حسین و جمیل۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	الْمُكَذِّبِيْنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فَاتَّخِذْهُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	النَّعْمَةِ	: نعمت، انعام، منعم۔
اصْبِرْ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔	اُولِي	: اولوالعزم، اولوالعلم۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَهِّلْهُمْ	: مہلت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اُذْكُرِ ①	اسْمَ رَبِّكَ ②	وَ	تَبَتَّلْ ③	اِلَيْهِ
اور	آپ ذکر کریں	اپنے رب کے نام کا	اور	آپ خوب متوجہ ہوجائیے	اس کی طرف

تَبْتِيْلًا ⑧	رَبُّ الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	لَآ اِلٰهَ ④
خوب متوجہ ہونا (یعنی یکسو ہوکر)	مشرق کا رب	اور	مغرب کا	کوئی معبود نہیں

اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَكِيْلًا ⑨	وَ	اصْبِرْ ①
مگر	وہی	پس آپ بنالیجیے اسے	(اپنا) کارساز	اور	آپ صبر کیجیے

عَلٰى مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	اهْجُرْهُمْ ①	هَجْرًا
(اس) پر جو	وہ سب کہتے ہیں	اور	تو چھوڑ دے انہیں	چھوڑنا

جَمِيْلًا ⑩	وَ	ذَرْنِيْ ⑤	وَ	الْمُكَذِّبِيْنَ ⑥
خوبصورت (طریقے سے)	اور	آپ چھوڑ دیجیے مجھے	اور	(ان) سب جھٹلانے والوں کو

اُولِي النَّعْمَةِ ⑦	وَ	مَهِّلْهُمْ	قَلِيْلًا ⑪
(جو) خوشحالی والے	اور	آپ مہلت دیجیے انہیں	تھوڑی سی

اِنَّ	لَدَيْنَآ	اَنْكَالًا	وَّ	جَحِيْمًا ⑫ لا
بے شک	ہمارے پاس	بیڑیاں	اور	بھڑکتی ہوئی آگ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② کَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔⑤ یْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ	اور کھانا ہے گلے میں پھنس جانے والا
وَّعَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿13﴾	اور دردناک عذاب۔ ﴿13﴾
يَوۡمَ تَرۡجُفُ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ	جس دن کانپیں گے زمین اور پہاڑ
وَكَانَتِ الۡجِبَالُ كَثِيۡبًا مَّهِيۡلًا ﴿14﴾	اور ہو جائیں گے پہاڑ ریت کے بھربھرے ٹیلے۔ ﴿14﴾
اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلًا	بے شک ہم نے بھیجا تمہاری طرف ایک رسول
شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَاۤ	گواہی دینے والا تم پر جس طرح
اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ﴿15﴾	ہم نے بھیجا فرعون کی طرف ایک رسول۔ ﴿15﴾
فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ	سو نافرمانی کی فرعون نے (اس) رسول کی
فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا وَّبِيۡلًا ﴿16﴾	تو ہم نے پکڑ لیا اسے پکڑنا نہایت سخت وبال میں۔ ﴿16﴾
فَكَيۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ كَفَرۡتُمۡ	پھر کیسے تم بچو گے اگر تم نے کفر کیا
يَوۡمًا يَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِيۡبَا ﴿17﴾	اس دن (کے عذاب) سے (جو) بچوں کو بوڑھا کردے گا۔ ﴿17﴾
السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ	آسمان پھٹ جانے والا ہے اس کے سبب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَعَامًا	قیام وطعام، قبل از طعام۔	كَمَاۤ	کماحقہ، کالعدم/ماحول، ماتحت۔
اَلِيۡمًا	الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج والم۔	فَعَصٰى	معصیت، عاصی، غم عصیاں۔
يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	فَاَخَذۡنٰهُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الۡاَرۡضُ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	وَّبِيۡلًا	وبال، وبال جاں۔
الۡجِبَالُ	جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔	تَتَّقُوۡنَ	تقویٰ، متقی۔
اَرۡسَلۡنَاۤ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الۡوِلۡدَانَ	ولد، ولدیت، اولاد۔
شَاهِدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	السَّمَآءُ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّطَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ ①	وَّ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿13﴾	يَوْمَ	تَرْجُفُ ①
اور کھانا	گلے میں پھنس جانے والا	اور	عذاب	دردناک	جس دن	کانپے گی

الْاَرْضُ	وَالْجِبَالُ	وَكَانَتِ ①	الْجِبَالُ	كَثِيْبًا	مَّهِيْلًا ﴿14﴾
زمین	اور پہاڑ	اور ہو جائیں گے	پہاڑ	ریت کے ٹیلے	بھربھرے

اِنَّآ ②	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	رَسُوْلًا ③	شَاهِدًا	عَلَيْكُمْ
بے شک ہم	ہم نے بھیجا	تمہاری طرف	ایک رسول	گواہی دینے والا	تم پر

كَمَآ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	رَسُوْلًا ③ ﴿15﴾ ط	فَعَصٰى ④
جس طرح	ہم نے بھیجا	فرعون کی طرف	ایک رسول	سو نافرمانی کی

فِرْعَوْنُ ④	الرَّسُوْلَ ④	فَاَخَذْنٰهُ	اَخْذًا	وَّبِيْلًا ﴿16﴾
فرعون (نے)	رسول (کی)	تو ہم نے پکڑ لیا اسے	پکڑنا	(نہایت سخت) وبال میں

فَكَيْفَ	تَتَّقُوْنَ	اِنْ	كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَّجْعَلُ
پھر کیسے	تم سب بچو گے	اگر	تم نے کفر کیا	اس دن	وہ کر دے گا

الْوِلْدَانَ ④	شِيْبًا ﴿17﴾ صلے	السَّمَآءُ	مُنْفَطِرٌۢ ⑤	بِهٖ ⑥ ط
بچوں کو	بوڑھا	آسمان	پھٹ جانے والا	اس کے سبب

ضروری وضاحت

① ۃ، تَ اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں تُ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ② اِنَّآ دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ④ فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿18﴾	اس کا وعدہ ہے کیا ہوا۔ ﴿18﴾
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ	بے شک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿19﴾ ع	پس جو چاہے بنا لے اپنے رب کی طرف راستہ۔ ﴿19﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ	بلاشبہ آپ کا رب جانتا ہے کہ بے شک آپ
تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ	قیام کرتے ہیں قریب دو تہائی رات کے
وَنِصْفَهٗ	اور (کبھی) اس (رات) کے نصف (حصے) کے
وَثُلُثَهٗ	اور (کبھی) اس (رات) کے ایک تہائی
وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ	ایک جماعت (بھی ان لوگوں) میں سے جو
مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ	آپ کے ساتھ ہیں اور اللہ اندازہ رکھتا ہے
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ	رات اور دن کا، اس نے جان لیا ہے
اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ	کہ ہرگز نہیں تم نباہ کر سکو گے اسکا تو وہ متوجہ ہوا تم پر
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ	پس تم پڑھو جو آسان ہو قرآن سے

ع 1/19 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَفْعُوْلًا	: فعل، فاعل، مفعول۔	ثُلُثَيِ	: ثلث، مثلث، تثلیث۔
هٰذِهٖ	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	الَّيْلِ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
تَذْكِرَةٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	طَآئِفَةٌ	: طائفہ منصورہ۔
شَآءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	مَعَكَ	: مع اہل و عیال، معیت۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يُقَدِّرُ	: تقدیر، مقدر، قدرت، قادر، قدیر۔
سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	فَتَابَ	: توبہ، تائب۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَقُوْمُ	: قیام، مقیم، قائم، قوم۔	تَيَسَّرَ	: میسر۔

● کالا رنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَانَ	وَعْدُهٗ ①	مَفْعُوْلًا ﴿18﴾	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ ۚ ②③
ہے	اس کا وعدہ	کیا ہوا	بے شک	یہ	ایک نصیحت

ع 1 19 13

فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ ①	سَبِيْلًا ﴿19﴾	اِنَّ	رَبَّكَ
پس جو	وہ چاہے	وہ بنالے	اپنے رب کی طرف	راستہ	بلاشبہ	آپ کا رب

يَعْلَمُ	اَنَّكَ	تَقُوْمُ	اَدْنٰى	مِنْ ثُلُثَيِ ④ الَّيْلِ
وہ جانتا ہے	کہ بے شک آپ	آپ قیام کرتے ہیں	قریب	دو تہائی رات کے

وَ	نِصْفَهٗ ①	وَ	ثُلُثَهٗ ①	وَطَآئِفَةٌ ②③	مِّنَ الَّذِيْنَ
اور	اس کا آدھا	اور	اسکے ایک تہائی	اور ایک جماعت	(ان لوگوں) میں سے جو

مَعَكَ ؕ	وَاللّٰهُ	يُقَدِّرُ	الَّيْلَ	وَ النَّهَارَ ؕ
آپ کے ساتھ	اور اللہ	وہ اندازہ رکھتا ہے	رات	اور دن

عَلِمَ	اَنْ	لَّنْ	تُحْصُوْهُ ⑤⑥	فَتَابَ ⑦	عَلَيْكُمْ
اس نے جان لیا	کہ	ہرگز نہیں	تم سب نباہ سکو گے اس کو	تو وہ متوجہ ہوا	تم پر

فَاقْرَءُوْا ⑦	مَا	تَيَسَّرَ	مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ
پس تم سب پڑھو	جو	آسان ہو	قرآن میں سے

ضروری وضاحت

① ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ④ یہ دراصل ثُلُثَيْنِ تھا آخر سے نون گرا ہوا ہے۔ ⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ لَنْ تُحْصُوْهُ کا ایک ترجمہ "وقت کا تم ٹھیک اندازہ ہرگز نہیں کر سکو گے" بھی ہے۔ ⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ	اس نے جان لیا کہ عنقریب ہوں گے تم میں سے
مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ	(کچھ) بیمار اور (کچھ) دوسرے سفر کریں گے زمین میں
يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ	وہ تلاش کریں گے اللہ کے فضل سے
وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ	اور (کچھ) دوسرے لڑیں گے اللہ کے راستے میں
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ	تو تم پڑھو جو آسان ہو اس (قرآن) میں سے
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو
وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ	اور تم قرض دو اللہ کو قرض حسنہ
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ	اور جو تم آگے بھیجو اپنے نفسوں کے لیے
مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ	بھلائی (نیکی) سے تم پاؤ گے اسے اللہ کے ہاں
هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ	(کہ) وہ بہت بہتر اور بہت بڑی ہے اجر میں
وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ	اور تم بخشش مانگو اللہ سے،
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿20﴾ ع 2/1 14	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم والا ہے۔﴿20﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّرْضٰى	: مرض، مریض، امراض۔	اَقِيْمُوْا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
اٰخَرُوْنَ	: اُخروی زندگی۔	حَسَنًا	: حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	تُقَدِّمُوْا	: مقدم، مقدمہ الجیش، خیر مقدم۔
يُقَاتِلُوْنَ	: قتل، قاتل، مقتول۔	لِاَنْفُسِكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	تَجِدُوْهُ	: وجود، موجود، وجد۔
فَاقْرَءُوْا	: قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔	اَعْظَمَ	: وزیر اعظم، اجر عظیم، عظمت، تعظیم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَيَسَّرَ	: میسر۔	رَّحِيْمٌ	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلِمَ	اَنْ	سَيَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَّرْضٰى ۙ	وَ اٰخَرُوْنَ ①
اس نے جان لیا	کہ	عنقریب وہ ہوں گے	تم میں سے	(کچھ) بیمار	اور (کچھ) دوسرے

يَضْرِبُوْنَ ②	فِي الْاَرْضِ	يَبْتَغُوْنَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ
وہ سب سفر کریں گے	زمین میں	وہ سب تلاش کریں گے	اللہ کے فضل سے

وَ	اٰخَرُوْنَ ①	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ	فَاقْرَءُوْا
اور	(کچھ) دوسرے	وہ سب لڑیں گے	اللہ کے راستے میں	تو تم سب پڑھو

مَا تَيَسَّرَ	مِنْهُ ۙ	وَ اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
جو آسان ہو	اس میں سے	اور تم سب قائم کرو	نماز	اور تم سب ادا کرو	زکوٰۃ

وَ اَقْرِضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا ؕ	وَمَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ
اور تم سب قرض دو	اللہ کو	قرض حسنہ	اور جو	تم سب آگے بھیجو	اپنے نفسوں کے لیے

مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ ③	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ خَيْرًا	وَّ اَعْظَمَ ④
بھلائی (نیکی) سے	تم سب پاؤ گے اسے	اللہ کے ہاں	وہ بہت بہتر	اور بہت بڑا

ع 2 1 14

اَجْرًا ؕ	وَاسْتَغْفِرُوا ⑤	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ⑥	رَّحِيْمٌ ⑥ ﴿20﴾
اجر (میں)	اور تم سب بخشش مانگو	اللہ سے	بے شک اللہ	بہت بخشنے والا	بہت رحم والا

ضروری وضاحت

① علامت وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② يَضْرِبُوْنَ کا اصل ترجمہ مارنا ہوتا ہے اگر اس کے بعد فِي الْاَرْضِ ہو تو اس کا ترجمہ سفر کرنا ہوتا ہے۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں علامت اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ فَعُوْلٌ اور فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آیاتھا 56 | 74 سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ 04 | رکوعاتھا 02

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا الۡمُدَّثِّرُ ۙ﴿1﴾	اے کپڑا اوڑھنے والے۔﴿1﴾
قُمۡ فَاَنۡذِرۡ ۪ۙ﴿2﴾	اٹھیے پس ڈرایئے (لوگوں کو)۔﴿2﴾
وَرَبَّكَ فَكَبِّرۡ ۪ۙ﴿3﴾	اور اپنے رب کی پس بڑائی بیان کیجئے۔﴿3﴾
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرۡ ۪ۙ﴿4﴾	اور اپنے کپڑے پس پاک رکھیے۔﴿4﴾
وَالرُّجۡزَ فَاهۡجُرۡ ۪ۙ﴿5﴾	اور پلیدی کو پس چھوڑ دیجئے۔﴿5﴾
وَلَا تَمۡنُنۡ	اور نہ احسان کیجئے
تَسۡتَكۡثِرُ ۪ۙ﴿6﴾	(اس غرض سے کہ) زیادہ حاصل کریں۔﴿6﴾
وَلِرَبِّكَ فَاصۡبِرۡ ؕ﴿7﴾	اور اپنے رب ہی کے لیے پس صبر کیجئے۔﴿7﴾
فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوۡرِ ۙ﴿8﴾	پس جب پھونکا جائے گا صور میں۔﴿8﴾
فَذٰلِكَ يَوۡمَئِذٍ يَّوۡمٌ عَسِيۡرٌ ۙ﴿9﴾	تو وہ اس دن ایک سخت مشکل دن ہوگا۔﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُمۡ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	تَسۡتَكۡثِرُ	کثرت، اکثر، کثیر۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِرَبِّكَ	لہٰذا، الحمدللہ/ رب، ربوبیت، مربی۔
فَكَبِّرۡ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	فَاصۡبِرۡ	صبر، صابر، صبر جمیل۔
فَاهۡجُرۡ	ہجرت، مہاجر۔	نُقِرَ	نقارہ، نقار خانہ۔
فَطَهِّرۡ	طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يَوۡمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰیاتھا 56 — 74 سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَکِّیَّةٌ 04 — رُکُوْعَاتُھَا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا	الْمُدَّثِّرُ ① ۙ (1)	قُمْ ②	فَاَنْذِرْ ③ ۙ (2)
اے	کپڑا اوڑھنے والے	آپ اُٹھیے	پس آپ ڈرایئے

وَ	رَبَّكَ	فَكَبِّرْ ③ ۙ (3)	وَ	ثِيَابَكَ	فَطَهِّرْ ۙ (4)
اور	اپنے رب کی	پس آپ بڑائی بیان کیجیے	اور	اپنے کپڑے	پس آپ پاک رکھیے

وَ	الرُّجْزَ	فَاهْجُرْ ۙ (5)	وَ	لَا	تَمْنُنْ
اور	پلیدی	پس آپ چھوڑ دیجیے	اور	نہ	آپ احسان کیجیے

تَسْتَكْثِرُ ④ ۙ (6)	وَ	لِرَبِّكَ	فَاصْبِرْ ③ ؕ (7)
آپ زیادہ حاصل کریں	اور	اپنے رب کے لیے	پس آپ صبر کیجیے

فَاِذَا	نُقِرَ ⑤	فِي النَّاقُوْرِ ۙ (8)
پس جب	پھونکا جائے گا	صور میں

فَذٰلِكَ	يَوْمَئِذٍ	يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ⑥ ۙ (9)
تو وہ	اس دن	ایک سخت مشکل دن

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔② قُمْ اصل میں اُقْوُمْ تھا گرامر کی رو سے واؤ کی پیش ماقبل کو دیکر اسے اور شروع سے "ا" گرا ہوا ہے۔③فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور علامت تَ کے بعد اس کا الف گر جاتا ہے۔⑤فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝10	کافروں پر آسان نہیں (ہوگا)۔ ۝10
ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ ۝11	چھوڑ دیجئے مجھے اور جسے میں نے پیدا کیا اکیلا۔ ۝11
وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ ۝12	اور میں نے عطا کیا اس کو مال پھیلا ہوا۔ ۝12
وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ ۝13	اور بیٹے حاضر رہنے والے (عطا کیے)۔ ۝13
وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ ۝14	اور میں نے سامان تیار کیا اس کے لیے خوب تیار کرنا۔ ۝14
ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۙ ۝15	پھر وہ طمع رکھتا ہے کہ میں زیادہ دوں (اسے)۔ ۝15
كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا	ہرگز نہیں، بیشک وہ ہے ہماری آیات سے
عَنِيْدًا ۝16 سَاُرْهِقُهٗ	بہت عناد رکھنے والا۔ ۝16 عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے
صَعُوْدًا ۝17 اِنَّهٗ فَكَّرَ	ایک دشوار گزار گھاٹی پر۔ ۝17 بیشک اس نے غور وفکر کیا
وَقَدَّرَ ۝18 فَقُتِلَ	اور اندازہ لگایا (یعنی کیسی بات بنائی)۔ ۝18 پس وہ ہلاک کیا جائے
كَيْفَ قَدَّرَ ۝19	اس نے کیسے اندازہ لگایا (یعنی کیسی بات بنائی)۔ ۝19
ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝20	پھر وہ ہلاک کیا جائے اس نے کیسی بات بنائی۔ ۝20

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شُهُوْدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يَطْمَعُ	طمع، مطمع نظر۔
يَسِيْرٍ	میسّر۔	اَزِيْدَ	زیادہ، مزید، زائد۔
خَلَقْتُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	عَنِيْدًا	بغض وعناد، معاندانہ رویہ۔
وَحِيْدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	فَكَّرَ	فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
مَالًا	مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔	قَدَّرَ	مقدر، تقدیر، مقدار، بقدرِ ضرورت۔
مَّمْدُوْدًا	مدد، امداد، ممد ومعاون۔	فَقُتِلَ	قتل، قاتل، مقتول۔
بَنِيْنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔	كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	غَيْرُ يَسِيْرٍ ⑩	ذَرْنِيْ ①	وَ	مَنْ
کافروں پر	آسان نہیں	آپ چھوڑ دیجیے مجھے	اور	جسے

خَلَقْتُ	وَحِيْدًا ⑪	وَّ	جَعَلْتُ	لَهٗ	مَالًا
میں نے پیدا کیا	اکیلا	اور	میں نے عطا کیا	اس کو	مال

مَّمْدُوْدًا ⑫	وَّبَنِيْنَ	شُهُوْدًا ⑬ ②	وَّ	مَهَّدْتُّ	لَهٗ
پھیلا ہوا	اور بہت بیٹے	حاضر رہنے والے	اور	میں نے سامان تیار کیا	اس کیلئے

تَمْهِيْدًا ⑭	ثُمَّ	يَطْمَعُ	اَنْ	اَزِيْدَ ⑮	كَلَّا ؕ
خوب تیار کرنا	پھر	وہ طمع رکھتا ہے	کہ	میں زیادہ دوں	ہرگز نہیں

اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيْدًا ⑯ ③	سَاُرْهِقُهٗ
بے شک وہ	ہے	ہماری آیات سے	بہت عناد رکھنے والا	عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے

صَعُوْدًا ⑰	اِنَّهٗ ④	فَكَّرَ	وَقَدَّرَ ⑱	فَقُتِلَ ⑤
ایک دشوار گزار گھاٹی پر	بیشک اس نے	غور و فکر کیا	اور اندازہ لگایا	پس وہ ہلاک کیا جائے

كَيْفَ	قَدَّرَ ⑲ ⑥	ثُمَّ	قُتِلَ ⑤	كَيْفَ	قَدَّرَ ⑳ ⑥
کیسا	اس نے اندازہ لگایا	پھر	وہ ہلاک کیا جائے	کیسا	اس نے اندازہ لگایا

ضروری وضاحت

① یِ اگر فعل کے آخر میں ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔② شُهُوْدًا شاہد کی جمع ہے جس کا ترجمہ حاضر ہے یہ خالد بن ولید کے والد ولید بن مغیرہ کے بارے میں ہے کہ ان کے سات بیٹے تھے جو ہر مجلس میں اس کے ساتھ موجود رہتے تھے۔③ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ہٗ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً اس نے کیا گیا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ كَيْفَ قَدَّرَ کا مفہوم ہے کہ اس نے کیسی بات بنائی۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ نَظَرَ ﴿21﴾	پھر اس نے دیکھا۔﴿21﴾
ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿22﴾	پھر اس نے تیوری چڑھائی اور برا منہ بنایا۔﴿22﴾
ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿23﴾ فَقَالَ	پھر اس نے پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔﴿23﴾ پھر اس نے کہا
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿24﴾	نہیں ہے یہ مگر ایک جادو (جو) نقل کیا جاتا ہے۔﴿24﴾
اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿25﴾	نہیں ہے یہ مگر انسان کا کلام۔﴿25﴾
سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿26﴾	عنقریب میں داخل کروں گا اسے سقر (جہنم) میں۔﴿26﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿27﴾	اور آپ کیا جانیں کیا ہے سقر (جہنم)۔﴿27﴾
لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿28﴾	نہ (کچھ) باقی رکھتی ہے اور نہ (کچھ) چھوڑتی ہے۔﴿28﴾
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿29﴾	جھلسا دینے والی ہے چمڑے کو۔﴿29﴾
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿30﴾	اس پر اُنیس (فرشتے مقرر) ہیں۔﴿30﴾
وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ	اور نہیں ہم نے بنائے جہنم کے محافظ
اِلَّا مَلٰٓئِكَةً وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ	مگر فرشتے ہی، اور نہیں ہم نے بنائی انکی (یہ) تعداد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَظَرَ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	سَاُصْلِيْهِ	وصل، وصول، واصل جہنم، وصال۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَدْبَرَ	ادبار زمانہ، دُبر۔	تُبْقِيْ	باقی، بقایا، بقیہ۔
اسْتَكْبَرَ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	عَلَيْهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَقَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَشَرَ	سبعہ عشرہ، عشر عشیر، عاشورہ محرم۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	اَصْحٰبَ	اصحاب کہف، اصحابِ صفہ، اصحاب بدر۔
سِحْرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	مَلٰٓئِكَةً	ملک الموت، ملائکہ مقربین۔
الْبَشَرِ	بشر، بشری تقاضا، نور وبشر۔	عِدَّتَهُمْ	تعداد، عدت، مدت، ایام عدت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ	نَظَرَ ﴿21﴾	ثُمَّ	عَبَسَ	وَبَسَرَ ﴿22﴾	ثُمَّ	اَدْبَرَ
پھر	اس نے دیکھا	پھر	اس نے تیوری چڑھائی	اور برا منہ بنایا	پھر	اس نے پیٹھ پھیری

وَ	اسْتَكْبَرَ ﴿23﴾	فَقَالَ ①	اِنْ ②	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ ③
اور	اس نے تکبر کیا	پھر اس نے کہا	نہیں	یہ	مگر	ایک جادو

يُّؤْثَرُ ④ ﴿24﴾	اِنْ ②	هٰذَآ	اِلَّا	قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿25﴾
وہ نقل کیا جاتا ہے	نہیں	یہ	مگر	انسان کا کلام

سَاُصْلِيْهِ	سَقَرَ ﴿26﴾	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ ⑤	مَا سَقَرُ ⑤ ﴿27﴾
عنقریب میں داخل کرونگا اسے	سقر (جہنم میں)	اور	آپ کیا جانیں	کیا سقر (جہنم)

لَا تُبْقِيْ ⑥	وَلَا	تَذَرُ ⑥ ﴿28﴾	لَوَّاحَةٌ ⑥	لِّلْبَشَرِ ⑦ ﴿29﴾
نہ (کچھ) باقی رکھتی ہے	اور نہ	(کچھ) چھوڑتی ہے	جھلسا دینے والی ہے	چمڑے کو

عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ ⑥ ﴿30﴾	وَمَا ⑤	جَعَلْنَآ	اَصْحٰبَ النَّارِ
اس پر	انیس	اور نہیں	ہم نے بنائے	جہنم والے (محافظ)

اِلَّا	مَلٰٓئِكَةً ⑧	وَّمَا ⑤	جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ
مگر	فرشتے	اور نہیں	ہم نے بنائی	ان کی تعداد

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔③اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④اگر یٗ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔⑥ تَ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔⑧یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ	مگر آزمائش (کے لیے) ان لوگوں کی جنہوں نے
كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ	کفر کیا تاکہ یقین کرلیں وہ لوگ جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ	کتاب دیے گئے اور (تاکہ) زیادہ ہوجائیں
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا	وہ لوگ جو ایمان لائے ایمان میں
وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور (تاکہ) نہ شک کریں وہ لوگ جو کتاب دیے گئے
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ	اور ایمان والے اور تاکہ کہیں وہ لوگ جو
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ	(کہ) ان کو دلوں میں بیماری ہے اور (جو) کافر (ہیں)
مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا	کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے اس (تعداد) کے ساتھ
مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ	مثال دینے سے اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ
مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	جسے چاہتا ہے اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ	اور نہیں (کوئی) جانتا تیرے رب کے لشکروں کو
اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ	مگر وہی اور نہیں ہے وہ (قیامت یا جہنم)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	مَّرَضٌ	مرض، مریض، امراض۔
لِيَسْتَيْقِنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	اَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔
يَزْدَادَ	زیادہ، مزید، زائد۔	بِهٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
اٰمَنُوْٓا	ایمان، مؤمن، امن۔	كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُضِلُّ	ضلالت وگمراہی۔
لِيَقُوْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَّشَاۗءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَهْدِيْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
قُلُوْبِهِمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا فِتْنَةً ①	لِّلَّذِيْنَ ②	كَفَرُوْا ۙ	لِيَسْتَيْقِنَ ③	الَّذِيْنَ
مگر آزمائش	(ان لوگوں) کی جن	سب نے کفر کیا	تاکہ وہ یقین کرلیں	جو

اُوْتُوا ④	الْكِتٰبَ	وَيَزْدَادَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِيْمَانًا
سب دیے گئے	کتاب	اور وہ زیادہ ہوجائیں	جو	سب ایمان لائے	ایمان میں

وَلَا	يَرْتَابَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا ④	الْكِتٰبَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ ⑤
اور نہ	وہ شک کریں	جو	سب دیے گئے	کتاب	اور ایمان لانے والے

وَلِيَقُوْلَ ③	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّالْكٰفِرُوْنَ
اور تاکہ وہ کہیں	(وہ لوگ) جو	ان کے دلوں میں	بیماری	اور سب کافر

مَاذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ ⑥	بِهٰذَا مَثَلًا ۘ	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ
کیا	ارادہ کیا اللہ نے	اس مثال کے ساتھ	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ ۭ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

وَمَا	يَعْلَمُ	جُنُوْدَ رَبِّكَ	اِلَّا هُوَ ۭ	وَمَا	هِيَ
اور نہیں	وہ جانتا	تیرے رب کے لشکروں کو	مگر وہی	اور نہیں	وہ

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ اُوْتُوا اصل میں اُوْتِيُوْا تھا گرامر کی رو سے ی کی پیش ماقبل کو دی گئی اور ی کو گرا دیا گیا۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿31﴾	مگر نصیحت انسان کے لیے۔ ﴿31﴾
كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿32﴾	ہرگز نہیں قسم ہے چاند کی۔ ﴿32﴾
وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿33﴾	اور رات کی جب وہ پیٹھ پھیرے۔ ﴿33﴾
وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿34﴾	اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے۔ ﴿34﴾
اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿35﴾	بلاشبہ وہ (جہنم) یقیناً بڑی بلاؤں میں سے ایک ہے۔ ﴿35﴾
نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿36﴾	ڈرانے والی ہے انسانوں کو۔ ﴿36﴾
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ	اس کے لیے جو تم میں سے چاہے
اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿37﴾	کہ آگے بڑھے یا پیچھے ہٹے۔ ﴿37﴾
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿38﴾	ہر شخص اسکے بدلے جو اس نے کمایا گروی ہے۔ ﴿38﴾
اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿39﴾	سوائے دائیں طرف والوں (نیک لوگوں) کے۔ ﴿39﴾
فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿40﴾	جنتوں میں وہ پوچھتے ہوں گے۔ ﴿40﴾
عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿41﴾	گناہگاروں سے۔ ﴿41﴾

ع 1 31 15 — 16 ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذِكْرٰى	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	يَّتَقَدَّمَ	مقدمہ الجیش، خیر مقدم، مقدم۔
الْقَمَرِ	شمس و قمر، قمری مہینہ۔	يَتَاَخَّرَ	مؤخر، تاخیر، آخری۔
اَدْبَرَ	ادبار زمانہ، دُبر۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
لَاِحْدَى	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	كَسَبَتْ	کسب حلال، کسبی۔
الْكُبَرِ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	رَهِيْنَةٌ	رہن رکھنا، مرہون منت۔
لِّلْبَشَرِ	بشر، بشریت، بشری تقاضا۔	الْيَمِيْنِ	یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	يَتَسَآءَلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول۔
مِنْكُمْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	الْمُجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 1 31 15

اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْبَشَرِ ﴿31﴾	كَلَّا	وَالْقَمَرِ ﴿32﴾
مگر	نصیحت	انسان کے لیے	ہرگز نہیں	قسم ہے چاند کی

وَ	الَّيْلِ	اِذْ	اَدْبَرَ ﴿33﴾	وَ	الصُّبْحِ	اِذَآ
اور	رات کی	جب	وہ پیٹھ پھیرے	اور	صبح کی	جب

اَسْفَرَ ﴿34﴾	اِنَّهَا	لَاِحْدَى	الْكُبَرِ ﴿35﴾	نَذِيْرًا
وہ روشن ہو جائے	بلاشبہ وہ (جہنم)	یقیناً ایک	بڑی بلاؤں (میں سے)	ڈرانے والی

لِّلْبَشَرِ ﴿36﴾	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ
انسانوں کو	(اس کے) لیے جو	چاہے	تم میں سے	کہ

يَّتَقَدَّمَ	اَوْ	يَتَاَخَّرَ ﴿37﴾	كُلُّ	نَفْسٍۢ
وہ آگے بڑھے	یا	وہ پیچھے ہٹے	ہر	شخص

14 مع

بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ ﴿38﴾	اِلَّآ	اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿39﴾
(اس کے) بدلے جو	اس نے کمایا	گروی	سوائے	دائیں طرف والوں کے

فِيْ جَنّٰتٍ	يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿40﴾	عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿41﴾
جنتوں میں	وہ سب ایک دوسرے سے پوچھتے ہونگے	گناہگاروں کے بارے میں

ضروری وضاحت

① لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔② وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔
③ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلے میں اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ تْ فعل کے آخر میں ۃ اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ فعل میں موجود علامت تَ اور الف میں کام کو باہمی کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ علامت عَنْ کا ترجمہ کبھی سے کبھی کے بارے میں اور کبھی سے متعلق کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا سَلَكَكُمۡ فِىۡ سَقَرَ ﴿42﴾	کس چیز نے داخل کر دیا تمہیں سقر (جہنم) میں۔ ﴿42﴾
قَالُوۡا لَمۡ نَكُ مِنَ الۡمُصَلِّيۡنَ ﴿43﴾	وہ کہیں گے نہیں تھے ہم نماز ادا کرنے والوں میں سے۔ ﴿43﴾
وَلَمۡ نَكُ نُطۡعِمُ الۡمِسۡكِيۡنَ ﴿44﴾	اور نہیں تھے ہم کھانا کھلاتے مسکینوں کو۔ ﴿44﴾
وَكُنَّا نَخُوۡضُ	اور تھے ہم فضول بحث کرتے
مَعَ الۡخَآئِضِيۡنَ ﴿45﴾	بے ہودہ بحث کرنے والوں کے ساتھ۔ ﴿45﴾
وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿46﴾	اور تھے ہم جھٹلاتے روز جزا کو۔ ﴿46﴾
حَتّٰٓى اَتٰٮنَا الۡيَقِيۡنُ ﴿47﴾	یہاں تک کہ آ گئی ہمیں موت۔ ﴿47﴾
فَمَا تَنۡفَعُهُمۡ	پس نہیں نفع دے گی انہیں
شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيۡنَ ﴿48﴾ فَمَا لَهُمۡ	سفارش کرنے والوں کی سفارش۔ ﴿48﴾ تو کیا ہے ان کو
عَنِ التَّذۡكِرَةِ مُعۡرِضِيۡنَ ﴿49﴾	(کہ وہ اس) نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿49﴾
كَاَنَّهُمۡ حُمُرٌ مُّسۡتَنۡفِرَةٌ ﴿50﴾	گویا کہ وہ گدھے ہیں بدکنے والے۔ ﴿50﴾
فَرَّتۡ مِنۡ قَسۡوَرَةٍ ﴿51﴾	(جو) بھاگیں شیر سے (ڈر کر)۔ ﴿51﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلَكَكُمۡ	مسلک، سلوک فی الدین، مسالک۔	نُكَذِّبُ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الۡيَقِيۡنُ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تَنۡفَعُهُمۡ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
مِنَ	من جانب، منجملہ، من حیث القوم۔	شَفَاعَةُ	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
الۡمُصَلِّيۡنَ	صوم وصلوٰۃ، مصلّی۔	التَّذۡكِرَةِ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
نُطۡعِمُ	طعام عام، قیام وطعام۔	مُعۡرِضِيۡنَ	اعراض کرنا۔
الۡمِسۡكِيۡنَ	مسکین، مساکین۔	مُّسۡتَنۡفِرَةٌ	نفرت، متنفر، منافرت۔
مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	فَرَّتۡ	فرار، مفرور، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا ①	سَلَكَكُمْ	فِيْ سَقَرَ ﴿42﴾	قَالُوْا	لَمْ نَكُ ②
کس (چیز) نے	داخل کر دیا تمہیں	سقر (جہنم) میں	وہ سب کہیں گے	نہیں تھے ہم

مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ③ ﴿43﴾ لا	وَ	لَمْ نَكُ ②	نُطْعِمُ	الْمِسْكِيْنَ ﴿44﴾ لا
نماز ادا کرنے والوں میں سے	اور	نہیں تھے ہم	ہم کھانا کھلاتے	مسکین (کو)

وَكُنَّا ④	نَخُوْضُ	مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿45﴾ لا	وَكُنَّا ④
اور تھے ہم	ہم فضول بحث کرتے	بے ہودہ بحث کرنے والوں کے ساتھ	اور تھے ہم

نُكَذِّبُ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ⑤ ﴿46﴾ لا	حَتّٰى	اَتٰىنَا	الْيَقِيْنُ ⑥ ﴿47﴾ ط
ہم جھٹلاتے	روز جزا کو	یہاں تک کہ	آ گئی ہمیں	موت

فَمَا ①	تَنْفَعُهُمْ ⑦	شَفَاعَةُ ⑦	الشّٰفِعِيْنَ ﴿48﴾ ط
پس نہیں	نفع دے گی اُنہیں	سفارش	سفارش کرنے والوں

فَمَا ①	لَهُمْ	عَنِ التَّذْكِرَةِ ⑦	مُعْرِضِيْنَ ③ ﴿49﴾ لا	كَاَنَّهُمْ
تو کیا	ان کو	نصیحت سے	سب منہ موڑنے والے	گویا کہ وہ

حُمُرٌ	مُّسْتَنْفِرَةٌ ③⑦ ﴿50﴾ لا	فَرَّتْ ⑦	مِنْ قَسْوَرَةٍ ⑦ ﴿51﴾ ط
گدھے	بدکنے والے	بھاگیں	شیر سے

ضروری وضاحت

①مَا کا ترجمہ کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔② یہ دراصل لَمْ نَكُنْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے نون گر گیا ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑥ موت کو یقین اس لیے کہا گیا ہے کیونکہ اس کا آنا یقینی ہے۔⑦ ت اور ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ	بلکہ چاہتا ہے ہر شخص ان میں سے
اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿52﴾	کہ وہ دیا جائے کھلے ہوئے صحیفے۔ ﴿52﴾
كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿53﴾	ہرگز نہیں بلکہ وہ نہیں ڈرتے آخرت سے۔ ﴿53﴾
كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿54﴾	ہرگز نہیں یقیناً یہ ایک یاددہانی ہے۔ ﴿54﴾
فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿55﴾	تو جو چاہے یاد رکھے اسے۔ ﴿55﴾
وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ	اور نہیں وہ یاد رکھ سکیں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے
هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى	وہی اہل (لائق) ہے ڈرنے کے
وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿56﴾	اور (وہی) اہل (لائق) ہے بخشنے کے۔ ﴿56﴾

ع 2 25 16

اٰیاتہا 40 — 75 سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ 31 — رُکُوعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿1﴾	نہیں، میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔ ﴿1﴾
وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿2﴾	اور نہیں، میں قسم کھاتا ہوں بہت ملامت کرنیوالے نفس کی۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَلْ	: بلکہ۔	شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يُرِيْدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔	اَهْلُ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیت۔
مِّنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	التَّقْوٰى	: تقویٰ، متقی۔
صُحُفًا	: صحیفہ، صحائف، مصحف۔	الْمَغْفِرَةِ	: مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
مُّنَشَّرَةً	: ناشر، منشور، نشرواشاعت، نشریات۔	اُقْسِمُ	: قسم کھانا، قسمیں۔
يَخَافُوْنَ	: خوف، خائف، خوف وہراس۔	بِيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْاٰخِرَةَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔	بِالنَّفْسِ	: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
تَذْكِرَةٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	اللَّوَّامَةِ	: ملامت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَلْ	يُرِيْدُ	كُلُّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ يُّؤْتٰى ①	صُحُفًا	مُّنَشَّرَةً ② لا (52)
بلکہ	وہ چاہتا ہے	ہر شخص	ان میں سے	کہ وہ دیا جائے	صحیفے	کھلے ہوئے

كَلَّا ط	بَلْ	لَّا يَخَافُوْنَ ③	الْاٰخِرَةَ ② ط (53)	كَلَّآ	اِنَّهٗ
ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں وہ سب ڈرتے	آخرت (سے)	ہرگز نہیں	یقیناً یہ

تَذْكِرَةٌ ④② ج (54)	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ ط (55)	وَمَا	يَذْكُرُوْنَ	اِلَّآ
ایک یاددہانی	تو جو	چاہے	یاد رکھے اسے	اور نہیں	وہ سب یاد رکھ سکیں گے	مگر

2 ع 25 16

اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ ط	هُوَ	اَهْلُ	التَّقْوٰى	وَ	اَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ ② ع (56)
یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	وہی	اہل	ڈرنے کے	اور	اہل	بخشنے کے

ایاتها 40 — 75 سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ 31 — رکوعاتها 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ ⑤	اُقْسِمُ	بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ⑥② لا (1)
نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	قیامت کے دن کی

وَ	لَآ	اُقْسِمُ ⑤	بِالنَّفْسِ ⑥	اللَّوَّامَةِ ② ط (2)
اور	نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	نفس کی	بہت ملامت کرنیوالے

ضروری وضاحت

①اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔②ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤بعض مفسرین نے اس "لَا" کو زائد قرار دیا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ	کیا گمان کرتا ہے انسان
اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَهٗ ﴿3﴾	یہ کہ ہرگز نہیں ہم جمع کریں گے اس کی ہڈیاں۔ ﴿3﴾
بَلٰى قٰدِرِيۡنَ عَلٰٓى	ہاں کیوں نہیں (ہم تو) قدرت رکھنے والے ہیں (اس) پر
اَنۡ نُّسَوِّىَ بَنَانَهٗ ﴿4﴾	کہ ہم درست کردیں اس کے پور پور کو۔ ﴿4﴾
بَلۡ يُرِيۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِيَفۡجُرَ	بلکہ چاہتا ہے انسان کہ وہ فسق وفجور کرتا رہے
اَمَامَهٗ ﴿5﴾	اپنے آگے (یعنی اپنے آئندہ دنوں میں)۔ ﴿5﴾
يَسۡـَٔلُ اَيَّانَ يَوۡمُ الۡقِيٰمَةِ ﴿6﴾	وہ پوچھتا ہے کہ کب ہوگا قیامت کا دن۔ ﴿6﴾
فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ﴿7﴾	پھر جب پتھرا جائے گی آنکھ۔ ﴿7﴾
وَخَسَفَ الۡقَمَرُ ﴿8﴾	اور بے نور ہو جائے گا چاند۔ ﴿8﴾
وَجُمِعَ الشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ ﴿9﴾	اور اکٹھے کر دیے جائیں گے سورج اور چاند۔ ﴿9﴾
يَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ يَوۡمَـئِذٍ اَيۡنَ الۡمَفَرُّ ﴿10﴾	کہے گا انسان اس دن کہاں بھاگنے کی جگہ۔ ﴿10﴾
كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿11﴾	ہرگز نہیں کوئی نہیں پناہ کی جگہ۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَّجۡمَعَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	يَوۡمُ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
قٰدِرِيۡنَ	: قدرت، قادر، قدیر۔	بَرِقَ	: برق، برق رفتار گھوڑا، برقی رو۔
عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الۡبَصَرُ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
بَلۡ	: بلکہ۔	جُمِعَ	: جمع، جماعت، مجموعہ۔
يُرِيۡدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔	الشَّمۡسُ	: شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
لِيَفۡجُرَ	: فسق وفجور، فاسق فاجر۔	الۡقَمَرُ	: شمس وقمر، قمری مہینہ۔
اَمَامَهٗ	: امام، امامت، امام وقت۔	يَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَسۡـَٔلُ	: سوال، سائل، مسئول۔	الۡمَفَرُّ	: فرار، مفرور، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَ	یَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَلَّنْ ①	نَّجْمَعَ	عِظَامَهٗ ② ۝3
کیا	وہ گمان کرتا ہے	انسان	یہ کہ ہرگز نہیں	ہم جمع کریں گے	اس کی ہڈیاں

بَلٰی	قٰدِرِیْنَ	عَلٰٓی اَنْ	نُّسَوِّیَ	بَنَانَهٗ ② ۝4
ہاں کیوں نہیں	قدرت رکھنے والے ہیں	(اس) پر کہ	ہم درست کردیں	اس کے پور پور کو

بَلْ	یُرِیْدُ	الْاِنْسَانُ	لِیَفْجُرَ	اَمَامَهٗ ② ۝5
بلکہ	وہ چاہتا ہے	انسان	کہ وہ فسق و فجور کرتا رہے	اپنے آگے

یَسْـَٔلُ	اَیَّانَ	یَوْمُ الْقِیٰمَةِ ③ ۝6	فَاِذَا	بَرِقَ ④
وہ پوچھتا ہے	کب ہوگا	قیامت کا دن	پس جب	پتھرا جائے گی

الْبَصَرُ ۝7	وَ	خَسَفَ ④	الْقَمَرُ ۝8	وَ	جُمِعَ ④⑤
آنکھ	اور	بے نور ہوجائے گا	چاند	اور	اکٹھا کردیا جائے گا

الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ ۝9	یَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ
سورج	اور	چاند	وہ کہے گا	انسان

یَوْمَئِذٍ	اَیْنَ	الْمَفَرُّ ۝10	كَلَّا	لَا وَزَرَ ⑥ ۝11
اس دن	کہاں	بھاگنے کی جگہ	ہرگز نہیں	کوئی نہیں پناہ کی جگہ

ضروری وضاحت

① اَلَّنْ دراصل اَنْ + لَنْ کا مجموعہ ہے ایک نون حذف کیا گیا ہے۔② ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے اسی لیے بَرِقَ، خَسَفَ اور جُمِعَ کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِ الْمُسْتَقَرُّ ﴿12﴾	آپ کے رب ہی کی طرف ہوگا اس دن ٹھکانا۔ ﴿12﴾
يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍۭ	خبر دی جائے گی انسان کو اس دن
بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿13﴾	اسکی جو اس نے آگے بھیجا اور (جو) پیچھے چھوڑا۔ ﴿13﴾
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿14﴾	بلکہ انسان اپنے نفس پر خوب شاہد ہے۔ ﴿14﴾
وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿15﴾	اور اگرچہ وہ پیش کرے اپنی معذرتیں۔ ﴿15﴾
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ	نہ حرکت دیں آپ اس (قرآن) سے اپنی زبان کو
لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿16﴾	تا کہ آپ جلدی (یاد) کرلیں اس کو۔ ﴿16﴾
اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿17﴾	بلاشبہ ہم پر ہے اسکا جمع کرنا اور (آپکا) اسکو پڑھنا۔ ﴿17﴾
فَاِذَا قَرَاْنٰهُ	تو جب ہم پڑھیں اسے
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾	تو آپ پیروی کریں اس کے پڑھنے کی۔ ﴿18﴾
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾	پھر بے شک ہم پر ہے اس کا واضح کرنا۔ ﴿19﴾
كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿20﴾	ہرگز نہیں بلکہ تم پسند کرتے ہو دنیا کو۔ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰى	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	بَصِيْرَةٌ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
يَوْمَىِٕذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	اَلْقٰى	: القاء کرنا۔
الْمُسْتَقَرُّ	: مستقر، قرارگاہ۔	مَعَاذِيْرَهٗ	: معذرت۔
يُنَبَّؤُا	: نبی، نبوت، انبیاء۔	تُحَرِّكْ	: حرکت، متحرک، تحریک۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لِتَعْجَلَ	: عجلت، مہر معجّل۔
قَدَّمَ	: مقدم، مقدمہ الجیش، خیر مقدم۔	جَمْعَهٗ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
اَخَّرَ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔	فَاتَّبِعْ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تُحِبُّوْنَ	: حبّ رسول، حبیب، محب، محبت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلٰی رَبِّكَ ①	یَوْمَىِٕذِ	الْمُسْتَقَرُّ ﴿12﴾	یُنَبَّؤُا ②	الْاِنْسَانُ
آپ کے رب کی طرف	اس دن	ٹھکانا	وہ خبر دیا جائے گا	انسان

یَوْمَىِٕذٍ	بِمَا ③	قَدَّمَ	وَ اَخَّرَ ﴿13﴾	بَلِ	الْاِنْسَانُ
اس دن	(اس) کی جو	اس نے آگے بھیجا	اور (جو) پیچھے چھوڑا	بلکہ	انسان

عَلٰی نَفْسِهٖ	بَصِیْرَةٌ ④ ﴿14﴾	وَّلَوْ	اَلْقٰی	مَعَاذِیْرَهٗ ﴿15﴾
اپنے نفس پر	خوب شاہد	اور اگرچہ	وہ پیش کرے	اپنی معذرتیں

لَا تُحَرِّكْ ⑤	بِهٖ ③	لِسَانَكَ ①	لِتَعْجَلَ	بِهٖ ﴿16﴾
نہ حرکت دیں آپ	اس سے	اپنی زبان کو	تاکہ آپ جلدی (یاد) کرلیں	اس کو

اِنَّ	عَلَیْنَا	جَمْعَهٗ ⑥	وَقُرْاٰنَهٗ ⑥ ﴿17﴾	فَاِذَا	قَرَاْنٰهُ
بلاشبہ	ہم پر	اسکا جمع کرنا	اور اسکا پڑھنا	تو جب	ہم پڑھیں اسے

فَاتَّبِعْ	قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَیْنَا	بَیَانَهٗ ﴿19﴾
تو آپ پیروی کریں	اس کے پڑھنے کی	پھر	بے شک	ہم پر	اس کا واضح کرنا

كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ ③ ﴿20﴾
ہرگز نہیں	بلکہ	تم سب پسند کرتے ہو	جلد ملنے والی (دنیا کو)

ضروری وضاحت

①كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔②علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب بوجہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥یعنی اس کا جمع کرنا آپ کے سینے میں اور اسکا پڑھنا آپ کی زبان سے یہ ہمارے ذمے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿21﴾	اور تم چھوڑ دیتے ہو آخرت کو۔ ﴿21﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿22﴾	کئی چہرے اس دن تروتازہ ہونگے۔ ﴿22﴾
اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿23﴾	اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ہونگے۔ ﴿23﴾
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿24﴾	اور کئی چہرے اس دن بے رونق ہونگے۔ ﴿24﴾
تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا	خیال کریں گے کہ کی جائے گی ان سے (سختی)
فَاقِرَةٌ ﴿25﴾	کمر توڑنے والی۔ ﴿25﴾
كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿26﴾	ہرگز نہیں جب پہنچ جائے گی (جان) ہنسلی تک۔ ﴿26﴾
وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿27﴾	اور کہا جائے گا کون دم کرنے والا ہے۔ ﴿27﴾
وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿28﴾	اور وہ یقین کرے گا کہ بیشک یہ (وقتِ) جدائی ہے۔ ﴿28﴾
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿29﴾	اور لپٹ جائے گی پنڈلی پنڈلی کے ساتھ۔ ﴿29﴾
اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِ الْمَسَاقُ ﴿30﴾	اپنے رب ہی کی طرف اس دن (تجھے) چلنا ہے۔ ﴿30﴾
فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿31﴾	تو نہ اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ ﴿31﴾

ع 1/30 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاٰخِرَةَ	: آخرت، یوم آخرت۔	بِهَا	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
وُجُوْهٌ	: وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔	بَلَغَتِ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
يَّوْمَىِٕذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	قِيْلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بَاسِرَةٌ	: منہ بسورنا۔	الْفِرَاقُ	: فرق، تفریق، فراق۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	الْتَفَّتِ	: لف ہذا ہے، ملفوف، لفافہ۔
نَاظِرَةٌ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَظُنُّ	: سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔	صَدَّقَ	: صداقت، صدق، صادق وامین، تصدیق۔
يُّفْعَلَ	: فعل، فاعل، مفعول۔	صَلّٰى	: صوم وصلوٰۃ، مصلّی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	تَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ ① ﴿21﴾	وُجُوْهٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	نَّاضِرَةٌ ① ﴿22﴾
اور	تم سب چھوڑ دیتے ہو	آخرت	(کئی) چہرے	اس دن	تروتازہ

اِلٰى رَبِّهَا	نَاظِرَةٌ ① ﴿23﴾	وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَىِٕذٍۭ
اپنے رب کی طرف	دیکھنے والے	اور	(کئی) چہرے	اس دن

بَاسِرَةٌ ① ﴿24﴾	تَظُنُّ ①	اَنْ يُّفْعَلَ ②	بِهَا ③	فَاقِرَةٌ ① ﴿25﴾
بے رونق	خیال کریں گے	کہ کی جائے گی	ان سے	کمر توڑنے والی (سختی)

كَلَّآ	اِذَا	بَلَغَتِ ①④	التَّرَاقِيَ ﴿26﴾	وَ	قِيْلَ
ہرگز نہیں	جب	پہنچ جائے گی	ہنسلی (تک)	اور	کہا جائے گا

مَنْ ⑤ سکتۃ	رَاقٍ ﴿27﴾	وَّظَنَّ ⑥	اَنَّهُ	الْفِرَاقُ ﴿28﴾
کون	دم کرنے والا	اور وہ یقین کرے گا	کہ بیشک یہ	(وقتِ) جدائی

وَ	الْتَفَّتِ ①④	السَّاقُ	بِالسَّاقِ ③ ﴿29﴾	اِلٰى رَبِّكَ
اور	لپٹ جائے گی	پنڈلی	پنڈلی کے ساتھ	اپنے رب کی طرف

يَوْمَىِٕذِ ۨ	الْمَسَاقُ ﴿30﴾	فَلَا ⑦	صَدَّقَ	وَلَا	صَلّٰى ﴿31﴾
اس دن	چلنا	تو نہ	اس نے تصدیق کی	اور نہ	نماز پڑھی

ع 1 30 17

ضروری وضاحت

①ۃ ، تۡ اور تْ مونث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اگر یۡ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے ، ساتھ اور کبھی کا ، کی ، کے ، کو ہوتا ہے۔④یہ دراصل تْ تھا اسے اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی گئی ہے۔⑤مَنْ کا ترجمہ کبھی کون اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔⑥ ظَنَّ کا ترجمہ گمان کرنا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اَنَّ آجائے تو ترجمہ یقین کیا جاتا ہے۔⑦فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿32﴾	اور لیکن اس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ ﴿32﴾
ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿33﴾	پھر گیا وہ اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا۔ ﴿33﴾
اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿34﴾	افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ ﴿34﴾
ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿35﴾	پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ ﴿35﴾
اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ	کیا خیال کرتا ہے انسان کہ وہ چھوڑ دیا جائے گا
سُدًى ﴿36﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً	بغیر پوچھے۔ ﴿36﴾ کیا نہیں تھا وہ ایک قطرہ
مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿37﴾	منی سے (جو) ٹپکایا جاتا ہے (رحم میں)۔ ﴿37﴾
ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً	پھر وہ ہو گیا جما ہوا خون
فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿38﴾	پھر اس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک کیا۔ ﴿38﴾
فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿39﴾	پھر بنائیں اس سے دو قسمیں مرد اور عورت۔ ﴿39﴾
اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ	کیا نہیں ہے وہ قدرت رکھنے والا
عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿40﴾	اس پر کہ وہ زندہ کر دے مردوں کو۔ ﴿40﴾

ع 2 10 18

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	:	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مَّنِيٍّ، يُّمْنٰى	:	منی۔
لٰكِنْ	:	لیکن۔	فَخَلَقَ	:	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
كَذَّبَ	:	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	الزَّوْجَيْنِ	:	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اِلٰٓى	:	مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	الذَّكَرَ	:	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اَهْلِهٖ	:	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	الْاُنْثٰى	:	مؤنث ومذکر، تذکیر وتانیث۔
يُّتْرَكَ	:	ترک، ترکہ، مال متروکہ۔	بِقٰدِرٍ	:	قدرت، قادر، قدیر۔
نُطْفَةً	:	نطفہ۔	عَلٰٓى	:	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِّنْ	:	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يُّحْيِۦَ	:	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلٰكِنْ	كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى ① ﴿32﴾	ثُمَّ	ذَهَبَ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ
اور لیکن	اس نے جھٹلایا	اور روگردانی کی	پھر	وہ گیا	اپنے گھر والوں کی طرف

يَتَمَطّٰى ① ﴿33﴾	اَوْلٰى	لَكَ ②	فَاَوْلٰى ③ ﴿34﴾	ثُمَّ	اَوْلٰى
وہ اکڑ رہا تھا	افسوس	تیرے لیے	پھر افسوس ہے	پھر	افسوس

لَكَ ②	فَاَوْلٰى ③ ﴿35﴾	اَ	يَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَنْ
تیرے لیے	پھر افسوس	کیا	وہ خیال کرتا ہے	انسان	کہ

يُتْرَكَ ④	سُدًى ﴿36﴾	اَلَمْ	يَكُ ⑤	نُطْفَةً ⑥⑦	مِّنْ مَّنِيٍّ
وہ چھوڑ دیا جائے گا	بغیر پوچھے	کیا نہیں	وہ تھا	ایک قطرہ	منی سے

يُمْنٰى ④ ﴿37﴾	ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً ⑥	فَخَلَقَ ③	فَسَوّٰى ③ ﴿38﴾
وہ ٹپکایا جاتا ہے	پھر	وہ ہو گیا	جما ہوا خون	پھر اس نے پیدا کیا	پھر ٹھیک ٹھاک کیا

فَجَعَلَ ③	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَ	الْاُنْثٰى ﴿39﴾	اَ
پھر بنائیں	اس سے	دو قسمیں	مرد	اور	عورت	کیا

ع 2 10 18

لَيْسَ	ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ ⑧	عَلٰٓى	اَنْ	يُّحْيِ	الْمَوْتٰى ﴿40﴾
نہیں	وہ	قدرت رکھنے والا	(اس) پر	کہ	وہ زندہ کر دے	مردوں کو

ضروری وضاحت

①علامت ـٰ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② لَكَ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④ يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہ دراصل لَمْ يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے آخر سے نْ گرا ہوا ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رکوعاتھا 02 | 76 سُوْرَۃُ الدَّھْرِ مَدَنِیَّۃٌ 98 | اٰیاتھا 31

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ	بلاشبہ گزر چکا ہے انسان پر ایسا وقت
مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿1﴾	زمانے میں سے (کہ) وہ نہیں تھا کوئی چیز قابل ذکر۔﴿1﴾
اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ	بیشک ہم نے پیدا کیا انسان کو ایک مخلوط قطرے سے
نَّبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ	(تاکہ) ہم آزمائیں اُسے تو ہم نے بنایا اسے
سَمِیْعًا بَصِیْرًا ﴿2﴾	خوب سننے والا خوب دیکھنے والا۔﴿2﴾
اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ	بے شک ہم نے دکھایا اسے راستہ
اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿3﴾	خواہ شکر گزار (بنے) اور خواہ ناشکرا۔﴿3﴾
اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ	بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہیں کافروں کے لیے
سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِیْرًا ﴿4﴾	زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ۔﴿4﴾
اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ	بے شک نیک لوگ پئیں گے (ایسے) جام سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	هَدَیْنٰهُ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	السَّبِیْلَ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
شَیْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	شَاكِرًا	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
مَّذْكُوْرًا	قابل ذکر، تذکرہ، مذکورہ۔	كَفُوْرًا	کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
خَلَقْنَا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اَعْتَدْنَا	مُستعد، استعداد۔
نَّبْتَلِیْهِ	بلا، ابتلاء، مبتلا۔	سَلٰسِلَاۡ	سلسلہ، تسلسل، مسلسل۔
سَمِیْعًا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	الْاَبْرَارَ	برّ، برّ الوالدین، ابرار۔
بَصِیْرًا	بصر، بصارت، بصیرت۔	یَشْرَبُوْنَ	شربت، مشروب، اکل وشرب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰیاتھا 31 | 76 سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ 98 | رُکوعاتھا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ ①	اَتٰى	عَلَى الْاِنْسَانِ	حِيْنٌ	مِّنَ الدَّهْرِ	لَمْ يَكُنْ
بلاشبہ	گزر چکا ہے	انسان پر	وقت	زمانے میں سے	وہ نہیں تھا

شَيْئًا ②	مَّذْكُوْرًا ۝1	اِنَّا ③	خَلَقْنَا ④	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ ②⑤
کوئی چیز	قابل ذکر	بیشک ہم	ہم نے پیدا کیا	انسان	ایک قطرے سے

اَمْشَاجٍ	نَّبْتَلِيْهِ	فَجَعَلْنٰهُ ④⑥	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا ۝2
مخلوط	(تاکہ) ہم آزمائیں اسے	تو ہم نے بنایا اسے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا

اِنَّا ③	هَدَيْنٰهُ ④⑥	السَّبِيْلَ	اِمَّا	شَاكِرًا	وَّاِمَّا	كَفُوْرًا ۝3
بے شک ہم	ہم نے دکھایا اسے	راستہ	خواہ	شکرگزار	اور خواہ	ناشکرا

اِنَّآ ③	اَعْتَدْنَا ④	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَلٰسِلَا۟ ⑦	وَاَغْلٰلًا
بے شک ہم	ہم نے تیار کر رکھی ہیں	کافروں کے لیے	زنجیریں	اور طوق

وَّسَعِيْرًا ۝4	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	يَشْرَبُوْنَ	مِنْ كَاْسٍ
اور بھڑکتی ہوئی آگ	بے شک	نیک لوگ	وہ سب پئیں گے	(ایسے) جام سے

ضروری وضاحت

① بہت سے علمائے لغت کا اتفاق ہے کہ یہاں هَلْ بمعنی قَدْ ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ کیا گیا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑦ جس الف پر گول دائرہ ہو وہ الف پڑھنے میں نہیں آتا۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿5﴾	(کہ) ہوگی اس میں ملاوٹ کافور کی۔ ﴿5﴾
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا	(وہ) ایک چشمہ ہے پئیں گے اس سے
عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا	اللہ کے بندے بہالے جائیں گے اسے
تَفْجِيْرًا ﴿6﴾	(جدھر چاہیں گے) خوب بہا کر لے جانا۔ ﴿6﴾
يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ	وہ پوری کرتے ہیں (اپنی) نذر کو اور ڈرتے ہیں
يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿7﴾	اس دن سے (کہ) ہے اسکا شر پھیل جانے والا۔ ﴿7﴾
وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ	وہ کھانا کھلاتے ہیں اس کی (یعنی اللہ کی) محبت پر
مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿8﴾	(یا اپنی پسند اور ضرورت کے باوجود) مسکین اور یتیم اور قیدی کو۔ ﴿8﴾
اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ	(کہتے ہیں) ہم تو صرف کھلاتے ہیں تمہیں اللہ کی رضا کے لیے
لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿9﴾	نہیں ہم چاہتے تم سے کوئی بدلہ اور نہ کوئی شکریہ۔ ﴿9﴾
اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا	بیشک ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے
يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿10﴾	اس دن سے (جو) منہ بگاڑ دینے والا سخت ہوگا۔ ﴿10﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِزَاجُهَا	مزاج، مزاج گرامی۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَافُوْرًا	کافور، مشک کافور۔	حُبِّهٖ	حب، حبیب، محب، محبت۔
يَّشْرَبُ	شربت، مشروب، اکل و شرب۔	مِسْكِيْنًا	مسکین، مساکین۔
يُوْفُوْنَ	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	يَتِيْمًا	یتیم۔
بِالنَّذْرِ	نذر، نذر و نیاز، نذر ماننا۔	اَسِيْرًا	اسیر، اسیران۔
يَخَافُوْنَ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔	لِوَجْهِ	متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
يَوْمًا	یوم، ایام، یوم آخرت۔	جَزَآءً	جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
شَرُّهٗ	شر، شریر، شرارت۔	شُكُوْرًا	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَانَ ①	مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا ⑤	عَيْنًا ②	يَّشْرَبُ	بِهَا
ہو گی	اس میں ملاوٹ	کافور	ایک چشمہ	وہ پیئے گا	اس سے

عِبَادُ اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا ⑥	يُوْفُوْنَ
اللہ کا بندے	وہ سب بہا لے جائیں گے اسے	خوب بہا لے جانا	وہ سب پوری کرتے ہیں

بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ ①	شَرُّهٗ	مُسْتَطِيْرًا ⑦
نذر کو	اور وہ سب ڈرتے ہیں	دن	ہے	اس کا شر	پھیل جانے والا

وَيُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ ③	عَلٰى حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا ②	وَّيَتِيْمًا ②
اور وہ سب کھلاتے ہیں	کھانا	اس کی محبت پر	کسی مسکین	اور کسی یتیم

وَّ	اَسِيْرًا ② ⑧	اِنَّمَا ④	نُطْعِمُكُمْ ⑤	لِوَجْهِ اللّٰهِ
اور	کسی قیدی کو	بلاشبہ صرف	ہم کھلاتے ہیں تمھیں	اللہ کی رضا کے لیے

لَا نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً ②	وَّلَا	شُكُوْرًا ⑨	اِنَّا ⑥
نہیں ہم چاہتے	تم سے	کوئی بدلہ	اور نہ	شکریہ	بیشک ہم

نَخَافُ	مِنْ رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا ⑩
ہم ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	دن	منہ بگاڑ دینے والا	سخت

ضروری وضاحت

① كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک، کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمھیں کیا جاتا ہے۔
⑥ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ	تو بچالے گا انہیں اللہ اس دن کے شر (عذاب) سے
وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿11﴾	اور عنایت فرمائے گا انہیں تازگی اور سرور۔ ﴿11﴾
وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا	اور بدلہ دے گا انہیں اس وجہ سے جو انہوں نے صبر کیا
جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿12﴾	جنت (کی نعمتوں) کا اور ریشم (ملبوسات) کا۔ ﴿12﴾
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ ۚ	تکیہ لگائے ہوئے ہونگے اس میں تختوں پر
لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿13﴾	نہیں دیکھیں گے اس میں سخت دھوپ اور سخت سردی۔ ﴿13﴾
وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا	اور جھکے ہوئے ہونگے ان پر اسکے (درختوں کے) سائے
وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿14﴾	اور قریب کیے جائیں گے اسکے پھل کو خوب قریب کرنا۔ ﴿14﴾
وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ	اور پھرایا جائے گا ان پر چاندی کے برتنوں کو
وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿15﴾	اور آبخورے (گلاس) شیشے کے ہونگے۔ ﴿15﴾
قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ	شیشے بھی چاندی سے (بنے ہوئے ہوں گے)۔
قَدَّرُوْهَا	انہوں نے ایک اندازے سے بنایا ہوگا ان کو

قرء حفص بغیر الاعراب فی الفصل فیہما ووقف علی الاولٰی بالف • علی الثانی بغیر الف 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَرَّ	خیروشر، شریر، شرارت۔	مُّتَّكِـِٕيْنَ	تکیہ۔
الْيَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَقّٰىهُمْ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سُرُوْرًا	سرور، مسرور۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
جَزٰىهُمْ	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	ظِلٰلُهَا	ظلِّ سبحانی، ظلِّ ہما۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَرَوْنَ	روئیت ہلال، مرئی وغیرمرئی اشیاء۔
صَبَرُوْا	صبر، صابر، صبر جمیل۔	يُطَافُ	طواف کرنا، طواف بیت اللہ، طائفہ۔
حَرِيْرًا	حریر، حریر وریشم۔	قَدَّرُوْهَا	مقدار، بقدرِ ضرورت، تقدیر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ ①	شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ ②	وَ	لَقّٰىهُمْ ①	نَضْرَةً ③
تو بچالے گا انہیں اللہ	اس دن کے شر (عذاب) سے	اور	عنایت فرمائے گا انہیں	تازگی

وَّسُرُوْرًا ﴿11﴾	وَ	جَزٰىهُمْ ①	بِمَا ④	صَبَرُوْا	جَنَّةً ③
اور سرور	اور	بدلہ دے گا انہیں	اس وجہ سے جو	انہوں نے صبر کیا	جنت

وَّ	حَرِيْرًا ﴿12﴾	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ
اور	ریشم	سب تکیہ لگائے ہوئے	اس میں	تختوں پر

لَا يَرَوْنَ	فِيْهَا	شَمْسًا	وَّلَا	زَمْهَرِيْرًا ﴿13﴾	وَدَانِيَةً ③
نہیں وہ سب دیکھیں گے	اس میں	سخت دھوپ	اور نہ	سخت سردی	اور جھکے ہوئے

عَلَيْهِمْ	ظِلٰلُهَا	وَذُلِّلَتْ ③	قُطُوْفُهَا	تَذْلِيْلًا ﴿14﴾
ان پر	اسکے سائے	اور قریب کیے جائیں گے	اسکے پھل	خوب قریب کرنا

وَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ ③④⑤	وَّ	اَكْوَابٍ
اور	وہ پھرایا جائے گا	ان پر	چاندی کے برتنوں کو	اور	آب خورے

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ③⑥ ﴿15﴾	قَوَارِيْرَا۠ ⑥	مِنْ فِضَّةٍ ③	قَدَّرُوْهَا ⑦
شیشے کے ہونگے	شیشے بھی	چاندی سے	انہوں نے ایک اندازے سے بنایا ہوگا انکو

قرء حفص بغیر الالف فی الوصل فیھما ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف 12

ضروری وضاحت

① ھُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔ ⑥ جس الف پر دائرہ ہو وہ الف پڑھنے میں نہیں آتا۔ ⑦ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَقۡدِيۡرًا ﴿16﴾	خوب اندازہ کر کے۔﴿16﴾
وَيُسۡقَوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا	اور وہ پلائے جائیں گے اس میں (ایسا) جام
كَانَ مِزَاجُهَا زَنۡجَبِيۡلًا ﴿17﴾	(کہ) ہوگی اسکی آمیزش سونٹھ کی۔﴿17﴾
عَيۡنًا فِيۡهَا	وہ ایک چشمہ ہے اس (جنت) میں
تُسَمّٰى سَلۡسَبِيۡلًا ﴿18﴾	اس کا نام رکھا جاتا ہے سلسبیل۔﴿18﴾
وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ	اور گھوم رہے ہوں گے ان پر (ایسے) لڑکے
مُّخَلَّدُوۡنَ ۚ اِذَا رَاَيۡتَهُمۡ	(جو) ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، جب تو دیکھے گا انہیں
حَسِبۡتَهُمۡ لُـؤۡلُـؤًا مَّنۡثُوۡرًا ﴿19﴾	تو خیال کرے گا انہیں بکھرے ہوئے موتی۔﴿19﴾
وَاِذَا رَاَيۡتَ ثَمَّ رَاَيۡتَ	اور جب تو دیکھے گا وہاں (تو) تو دیکھے گا
نَعِيۡمًا وَّمُلۡكًا كَبِيۡرًا ﴿20﴾	نعمت (ہی نعمت) اور عظیم (الشان) سلطنت۔﴿20﴾
عٰلِيَهُمۡ ثِيَابُ سُنۡدُسٍ خُضۡرٌ	ان (کے بدنوں) پر باریک ریشم کے سبز کپڑے ہونگے
وَّاِسۡتَبۡرَقٌ ۚ وَّحُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ مِنۡ فِضَّةٍ ۚ	اور موٹا ریشم ہوگا اور وہ پہنائے جائیں گے چاندی کے کنگن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَقۡدِيۡرًا	: مقدار، بقدرِ ضرورت۔	وِلۡدَانٌ	: ولد، ولدیت، اولاد۔
يُسۡقَوۡنَ	: ساقی کوثر۔	مُّخَلَّدُوۡنَ	: خلد بریں۔
كَاۡسًا	: کاسۂ گدائی۔	رَاَيۡتَهُمۡ	: رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مَّنۡثُوۡرًا	: نظم ونثر۔
مِزَاجُهَا	: مزاج، امتزاج۔	نَعِيۡمًا	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
تُسَمّٰى	: اسم بامسمی، اجل مسمی، تسمیہ۔	مُلۡكًا	: ملک، مالک، ملکیت ممالک۔
يَطُوۡفُ	: طواف کرنا، طواف بیت اللہ۔	خُضۡرٌ	: گنبد خضری۔
عَلَيۡهِمۡ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَقْدِيْرًا ⑯	وَيُسْقَوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا
خوب اندازہ کرکے	اور وہ سب پلائے جائیں گے	اس میں	جام	ہوگی	اسکی آمیزش

زَنْجَبِيْلًا ⑰	عَيْنًا ①	فِيْهَا	تُسَمّٰى ②	سَلْسَبِيْلًا ⑱
سونٹھ	ایک چشمہ	اس میں	نام رکھا جاتا ہے	سلسبیل

وَيَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ ③	اِذَا ④
اور وہ گھوم رہا ہوگا	ان پر	لڑکے	ہمیشہ رکھے جانے والے	جب

رَاَيْتَهُمْ ⑤	حَسِبْتَهُمْ ⑤	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُوْرًا ⑲	وَاِذَا ④
تو دیکھے گا انہیں	تو خیال کرے گا انہیں	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب

رَاَيْتَ	ثَمَّ ⑥	رَاَيْتَ	نَعِيْمًا	وَّمُلْكًا	كَبِيْرًا ⑳
تو دیکھے گا	وہاں	تو دیکھے گا	نعمت	اور سلطنت	عظیم

عٰلِيَهُمْ	ثِيَابُ	سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَّ
ان کے اوپر	کپڑے	باریک ریشم	سبز	اور

اِسْتَبْرَقٌ	وَّ	حُلُّوْٓا	اَسَاوِرَ	مِنْ فِضَّةٍ ⑦
موٹا ریشم	اور	وہ سب پہنائے جائیں گے	کنگن	چاندی کے

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔②علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④اِذَا مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اسکا ترجمہ جب ہوتا ہے۔⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کا کیا جاتا ہے۔⑥ ثُمَّ کا ترجمہ پھر ہوتا اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں کیا جاتا ہے۔⑦ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿21﴾	اور پلائے گا انہیں انکا رب پاکیزہ شربت (شراب)۔﴿21﴾
اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً	بے شک یہ ہے تمہارے لیے بدلہ
وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿22﴾	اور ہے تمہاری کوشش قابل قدر۔﴿22﴾
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ	بے شک ہم نے ہی اتارا آپ پر (یہ) قرآن
تَنْزِيْلًا ﴿23﴾	اتارنا تھوڑا تھوڑا کر کے۔﴿23﴾
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ	پس آپ صبر کیجئے اپنے رب کے فیصلے پر
وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ	اور مت کہا مانیں ان میں سے
اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿24﴾	کسی گناہ گار یا بہت ناشکرے کا۔﴿24﴾
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿25﴾	اور یاد کیا کریں اپنے رب کے نام کو صبح اور شام۔﴿25﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ	اور رات (کے کسی حصے) میں پس سجدہ کیجئے اس کو
وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿26﴾	اور تسبیح کیجئے اس کی لمبی رات تک۔﴿26﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ	بلاشبہ یہ لوگ پسند کرتے ہیں جلد ملنے والی (دنیا) کو

ع 1 22 19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَقٰىهُمْ	: ساقی کوثر۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
شَرَابًا	: شربت، مشروب، اکل وشرب۔	تُطِعْ	: اطاعت، مطیع۔
طَهُوْرًا	: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	الَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
جَزَآءً	: جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	فَاسْجُدْ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
سَعْيُكُمْ	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	سَبِّحْهُ	: تسبیح، تسبیحات۔
مَّشْكُوْرًا	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکرگزار۔	طَوِيْلًا	: طویل، طوالت۔
فَاصْبِرْ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔	يُحِبُّوْنَ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
لِحُكْمِ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	الْعَاجِلَةَ	: عجلت، مہر معجّل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: باربار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	سَقٰىهُمْ ①	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُوْرًا ﴿21﴾	اِنَّ	هٰذَا
اور	پلائے گا انہیں	ان کا رب	شربت	پاکیزہ	بے شک	یہ

ع 1 22 19

كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَّ كَانَ	سَعْيُكُمْ ②	مَّشْكُوْرًا ﴿22﴾ ع
ہے	تمہارے لیے	بدلہ	اور ہے	تمہاری کوشش	قابل قدر

اِنَّا ③	نَحْنُ	نَزَّلْنَا ④	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا ﴿23﴾ ج
بے شک ہم	ہم	ہم نے اُتارا	آپ پر	قرآن	(تھوڑا تھوڑا کر کے) اتارنا

فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَ	لَا تُطِعْ ⑤	مِنْهُمْ
پس آپ صبر کیجیے	اپنے رب کے فیصلے پر	اور	مت آپ کہا مانیں	ان میں سے

اٰثِمًا ⑥	اَوْ كَفُوْرًا ﴿24﴾ ج	وَ	اذْكُرِ	اسْمَ رَبِّكَ	بُكْرَةً ⑦
کسی گناہ گار	یا بہت ناشکرا	اور	آپ یاد کیجیے	اپنے رب کا نام	صبح

وَّ اَصِيْلًا ﴿25﴾ ج	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَاسْجُدْ	لَهٗ	وَسَبِّحْهُ
اور شام	اور	رات میں	پس آپ سجدہ کیجیے	اس کو	اور تسبیح کیجیے اس کی

لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿26﴾	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	يُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ ⑦
لمبی رات	بلاشبہ	یہ (لوگ)	وہ سب پسند کرتے ہیں	جلد ملنے والی (دنیا) کو

ضروری وضاحت

① ھُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ② كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑦ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿27﴾	اور چھوڑ دیتے ہیں اپنے پیچھے بھاری دن کو۔﴿27﴾
نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ	ہم نے پیدا کیا انہیں
وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ	اور ہم نے ہی مضبوط بنائے ان کے جوڑ
وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ	اور جب ہم چاہیں گے بدل کر لے آئیں گے
اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿28﴾	ان جیسے (اورلوگوں کو) تبدیل کر کے۔﴿28﴾
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ	بیشک یہ ایک نصیحت ہے تو جو چاہے اختیار کر لے
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿29﴾	اپنے رب کی طرف (جانے کا) راستہ۔﴿29﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ	اور نہیں تم چاہتے مگر یہ کہ اللہ چاہے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿30﴾	بیشک اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔﴿30﴾
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ	وہ داخل کرتا ہے جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں
وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ	اور ظالم لوگ، اس نے تیار کر رکھا ہے ان کے لیے
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿31﴾	دردناک عذاب۔﴿31﴾

ع 2 9 20

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَرَآءَ	: ماورائے آئین، ماوراء عدالت۔	اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
ثَقِيْلًا	: ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔	سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
خَلَقْنٰهُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اِلَّآ	: الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
شَدَدْنَآ	: شدید، شدت، مشدد۔	عَلِيْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
شِئْنَا	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	حَكِيْمًا	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
بَدَّلْنَآ	: تغیر وتبدل، تبدیلی، متبادل۔	يُدْخِلُ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
هٰذِهٖ	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	اَعَدَّ	: مستعد، استعداد۔
تَذْكِرَةٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	اَلِيْمًا	: الم ناک حادثہ، رنج والم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	يَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ ①	يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿27﴾	نَحْنُ
اور	وہ سب چھوڑ دیتے ہیں	اپنے پیچھے	بھاری دن	ہم

خَلَقْنٰهُمْ ①②	وَشَدَدْنَآ ②	اَسْرَهُمْ ج ①	وَاِذَا	شِئْنَا
ہم نے پیدا کیا انہیں	اور ہم نے مضبوط بنائے	ان کے جوڑ	اور جب	ہم چاہیں گے

بَدَّلْنَآ	اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيْلًا ﴿28﴾	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ ج ③④
ہم بدل کر لے آئیں گے	ان جیسے	تبدیل (کر کے)	بیشک	یہ	ایک نصیحت

فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا ﴿29﴾	وَمَا
تو جو	چاہے	اختیار کرلے	اپنے رب کی طرف	راستہ	اور نہیں

تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ ⑤
تم سب چاہتے	مگر	یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	بیشک اللہ	ہے

عَلِيْمًا ⑥	حَكِيْمًا ⑥ ﴿30﴾ صلے ق	يُّدْخِلُ	مَنْ يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ ط
خوب جاننے والا	بہت حکمت والا	وہ داخل کرتا	جسے وہ چاہتا ہے	اپنی رحمت میں

وَ	الظّٰلِمِيْنَ ⑦	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿31﴾ ع
اور	سب ظلم کرنے والے	اس نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	دردناک عذاب

ع 2 9 20

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔
② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ ة مؤنث کی علامت ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ایاتھا 50 | 77 سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰتِ مَکِّیَّۃٌ 33 | رکوعاتھا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿1﴾	قسم ہے متواتر بھیجی جانے والی (ہواؤں کی)۔﴿1﴾
فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿2﴾	پھر تیز وتند چلنے والی ہواؤں کی طوفان بن کر۔﴿2﴾
وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿3﴾	اور (بادلوں کو) پھیلانے والی ہیں پھاڑ کر۔﴿3﴾
فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿4﴾	پھر (بادلوں کو) پھاڑ کر جدا کر دینے والی (ہواؤں کی)۔﴿4﴾
فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿5﴾	پھر (جودلوں میں) ڈالنے والی ہے یاد (الٰہی) کو۔﴿5﴾
عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿6﴾	عذر (دور کرنے) یا ڈرسنانے کے لیے۔﴿6﴾
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ	بے شک جو تم وعدہ دیے جاتے ہو
لَوَاقِعٌ ﴿7﴾	(وہ) ضرور واقع ہونے والا ہے۔﴿7﴾
فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿8﴾	پس جب ستارے مٹا دیے جائیں گے۔﴿8﴾
وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿9﴾	اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا۔﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُرْسَلٰتِ	: رسول، مرسل، رسالت۔	عُذْرًا	: عذر، معذور، معذرت۔
وَّ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اِنَّمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَلنّٰشِرٰتِ	: ناشر، منشور، نشرواشاعت، نشریات۔	تُوْعَدُوْنَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
فَالْفٰرِقٰتِ	: فرق، فرقہ۔	لَوَاقِعٌ	: واقع، وقوع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
فَالْمُلْقِيٰتِ	: اِلقاء کرنا۔	اَلنُّجُوْمُ	: نجم، علم نجوم، نجومی۔
ذِكْرًا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	اَلسَّمَآءُ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

77 سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ 33

رُكُوعَاتُهَا 02 — اٰيَاتُهَا 50

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَالْعٰصِفٰتِ ③	عُرْفًا ﴿1﴾	الْمُرْسَلٰتِ ②	وَ ①
پھر تیز وتند چلنے والی ہواؤں کی (قسم)	متواتر	بھیجی جانے والی (ہواؤں کی)	قسم ہے

نَشْرًا ﴿3﴾	النّٰشِرٰتِ ③	وَّ	عَصْفًا ﴿2﴾
پھاڑ کر	(وہ بادلوں کو) پھیلانے والی ہیں	اور	طوفان بن کر

فَالْمُلْقِيٰتِ ④	فَرْقًا ﴿4﴾	فَالْفٰرِقٰتِ ③
پھر (جو دلوں میں) ڈالنے والی	جدا (کر کے)	پھر (وہ بادلوں کو) پھاڑنے والی ہیں

اِنَّمَا	نُذْرًا ﴿6﴾	اَوْ	عُذْرًا	ذِكْرًا ﴿5﴾
بے شک جو	ڈرسنانے (کے لیے)	یا	عذر (دور کرنے)	یاد (الٰہی)

النُّجُوْمُ	فَاِذَا	لَوَاقِعٌ ⑥ ﴿7﴾	تُوْعَدُوْنَ ⑤
ستارے	پس جب	(وہ) ضرور واقع ہونے والی	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو

فُرِجَتْ ④⑦ ﴿9﴾	السَّمَآءُ	اِذَا	وَ	طُمِسَتْ ④⑦ ﴿8﴾
پھاڑ دیا جائے گا	آسمان	جب	اور	مٹادیے جائیں گے

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔② شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فَالْمُلْقِيٰتِ کا ایک ترجمہ "پھر اُن فرشتوں کی قسم جو وحی لانے والے ہیں" بھی کیا جاتا ہے۔⑤ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَ شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿10﴾	اور جب پہاڑ اُڑا دیے جائیں گے۔ ﴿10﴾
وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿11﴾	اور جب رسولوں کو وقت مقررہ پر لایا جائے گا۔ ﴿11﴾
لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿12﴾	(بھلا) کس دن کے لیے (ان امور کو) مؤخر کیا گیا۔ ﴿12﴾
لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿13﴾	فیصلے کے دن کے لیے۔ ﴿13﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿14﴾	اور آپ کیا جانیں (کہ) کیا ہے فیصلے کا دن۔ ﴿14﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿15﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿15﴾
اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿16﴾	کیا نہیں ہم نے ہلاک کر دیا پہلے لوگوں کو۔ ﴿16﴾
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿17﴾	پھر ہم ان کے پیچھے بھیجتے رہتے ہیں دوسروں کو۔ ﴿17﴾
كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿18﴾	اسی طرح ہم کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ۔ ﴿18﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿19﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿19﴾
اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿20﴾	کیا نہیں ہم نے پیدا کیا تمہیں ایک حقیر پانی سے۔ ﴿20﴾
فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿21﴾	پھر ہم نے رکھا اسے ایک محفوظ ٹھکانے میں۔ ﴿21﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجِبَالُ	جبل اُحد، جبل رحمت۔	كَذٰلِكَ	کماحقہ، کالعدم۔
لِاَيِّ	الحمدللہ، لہٰذا۔	نَخْلُقْكُّمْ	خالق، تخلیق، خلقت، مخلوق۔
اُجِّلَتْ	مہر مؤجل۔	مَّآءٍ	ماء الحیات، ماء اللحم۔
الْفَصْلِ	فیصلہ، فیصل، فیصلے کا دن۔	مَّهِيْنٍ	اہانت، توہین۔
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	کذب، کاذب، کذّاب، تکذیب۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
نُهْلِكِ	ہلاک، مہلک، ہلاکت۔	قَرَارٍ	قرارگاہ، مستقر۔
نُتْبِعُهُمُ	اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔	مَّكِيْنٍ	مکین، مکان۔
الْاٰخِرِيْنَ	اول و آخر، آخری، اخروی زندگی۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِذَا	الْجِبَالُ	نُسِفَتْ ۝١٠	وَاِذَا	الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ ۝١١
اور جب	پہاڑ	اُڑا دیے جائیں گے	اور جب	رسولوں کو	وقت مقررہ پر لایا جائے گا

لِاَيِّ يَوْمٍ	اُجِّلَتْ ۝١٢	لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝١٣
کس دن کے لیے	(ان امور کو) مؤخر کیا گیا	فیصلے کے دن کے لیے

وَ	مَآ اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ الْفَصْلِ ۝١٤	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
اور	آپ کیا جانیں	کیا	فیصلے کا دن	ہلاکت	اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٥	اَلَمْ	نُهْلِكِ	الْاَوَّلِيْنَ ۝١٦	ثُمَّ
سب جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے ہلاک کر دیا	پہلے لوگوں کو	پھر

نُتْبِعُهُمُ	الْاٰخِرِيْنَ ۝١٧	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝١٨
ہم پیچھے بھیجتے رہتے ہیں انکے	دوسروں کو	اسی طرح	ہم کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٩	اَ	لَمْ	نَخْلُقْكُّمْ
ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا	نہیں	ہم نے پیدا کیا تمہیں

مِّنْ مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ ۝٢٠	فَجَعَلْنٰهُ	فِيْ قَرَارٍ	مَّكِيْنٍ ۝٢١
ایک پانی سے	حقیر	پھر ہم نے کر دیا اسے	ایک ٹھکانے میں	محفوظ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن عموماً اذا کے بعد مستقبل کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔
② ت واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اُقِّتَتْ دراصل وُقِّتَتْ تھا قرآنی کتابت میں "و" کو "ا" سے بدلا گیا
ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں ك اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑥ كُمْ
اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿22﴾ فَقَدَرْنَا ۖ	ایک معیّن وقت تک۔ ﴿22﴾ پھر ہم نے اندازہ لگایا
فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿23﴾	تو (ہم) اچھا اندازہ کرنے والے ہیں۔ ﴿23﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿24﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿24﴾
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۙ﴿25﴾	کیا نہیں ہم نے بنایا زمین کو سمیٹنے والی۔ ﴿25﴾
اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿26﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا	زندوں کو اور مردوں کو۔ ﴿26﴾ اور ہم نے بنائے اس میں
رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۭ﴿27﴾	بلند پہاڑ اور ہم نے پلایا تمہیں میٹھا پانی۔ ﴿27﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿28﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿28﴾
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۚ﴿29﴾	(کہا جائے گا) چلو اسکی طرف جو (کہ) تھے تم اس کو جھٹلاتے۔ ﴿29﴾
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۙ﴿30﴾	تم چلو تین شاخوں والے (دھوئیں دار) سائے کی طرف۔ ﴿30﴾
لَّا ظَلِيْلٍ	(وہ دھواں) نہ ٹھنڈک دینے والا
وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ۭ﴿31﴾	اور نہ فائدہ دیتا ہے شعلے (کی تپش) سے۔ ﴿31﴾
اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۚ﴿32﴾	بیشک وہ (جہنم) پھینکے گی محل جیسی چنگاریاں کو۔ ﴿32﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَدَرٍ	: مقدار، بقدرِ ضرورت۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَّوْمَئِذٍ	: یوم، ایام، یومِ آخرت۔	بِهٖ	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	: کذب، کاذب، کذّاب، تکذیب۔	ظِلٍّ، ظَلِيْلٍ	: ظل ہما، ظلِ سبحانی۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارضِ مقدس۔	ذِيْ	: ذیشان، ذی وقار۔
اَحْيَآءً	: حیات، احیائے سنت، حیاتِ جاوداں۔	ثَلٰثِ	: ثلث، مثلث، تثلیث۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَسْقَيْنٰكُمْ	: ساقی، ساقی کوثر۔	كَالْقَصْرِ	: کماحقہ، کالعدم/ قصرِ امارت، قصرِ شیریں۔
مَّآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔		

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ① ﴿22﴾	فَقَدَرْنَا	فَنِعْمَ	الْقٰدِرُوْنَ ② ﴿23﴾
ایک معیّن وقت تک	پھر ہم نے اندازہ لگایا	تو اچھا	اندازہ کرنے والے

وَیْلٌ	یَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ③ ﴿24﴾	اَلَمْ	نَجْعَلِ ④	الْاَرْضَ
ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے بنایا	زمین کو

كِفَاتًا ﴿25﴾	اَحْیَآءً	وَّ اَمْوَاتًا ﴿26﴾	وَّجَعَلْنَا	فِیْهَا	رَوَاسِیَ
سمیٹنے والی	زندوں	اور مردوں	اور ہم نے بنائے	اس میں	پہاڑ

شٰمِخٰتٍ ⑤	وَّ	اَسْقَیْنٰكُمْ	مَّآءً	فُرَاتًا ﴿27﴾	وَیْلٌ	یَّوْمَئِذٍ
بلند	اور	ہم نے پلایا تمھیں	پانی	میٹھا	ہلاکت	اس دن

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ③ ﴿28﴾	اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰی مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ ⑥	تُكَذِّبُوْنَ ﴿29﴾
جھٹلانے والوں کے لیے	تم سب چلو	(اس کی) طرف جو	تھے تم	اس کو	تم سب جھٹلاتے

اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰی ظِلٍّ	ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿30﴾	لَّا ظَلِیْلٍ	وَّلَا
تم سب چلو	سائے کی طرف	تین شاخوں والے	نہ ٹھنڈک دینے والا	اور نہ

یُغْنِیْ	مِنَ اللَّهَبِ ﴿31﴾	اِنَّهَا	تَرْمِیْ ⑦	بِشَرَرٍ ⑥	كَالْقَصْرِ ﴿32﴾
وہ فائدہ دے گا	شعلے سے	بیشک وہ	پھینکے گی	چنگاریوں کو	محل جیسی

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔②یہاں نون کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔⑤ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑦تَ مؤنث کی علامت ہے الگ ممکن نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿33﴾	گویا کہ وہ (چنگاریاں) زرد اونٹ ہیں۔﴿33﴾
وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿34﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔﴿34﴾
هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾	یہ (ایسا) دن ہے (کہ) نہ وہ بول سکیں گے۔﴿35﴾
وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ	اور نہ اجازت دی جائے گی ان کو
فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾	کہ وہ عذر پیش کریں۔﴿36﴾
وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔﴿37﴾
هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ	یہ فیصلے کا دن ہے
جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾	ہم نے جمع کر دیا ہے تمھیں اور پہلے لوگوں کو۔﴿38﴾
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾	تو اگر ہے تم کو کوئی داؤ آتا تو داؤ کر لو مجھ سے۔﴿39﴾
وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾ ع	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔﴿40﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ	بے شک متقی لوگ
فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿41﴾	سایوں اور (بہتے) چشموں میں ہونگے۔﴿41﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّوْمَىِٕذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	فَيَعْتَذِرُوْنَ	: معذرت۔
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	: کذب، کاذب، کذّاب، تکذیب۔	الْفَصْلِ	: فیصلہ، فیصل، فیصلے کا دن۔
هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	جَمَعْنٰكُمْ	: جمع، اجتماع، مجمع۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْاَوَّلِيْنَ	: اول و آخر، اول انعام۔
يَنْطِقُوْنَ	: حیوان ناطق، منطق، نطق۔	الْمُتَّقِيْنَ	: متقی، تقوی۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يُؤْذَنُ	: اذن عام۔	ظِلٰلٍ	: ظلِ سبحانی، ظلِّ ہما۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَاَنَّهٗ	جِمٰلَتٌ	صُفْرٌ ﴿33﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿34﴾ ①
گویا کہ وہ	اُونٹ	زرد	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

هٰذَا	يَوْمُ	لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾ ②	وَ	لَا	يُؤْذَنُ ③
یہ	دن	وہ بول نہ سکیں گے	اور	نہ	اجازت دی جائے گی

لَهُمْ ④	فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ
ان کو	کہ وہ سب عذر پیش کریں	ہلاکت	اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾ ①	هٰذَا	يَوْمُ الْفَصْلِ	جَمَعْنٰكُمْ
جھٹلانے والوں کے لیے	یہ	فیصلے کا دن	ہم نے جمع کر دیا ہے تمہیں

وَ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ ④	كَيْدٌ
اور	پہلے لوگوں کو	تو اگر	ہے	تم کو	کوئی داؤ (آتا)

فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾ ⑤	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾ ①
تو تم سب داؤ کر لو مجھ سے	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

ع-۲۱

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ ظِلٰلٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ﴿41﴾
بے شک	سب متقی لوگ	سایوں میں	اور	چشموں میں

ضروری وضاحت

①شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔④ لَهُمْ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔
⑤یہ دراصل فَكِيْدُوْنِيْ تھا تخفیف کے لیے یْ گر گئی ہے فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے یہ وہی نون ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾	اور (ان) پھلوں (میں) جس (قسم) سے وہ چاہیں گے۔ ﴿42﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا	(کہا جائے گا) تم کھاؤ اور پیو مزے سے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	اس کے بدلے جو تھے تم عمل کرتے۔ ﴿43﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾	بیشک ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنیوالوں کو۔ ﴿44﴾
وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿45﴾
كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا	(اے جھٹلانے والو) تم کھالو اور فائدہ اٹھالو تھوڑا سا
اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾	بلاشبہ تم مجرم ہو۔ ﴿46﴾
وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿47﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾	اور جب کہا جائے ان سے جھک جاؤ (تو) وہ نہیں جھکتے۔ ﴿48﴾
وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿49﴾
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ	پھر کس بات پر اس (قرآن) کے بعد
يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾ ع	وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿50﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِمَّا	منجانب، من وعن/ماحول، ماتحت۔	الْمُحْسِنِيْنَ	حسن، محسن، تحسین۔
يَشْتَهُوْنَ	اشتہاء، شہوت، شہوانی خاہشات۔	تَمَتَّعُوْا	متاع عزیز، متاع کارواں، حج تمتع۔
كُلُوْا	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	قِيْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اشْرَبُوْا	شربت، مشروب، اکل وشرب۔	ارْكَعُوْا	رکوع وسجود۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَعْمَلُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	حَدِيْثٍ	قرآن وحدیث، محدث۔
كَذٰلِكَ	کماحقہ، کالعدم۔	بَعْدَهٗ	بعداز نماز عشا، بعداز طعام۔
نَجْزِي	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	يُؤْمِنُوْنَ	امن ایمان، مومن، مومنین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ	فَوَاكِهَ	مِمَّا ①	يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا ②
اور	پھل (جمع)	جس سے	وہ سب چاہیں گے	تم سب کھاؤ	اور تم سب پیو

هَنِيْٓـًٔا	بِمَا ③	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	اِنَّا ④	كَذٰلِكَ
مزے سے	اس کے بدلے جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	بیشک ہم	اسی طرح

نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ⑤ ﴿44﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑤ ﴿45﴾
ہم بدلہ دیتے ہیں	سب نیکی کرنیوالوں	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

كُلُوْا	وَ	تَمَتَّعُوْا	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾
تم سب کھالو	اور	تم سب فائدہ اُٹھالو	تھوڑا	بلاشبہ تم	سب مجرم

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑤ ﴿47﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ ⑥
ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	اور جب	کہا جائے	ان سے

ارْكَعُوْا ②	لَا يَرْكَعُوْنَ ⑦ ﴿48﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
تم سب جھک جاؤ	(تو) وہ سب نہیں جھکتے	ہلاکت	اس دن

ع ۲ ۱۰ ۲۲

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑤ ﴿49﴾	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ ③	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾ ع
جھٹلانے والوں کے لیے	پھر کس بات پر	اس کے بعد	وہ سب ایمان لائیں گے

ضروری وضاحت

①مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔②فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔⑦لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تائثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
8. عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ